ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

ثالث ممالک قابض اسرائیل کو فلسطینیوں کے خلاف جارحیت رکوانے میں ناکام ہو چکے ہیں: حماس
ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.183 , Saturday 10 January, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۸۳)، بروز ہفتہ، ۱۰/جنوری، ۲۰۲۶ء، ۱۹/رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں نہتے شہریوں کا ہولناک قتل عام، 9 فلسطینی شہید

وزارت صحت کے مطابق 11 اکتوبر سے قابض اسرائیل کی سیز فائر کی خلاف ورزیوں میں 425 فلسطینی شہید اور 1206 زخمی

غزہ (ایجنسی): غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی جانب سے سیز فائر کے نازک معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے نتیجے میں نو شہری شہید ہو گئے۔ ان خلاف ورزیوں میں فضائی بمباری، توپ خانے کی گولہ باری اور فوجی گاڑیوں سے فائرنگ شامل ہے، جو محصور علاقے کے مختلف حصوں میں کی گئی۔

مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار نے اطلاع دی کہ قابض اسرائیل نے پچھلی شب نصیرات کیمپ کے بلاک C میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد شہری زخمی ہوئے۔

العودہ ہسپتال کے ذرائع نے تصدیق کی کہ قابض اسرائیل کی فضائی کارروائی میں تین افراد زخمی ہوئے، جبکہ ایک نیا شہید بھی شہداء میں شامل ہے جو ملبے سے نکالا گیا۔

قبل ازیں طبی ذرائع نے اطلاع دی کہ شمال مغربی دیر البلح میں برج فیصل کے مغرب میں ایک خیمے پر قابض اسرائیل کے فضائی حملے کے نتیجے میں ایک شہری شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔ خان یونس کے مغرب میں واقع المواصی کے العطار علاقے پر قابض اسرائیلی فضائی کارروائی میں 43 سالہ کمال عبدالرحمن محمد عواد شہید ہو گئے جبکہ تین افراد زخمی ہوئے جن میں ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ شمالی غزہ میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والے ابو حسین سکول پر قابض اسرائیل کی بمباری کے نتیجے میں شہری ابراہیم صبح شہید ہو گئے۔

اسی دوران جنوبی غزہ میں خان یونس کے مغرب میں المواصی کے شارع 5 میں بے گھر افراد کے خیمے میں قابض اسرائیل کی خودکش ڈرون کے دھماکے سے چار شہری شہید ہوئے اور متعدد زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ، خان یونس کے مشرق میں بنی سہیلہ چوک کے قریب ایک فلسطینی ڈرون کی فائرنگ سے شہید ہو گیا۔

آج صبح شمالی غزہ کے جبالیا کیمپ میں قابض اسرائیل کی عسکری گاڑیوں کی فائرنگ سے گیارہ سالہ ہمسہ نضال حوسو شہید ہو گئی۔

نصیرات اور بیت لحم کے علاقے میں قابض اسرائیل کی توپ خانے کی گولہ باری جاری رہی، جس میں التل الاخضر کے اطراف اور شرقی مخیم البریج کو نشانہ بنایا گیا۔ قابض اسرائیل کی عسکری گاڑیاں اور ہیلی کاپٹر مسلسل نشانہ بناتے رہے، جبکہ رفح کے سمندر میں بھی قبضہ شدہ اسرائیلی بحری جہازوں نے گولہ باری کی۔ قبل ازیں غزہ شہر کے مشرقی علاقوں پر دو فضائی حملے کئے گئے، شمالی علاقے میں دو مزید حملے کیے گئے اور فوجی گاڑیوں کی فائرنگ جاری رہی۔

الحمد ہسپتال کے قریب زمین پر بھی قابض اسرائیل نے فضائی حملہ کیا جبکہ خان یونس کے مشرقی و جنوبی علاقوں میں ٹینکوں سے شدید فائرنگ کی گئی۔

گذشتہ شب بیت لاہیا میں قابض اسرائیل کے فضائی حملے میں علوان خاندان کے دو افراد شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔

غزہ کی وزارت صحت کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2023ء کے بعد قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ میں 395,71 فلسطینی شہید اور 287,171 زخمی ہو چکے ہیں۔ گذشتہ 48 گھنٹوں میں چار شہداء ملبے سے نکالے گئے اور سات زخمی رپورٹ ہوئے۔ وزارت صحت کے مطابق، 11 اکتوبر سے قابض اسرائیل کی سیز فائر کی خلاف ورزیوں میں 425 فلسطینی شہید اور 206,1 زخمی ہو چکے ہیں۔ سیاسی طور پر حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ حماس اور فلسطینی دھڑے غزہ کی پٹی کے انتظام کے لیے آزاد کمیٹی کے قیام پر متفق ہو چکے ہیں۔ حماس اس عمل میں آسانی فراہم کرے گی لیکن پہلے سے فیصلہ کر چکی ہے کہ انتظامی معاملات میں حصہ نہیں لے گی۔

مصر کے وزیر خارجہ نے کہا کہ مصر اور یورپی ممالک نے غزہ میں سیز فائر کی پائیداری کے لیے مشترکہ اقدامات جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ دوسرے مرحلے میں فوری طور پر امداد پہنچائی جائے اور رفح کراسنگ دونوں سمتوں میں کھول دی جائے، جبکہ ٹیکنوکریٹ کمیٹی اور بین الاقوامی فورس کے قیام کا اعلان جلد کیا جائے۔

جنوبی لبنان میں ڈرون حملہ، قابض اسرائیل کی بمباری سے ایک شخص شہید

بیروت: جنوبی لبنان میں قابض اسرائیل کے ایک ڈرون حملے کے نتیجے میں ایک شخص شہید ہو گیا۔ یہ حملہ صیدا قضا میں بلدہ زیتا اور بلدہ بنعفول کے درمیان واقع سڑک پر ایک گاڑی کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ قابض اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوج نے جنوبی لبنان کے علاقے زیتا میں حزب اللہ کے ایک رکن کو نشانہ بنایا۔ تاہم قابض فوج کی جانب سے نہ تو ہدف بنائے گئے شخص کی شناخت کے بارے میں کوئی تفصیل فراہم کی گئی اور نہ ہی حملے کے نتائج سے متعلق کوئی واضح معلومات دی گئیں۔ یہ پیش رفت جنوبی لبنان میں قابض اسرائیل کی جانب سے جاری حملوں کے تسلسل کا حصہ ہے جہاں قابض ریاست بار بار یہ بیانیہ دہراتی رہی ہے کہ وہ حزب اللہ سے وابستہ افراد اور عسکری ڈھانچوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ قابض اسرائیل ان حملوں کو حزب اللہ کی مبینہ عسکری صلاحیتوں کی بحالی روکنے کی کوشش قرار دیتا ہے۔ قابض اسرائیلی فوج نومبر سنہ 2024ء سے حزب اللہ کے ساتھ طے پانے والے سیز فائر کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے اور جنوبی لبنان میں تقریباً روزانہ کی بنیاد پر فضائی حملے کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیل اب بھی جنوبی لبنان کی پانچ تلال پر قابض ہے جن پر اس نے گذشتہ جنگ کے دوران قبضہ کیا تھا جبکہ کئی دیگر لبنانی علاقے بھی دہائیوں سے اس کے قبضے میں ہیں۔ سیز فائر کے معاہدے نے لبنان پر قابض اسرائیل کی اس جارحیت کا خاتمہ کیا جو اکتوبر سنہ 2023ء میں شروع ہوئی تھی اور بعد ازاں ستمبر سنہ 2024ء میں ایک ہمہ گیر جنگ میں تبدیل ہو گئی۔ اس جنگ کے نتیجے میں چار ہزار سے زائد افراد شہید ہوئے اور تقریباً سترہ ہزار افراد زخمی ہوئے۔

عالمی خاموشی غزہ کو اجتماعی قبر میں بدلنے کی کھلی اجازت ہے: عوامی محاذ

غزہ: عوامی محاذ برائے آزادی فلسطین نے غزہ میں اسرائیلی مظالم پر عالمی برادری کی طرف سے اختیار کی جانے والی مجرمانہ خاموشی کو کڑی تنقید کا نشانہ نشانہ بنایا ہے۔ عوامی محاذ نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کے جرائم پر عالمی برادری کی مسلسل خاموشی دراصل اس مجرم ریاست کو کھلی اجازت دینے کے مترادف ہے تاکہ وہ غزہ کو ایک اجتماعی قبر میں تبدیل کرنے کا عمل جاری رکھ سکے۔ عوامی محاذ نے ایک پریس بیان میں زور دے کر کہا کہ آج قابض اسرائیل کی جانب سے خان یونس کے علاقے مواصی میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر بمباری جس کے نتیجے میں شہادتیں ہوئیں اور متعدد افراد زخمی ہوئے جبکہ بچوں کے جسم ٹکڑوں میں بکھر گئے ایک مکمل جنگی جرم ہے۔ بیان کے مطابق یہ حملہ اس ثابت شدہ صہیونی حکمت عملی کا واضح ثبوت ہے جس کا مقصد غزہ کو ناقابلِ زندگی جہنم میں تبدیل کرنا ہے اور یہ سب مسلسل قتل عام معاہدوں کی خلاف ورزی اور کسی احتساب کے بغیر کیا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم براہ راست صہیونی قاتل کو اس امریکی انتظامیہ سے الگ نہیں سمجھتے جو اس غاصب ریاست کو قتل عام کی کھلی چھوٹ فراہم کر رہی ہے۔ واشنگٹن اس جاری قتل عام میں ایک فعال شریک ہے کیونکہ وہ قابض اسرائیل کو فوجی مدد قانونی تحفظ اور سیاسی سرپرستی فراہم کر رہی ہے۔ اسی کے نتیجے میں ہمارے بچوں کا بہایا گیا خون عالمی برادری کے لیے ایک دائمی داغ بن چکا ہے جو غزہ کے امتحان میں اخلاقی اور قانونی طور پر بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ عوامی محاذ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ یہ قتل عام ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ یہ مجرم دشمن کسی بھی سیز فائر یا جنگ بندی کا احترام نہیں کرتا۔ یہ ایک ایسا غاصب وجود ہے جو دھوکے پر قائم ہے اور جعلی سکیورٹی جواز تراش کر نسل کشی جبری بے دخلی اور نسلی تطہیر کے منصوبوں کو آگے بڑھاتا ہے۔ بیان میں عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ محض مذمت کے دائرے سے نکل کر اس صہیونی درندگی کو عملی طور پر روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے کیونکہ ان جرائم پر خاموشی اختیار کرنا قابض اسرائیل کو غزہ کو اجتماعی قبر میں بدلنے کا کھلا اختیار دینے کے مترادف ہے۔ عوامی محاذ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دشمن کی جانب سے جارحیت کو جاری رکھنے اور معصوموں کے خون کے بدلے سیاسی فوائد سمیٹنے کی تمام کوششیں ہمارے عوام کے عزم و صمود کے سامنے ٹوٹ کر رہ جائیں گی۔ بیان میں کہا گیا کہ خون اور آگ کے ذریعے مسلط کیا جانے والا امرِ واقع ہمیں ہمارے حقوق اور مزاحمت کے راستے سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹا سکتا۔

یورپی یونین کا گرین لینڈ کے الحاق سے متعلق ٹرمپ کی دھمکی کے جواب پر غور

فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا: امریکہ بتدریج اتحادیوں کو چھوڑ رہا ہے اور بین الاقوامی قوانین کو نظر انداز کر رہا ہے

برسلز: یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالس نے جمعرات کو کہا ہے کہ یورپی یونین نے اس بات پر بحث کی ہے کہ اگر گرین لینڈ کے جزیرے پر قبضے کے بارے میں امریکی دھمکی حقیقت پر مبنی ہوئی تو کس نوعیت کا ردعمل دیا جائے۔

انہوں نے قاہرہ میں مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مزید کہا کہ گرین لینڈ کے بارے میں جو پیغامات ہم سن رہے ہیں وہ انتہائی تشویشناک ہیں۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس بات پر زور دیا تھا کہ امریکہ کو قومی سلامتی کی وجوہات کی بنا پر اس قطبی شمالی جزیرے کی ضرورت ہے۔ گرین لینڈ، جس کی آبادی تقریباً 56 ہزار نفوس پر مشتمل ہے، ایک خودمختار علاقہ ہے لیکن باضابطہ طور پر ڈنمارک کی مملکت کے ماتحت ہے اور ڈنمارک نیٹو اور یورپی یونین کا رکن ہے۔ ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے خبردار کیا تھا کہ گرین لینڈ پر کوئی بھی امریکی حملہ نیٹو اور دوسری جنگ عظیم کے بعد قائم ہونے والے سیکیورٹی نظام کے خاتمے کا باعث بنے گا۔

ٹرمپ ایک طویل عرصے سے اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ امریکہ کو اپنی قومی سلامتی کے لیے گرین لینڈ کی ضرورت ہے۔ اسی تناظر میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے جمعرات کو اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ امریکہ بتدریج اپنے اتحادیوں کو چھوڑ رہا ہے اور بین الاقوامی قوانین کو نظر انداز کر رہا ہے۔ انہوں نے سفارتی تعلقات میں بڑھتی ہوئی نئی نوآبادیاتی جارحیت کے بارے میں بات کی۔

میکرون کے یہ ریمارکس ایلیزی پیلس میں فرانسیسی سفیروں کے سامنے اپنے سالانہ خطاب میں سامنے آئے۔ یورپی طاقتیں مغربی نصف کرہ میں امریکی خارجہ پالیسی کے خلاف مربوط ردعمل کے لیے تگ و دو کر رہی ہیں۔ نئی صورت حال واشنگٹن کی جانب سے معزول وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی گرفتاری اور ڈونلڈ ٹرمپ کے ڈنمارک کے زیر انتظام جزیرہ گرین لینڈ کو ضم کرنے کے ارادے کے بعد پیدا ہوئی ہے۔

فرانسیسی صدر نے کہا کہ امریکہ ایک قائم شدہ طاقت ہے لیکن وہ بتدریج اپنے بعض اتحادیوں کو چھوڑ رہی ہے اور ان بین الاقوامی قوانین کو نظر انداز کر رہی ہے جن کی وہ حال ہی میں تشہیر کرتی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کثیر جہتی اداروں کی کارکردگی میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ ہم ایک ایسی دنیا میں جی رہے ہیں جہاں بڑی طاقتیں دنیا کو آپس میں بانٹنے کی حقیقی خواہش رکھتی ہیں۔ ایمانوئل میکرون نے بڑی طاقتوں کی ''نئی استعماریت'' اور دنیا میں حالیہ پیش رفت کے مقابلے میں ''شکست خوردگی'' کو مسترد کرنے کا بھی اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ ہم نئی استعماریت اور نئی سامراجیت کو مسترد کرتے ہیں لیکن ہم محکومی اور شکست خوردگی کو بھی مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم فرانس اور یورپ کے لیے جو کچھ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں وہ صحیح سمت میں جا رہا ہے۔ ہم نے مزید سٹریٹجک آزادی حاصل کی اور امریکہ اور چین پر انحصار میں کمی کی۔ میکرون نے یورپ پر زور دیا کہ وہ اپنے مفادات کا تحفظ کرے اور ٹیکنالوجی کے شعبے کو منظم کرنے والے یورپی قوانین کو مضبوط کرے۔

روسی حملوں کے بعد ایک ملین سے زائد یوکرینی خاندان بجلی اور پانی سے محروم

کیف: یوکرین کے ایک وزیر نے اعلان کیا کہ وسطی یوکرین کے علاقے دنیپر وپیٹروفسک میں 'دس لاکھ سے زیادہ خاندان' رات کے وقت روسی حملوں کے بعد پانی اور بجلی سے محروم ہو گئے ہیں، کیونکہ ان حملوں میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا۔ یوکرین کی تعمیرِ نو کے لیے نائب وزیرِ اعظم اولیکسی کولیبا نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ دنیپر وپیٹروفسک کے علاقے میں مرمت کا کام جاری ہے تاکہ دس لاکھ سے زیادہ صارفین کو دوبارہ حرارت اور پانی فراہم کیا جا سکے۔ بدھ کی رات روس کی جانب سے ڈرونز کے ذریعے بڑے پیمانے پر حملہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں دنیپر وپیٹروفسک اور زاپوریزیا کے علاقوں میں بجلی منقطع ہو گئی اور ہزاروں افراد بجلی اور حرارت کے بغیر رہ گئے۔ یہ بات بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب سرکاری بجلی کمپنی نے بتائی، جبکہ درجۂ حرارت صفر سے نیچے گر گیا تھا۔ فروری 2022 میں یوکرین کے خلاف ہمہ گیر جنگ شروع کرنے کے بعد سے روس تقریباً روزانہ ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے حملے کر رہا ہے۔ گزشتہ برسوں کی طرح اس موسمِ سرما میں بھی روس نے یوکرین کی توانائی تنصیبات پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں، جس کے باعث حرارت اور پانی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے۔ کیف اور اس کے اتحادیوں کا کہنا ہے کہ یہ شہری آبادی کو کمزور کرنے کی ایک دانستہ حکمتِ عملی ہے۔ ریاستی کمپنی Ukrenergo نے بدھ کی رات آدھی رات سے قبل کہا: دشمن نے کئی علاقوں میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر ڈرونز کے ذریعے بڑے پیمانے پر حملہ کیا۔ کمپنی نے مزید کہا: اس کے نتیجے میں دنیپر وپیٹروفسک اور زاپوریزیا کے علاقوں میں زیادہ تر صارفین بجلی سے محروم ہو گئے۔ دنیپر وپیٹروفسک کے گورنر ولادیسلاو گائیوانینکو کے مطابق حملے کے باعث توانائی کا اہم بنیادی ڈھانچہ متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے ٹیلیگرام پر کہا: صورتحال مشکل ہے، لیکن جیسے ہی سیکیورٹی کی صورتحال اجازت دے گی، مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ زاپوریزیا میں گورنر ایوان فیڈوروف کے مطابق اہم تنصیبات کو دوبارہ بجلی فراہم کر دی گئی ہے، تاہم زیادہ تر صارفین اب بھی بجلی کے بغیر ہیں۔ انہوں نے کہا: ہم چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں تاکہ جلد از جلد تمام صارفین کو بجلی فراہم کی جا سکے اور مزید بتایا کہ پانی کی فراہمی زیادہ تر بحال ہو چکی ہے۔

مفرور شخص کے فرار میں اپنی زمین کے استعمال کی تحقیقات کر رہے ہے: صومالیہ

خطے کے استحکام میں مدد کے لیے ریاض کی مرکزی کوششوں کو سراہتے ہیں: مقدیشو

مگادیشو (ایجنسی): صومالیہ کی وزارتِ خارجہ نے ان اطلاعات کے بعد فوری تحقیقات کیں جن میں صومالی فضائی حدود کے غیر مجاز استعمال کی نشاندہی کی گئی تھی اور ایک بیان میں اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ مطلوبہ افراد کے فرار میں سہولت فراہم کرنا یا مقدیشو کی اجازت کے بغیر یکطرفہ آپریشن کرنا ناقابل قبول ہے۔ یہ صومالیہ کا تازہ ترین ردِعمل ان سعودی انٹیلی جنس معلومات پر سامنے آیا جن میں انکشاف کیا گیا تھا کہ جنوبی عبوری کونسل کے سربراہ عیدروس الزبیدی عدن سے صومالی لینڈ اور اس کے بعد اماراتی نگرانی میں ابوظبی فرار ہو گئے ہیں۔

صومالی وزارتِ خارجہ نے ''ایکس'' پر شائع ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ اگر ہم نے اپنی سرزمین کو ایک مفرور شخصیت کی منتقلی کے لیے استعمال کرنے کی رپورٹس کی صداقت کا پتہ لگا لیا تو یہ دوطرفہ انتظامات کی خلاف ورزی اور ایک سنگین تجاوز تصور ہوگا۔ مقدیشو نے اس بات پر زور دیا تھا کہ اس کا موقف جمہوریہ یمن کی خودمختاری، اتحاد، سلامتی، استحکام اور علاقائی سالمیت کی حمایت میں ثابت قدم اور اصولی ہے۔ وہ ایسی کسی بھی کوشش یا مداخلت کو قطعی طور پر مسترد کرتا ہے جو یمن کے اتحاد کو کمزور کرے یا اس کی آئینی قانونی حیثیت اور قومی اداروں کو نقصان پہنچائے۔ جمعرات کو یمن میں قانونی حیثیت کی حمایت کرنے والی اتحادی افواج نے انکشاف کیا کہ جنوبی عبوری کونسل کے سربراہ عیدروس الزبیدی 7 جنوری کی آدھی رات کے بعد اماراتی نگرانی میں سمندر کے راستے عدن کی بندرگاہ سے جمہوریہ صومالیہ کے علاقے صومالی لینڈ فرار ہو گئے۔ نیز ان کو لے جانے والے بحری جہاز نے شناختی نظام ''اے آئی ایس'' بند کر دیا تھا۔ وہ دوپہر تقریباً 12 بجے صومالیہ کی بربرہ بندرگاہ پہنچے۔ پہنچنے کے فوراً بعد اتحاد نے تصدیق کی کہ عیدروس نے ایک افسر سے رابطہ کیا جس کی کنیت ابو سعید ہے اور یہ واضح ہوا کہ وہ اماراتی مشترکہ آپریشنز کے کمانڈر میجر جنرل عوض سعید مصلح الاحبابی ہیں جنہیں عیدروس نے پہنچنے کی اطلاع اس وقت ان کے انتظار میں ایک الیوشین طیارہ موجود تھا جس نے اماراتی افسران کی نگرانی میں الزبیدی اور ان کے ساتھیوں کو سوار کرنے کے بعد منزل بتائے بغیر اڑان بھرلی۔ صومالیہ یمنیوں کی زیر قیادت پرامن سیاسی حل کی اہمیت پر اپنے پختہ یقین کی بنیاد پر یمنی قانونی حیثیت کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کرتا ہے تاکہ ریاست کی خودمختاری محفوظ رہے اور برادر یمنی عوام کی سلامتی، استحکام اور ترقی کی خواہشات پوری ہوں۔ صومالیہ نے یمن اور خطے کی سلامتی اور استحکام کی حمایت میں ریاض کے مرکزی اور ذمہ دارانہ کردار اور یمنی بحران کے خاتمے، انسانی تکالیف کو کم کرنے اور علاقائی و بین الاقوامی سطح پر متفقہ حوالوں کے مطابق جامع امن کے راستے کی حمایت کے لیے اس کی مسلسل سیاسی، سفارتی اور انسانی کوششوں کی تعریف کی ہے۔

غزہ میں بنیادی امداد کی شدید قلت لاکھوں جانوں کو خطرے میں ڈال رہی ہے: انروا کا انتباہ

غزہ: اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے امدادی ایجنسی ''انروا'' نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں سخت موسمی حالات پہلے ہی بگڑتے ہوئے انسانی بحران کو مزید سنگین بنا رہے ہیں اور صورتحال کو ایسے مرحلے کی طرف دھکیل رہے ہیں جہاں لاکھوں فلسطینیوں کی زندگیاں شدید خطرے سے دوچار ہیں، خاص طور پر اس وقت جب بنیادی امدادی سامان بالخصوص رہائش کے سامان اور ادویات کی شدید قلت موجود ہے۔

انروا کا کہنا ہے کہ موسلا دھار بارشیں اور سیلاب، کمزور اور تباہ حال انفراسٹرکچر اور پناہ گاہوں کے انہدام کے ساتھ مل کر ہزاروں بے گھر فلسطینی خاندانوں کو بڑھتے ہوئے خطرات سے دوچار کر رہے ہیں۔ اسی تناظر میں غزہ میں انروا کے ترجمان عدنان ابو حسنہ نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں انسانی حالات انتہائی بگڑے ہوئے اور نہایت خطرناک ہیں، جہاں انسانی امداد بالخصوص رہائشی سامان اور ادویات کی شدید کمی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ صورتحال تیزی سے ایسے خطرات کو جنم دے رہی ہے جو براہ راست آبادی کی جانوں کے لیے خطرہ بن چکے ہیں۔ الجزیرہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق عدنان ابو حسنہ نے بتایا کہ جنگ بندی کے بعد اگرچہ دسیوں ہزار خیمے غزہ میں داخل ہوئے ہیں، تاہم یہ حقیقی ضروریات کا صرف ایک محدود حصہ پورا کرتے ہیں، جبکہ غزہ کو درحقیقت لاکھوں خیموں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اس کے ساتھ ساتھ ادویات کی شدید قلت بھی موجود ہے اور سینکڑوں بنیادی غذائی اور غیر غذائی اشیا کو غزہ میں داخل ہونے سے روکا جا رہا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس وقت تقریباً پندرہ لاکھ فلسطینی بوسیدہ خیموں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جن میں سے اکثر محض کپڑے یا پلاسٹک کے ٹکڑے ہیں جو تیز ہواؤں اور سخت موسمی حالات کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انفراسٹرکچر کی تباہی نے بحران کو کئی گنا بڑھا دیا ہے، کیونکہ بارش کے دوران خاص طور پر ریتلے علاقوں اور ساحل سمندر کے قریب بے گھر افراد کے کیمپوں میں گندے پانی کی نکاسی ناکام ہو جاتی ہے اور سیوریج کا پانی خیموں میں داخل ہو جاتا ہے۔ عدنان ابو حسنہ نے اس امر کی بھی تصدیق کی کہ ہزاروں خیمے ساحل سمندر سے چند میٹر کے فاصلے پر نصب کیے گئے ہیں، جس کے باعث مدوجزر اور بلند لہروں کے دوران ان کے ڈوبنے کا شدید خدشہ رہتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسی لیے لاکھوں خیموں کی فوری فراہمی ایک ناگزیر ضرورت بن چکی ہے جس میں کسی قسم کی تاخیر کی گنجائش نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بحران صرف امدادی سامان کی قلت تک محدود نہیں بلکہ صحت کے شعبے میں بھی خطرناک حد تک بگاڑ پیدا ہو چکا ہے، پانی کی آلودگی کے سنگین خدشات موجود ہیں اور طبی و لیبارٹری آلات کی شدید کمی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان چیلنجز کا مقابلہ فوری اور جامع امداد کے بغیر تقریباً ناممکن ہو چکا ہے۔ انروا کے ترجمان نے انکشاف کیا کہ ادارے کے پاس ہزاروں امدادی ٹرک موجود ہیں جو غزہ کی پٹی کے داخلی راستوں پر رکے ہوئے ہیں، جبکہ مصر اور اردن میں انروا کے گوداموں میں بھی بڑی مقدار میں امداد ذخیرہ ہے۔

افغان طالبان کی واپسی کے بعد پاکستان سب سے زیادہ دہشت گردی سے متاثر ملک قرار

اسلام آباد: انٹرنیشنل کرائسز گروپ (آئی سی جی) کا کہنا ہے کہ افغانستان میں 2021 میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد پاکستان سب سے زیادہ متاثر ہونے والا ملک ہے، ادارے کے مطابق اگرچہ فی الحال جنگ بندی برقرار ہے، تاہم اگر عسکریت پسندوں کی کارروائیاں جاری رہیں تو اسلام آباد دوبارہ حملہ کر سکتا ہے۔ برسلز میں قائم آزاد اور غیر منافع بخش تھنک ٹینک جو معروف عالمی شخصیات نے قائم کیا، نے اپنی تازہ رپورٹ میں کہا ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات شدید خراب ہو چکے ہیں، جس کی بنیادی وجہ افغان طالبان کی جانب سے تحریک طالبان پاکستان کے خلاف کارروائی سے انکار ہے۔ 2022 کے بعد پاکستان میں تشدد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ صرف 2025 میں عسکریت پسندوں نے 600 سے زائد پاکستانی فوج اور پولیس کے اہلکاروں کو شہید کیا، جن میں زیادہ تر ہلاکتیں خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ہوئیں جو افغانستان سے متصل صوبے ہیں۔

اسلام آباد ان حملوں کا الزام کالعدم ٹی ٹی پی اور بلوچ عسکریت پسند گروہوں پر عائد کرتا ہے، جن کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ شواہد کے مطابق انہیں پاکستان کے حریف بھارت کی حمایت حاصل ہے۔

برسلز میں قائم تھنک ٹینک کے مطابق اگر عسکریت پسند حملے جاری رہے تو اسلام آباد ایک بار پھر افغانستان میں کارروائی کر سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے مانیٹرز کا کہنا ہے کہ ٹی ٹی پی کو طالبان کی حمایت حاصل ہے تاہم طالبان اس کی تردید کرتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ پاکستانی عسکریت پسند افغانستان میں موجود ہی نہیں جبکہ وہ تشدد کو پاکستان کا اندرونی مسئلہ قرار دیتے ہیں۔

مغربی سرحد پر 8 اکتوبر کو ٹی ٹی پی کے حملے میں 11 پاکستانی فوجی اہلکاروں کی شہادت کے بعد اسلام آباد نے سرحد پار فضائی حملے کیے جن میں کابل پر پہلا حملہ بھی شامل تھا، جس کا ہدف بظاہر ٹی ٹی پی کے سربراہ نور ولی محسود تھے۔ افغانستان نے اس کے جواب میں پاکستانی فوجی تنصیبات پر حملے کیے۔ جاری جھڑپوں میں دونوں جانب فوجی اور شہری جانوں کا ضیاع ہوا۔

رپورٹ خبردار کرتی ہے کہ اگر کسی اور حملے کا سراغ افغانستان سے ملا تو اسلام آباد دوبارہ سخت ردعمل دے سکتا ہے۔ اگرچہ طالبان حکومت عسکری لحاظ سے کمزور ہے، تاہم اس کا ردعمل بھی مہلک ہو سکتا ہے۔ کابل کا دعویٰ ہے کہ اس کے پاس ایسے میزائل موجود ہیں جو پاکستانی شہروں تک پہنچ سکتے ہیں، جن کے استعمال سے پاکستان کی جانب سے بہت زیادہ سخت جواب متوقع ہوگا۔

جنوبی ایشیا میں نئے بحران کا خدشہ

جنوبی ایشیا میں پاکستان کے خارجی تعلقات کافی پیچیدہ ہو چکے ہیں۔ 2025 میں افغانستان اور بھارت دونوں کے ساتھ مختصر جنگوں کے بعد کسی بڑے عسکریت پسند حملے کی صورت میں پاکستان اور اس کے دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان قائم عاضی امن برقرار نہیں رہ سکتا۔ رپورٹ میں 2026 کے لیے جن 10 تنازعات پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے ان میں افغانستان پاکستان، میانمار، اسرائیل اور امریکا بمقابلہ ایران، اسرائیل فلسطین، شام، یوکرین، مالی اور برکینا فاسو، ایتھوپیا اریٹریا، سوڈان اور وینزویلا شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دنیا ڈونلڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی سے پہلے ہی ایک خطرناک دور میں داخل ہو چکی تھی۔ اب تک ان کی دوسری مدت نے حالات کو ست کرنے کے بجائے مزید تیز کر دیا ہے۔ 2025 ایک خونریز سال ثابت ہوا اور 2026 کے بھی زیادہ بہتر ہونے کے آثار نہیں۔

ٹرمپ کی اقتدار میں واپسی پر عالمی معاملات مزید خراب

صدر ٹرمپ کی واپسی کا پہلا سال عالمی سیاست اور بین الاقوامی بحرانوں کے نظم و نسق کو یکسر بدل چکا ہے۔ وہ ایک جلتی ہوئی دنیا میں امن لانے کے وعدے کے ساتھ اقتدار میں واپس آئے اور متعدد جنگوں اور تنازع زدہ علاقوں میں خود کو مرکزی کردار کے طور پر پیش کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے برسوں سے ناکام سفارتی کوششوں کے بعد امن سازی کی جانب نئی توجہ ضرور دلائی، مگر وہ عالمی انتشار کو کم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے بلکہ بعض معاملات میں صورتحال مزید خراب ہو گئی۔

ان کے معاہدے جو اکثر دیگر ممالک کی سفارتی کوششوں پر مبنی ہوتے ہیں، چند محاذوں پر عارضی سکون تو لائے مگر کہیں بھی پائیدار امن قائم نہ ہو سکا۔

غزہ سے کاراکاس تک: 'اچھے اور برے پولیس' کی کہانی ختم

غزہ: ایک برطانوی نامہ نگار اور مصنف نے کہا ہے کہ کاراکاس جانے والا راستہ اور ممکنہ طور پر کولمبیا، کیوبا اور گرین لینڈ، یہ سب وہ اہداف ہیں جو ڈونلڈ ٹرمپ کی نوآبادیاتی لالچ نے غزہ سے شروع کیے۔

جوناتھن کک نے جمعرات کے روز "مڈل ایسٹ آئی" میں شائع ہونے والے تجزیے میں لکھا کہ امریکہ اور قابض اسرائیلی فوج و حکومت نے دہائیوں تک مشرق وسطیٰ میں اپنے مقرر کردہ کرداروں کو پورا کیا، جسے "اچھے پولیس اور برے پولیس" کے توازن کے تحت پیش کیا گیا۔

کک نے اشارہ دیا کہ یہ تماشا اس وقت بھی جاری رہا، جب واشنگٹن نے غزہ میں 25 ماہ سے جاری قتل عام میں براہ راست حصہ لیا اور مغربی عوام کے وسیع حلقوں نے اس دھوکہ دہی کی حقیقت کو سمجھنا شروع کر دیا۔

انہوں نے بتایا کہ یہ دعویٰ کہ "قانون نافذ کیا جا رہا ہے" اس وقت بھی رکا نہیں، جب ٹرمپ انتظامیہ نے وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو کو غیر قانونی اور ذلت آمیز طور پر اغوا کرنے کی کوشش کی اور ٹرمپ نے خود اعتراف کیا کہ حملہ امریکی مفاد میں ملک کے تیل پر قبضے کے لیے تھا۔

کک نے وضاحت کی کہ اچھے اور برے پولیس اہلکار کی کہانی کا مرکزی خیال امریکہ اور قابض اسرائیل کو ایسے طاقتور ادارے کے طور پر پیش کرنا ہے جو قانون نافذ کرتے ہیں اور "مجرمین" سے لڑتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں ہالی وڈ کی کہانی کے برعکس ان میں سے کوئی بھی نیک فطرت کا حامل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منظرنامہ فلسطینی عوام کے لیے نہیں ہے، جو دہائیوں سے جانتے ہیں کہ وہ امریکی-اسرائیلی مشترکہ اور غیر قانونی منصوبے کے تحت زندگی گزار رہے ہیں۔

کک نے بتایا کہ اصل ہدف مغربی عوام ہیں کیونکہ "امریکی غیر جانبدار ثالث" کی افسانوی تصویر ابھی تک قائم ہے، حالانکہ اس کے خلاف شواہد جمع ہو چکے ہیں۔ ان کی وضاحت کے مطابق مغربی دارالحکومت اور میڈیا اس افسانے کو برقرار رکھنے اور اسے قابل قبول وضاحت کے طور پر پیش کرنے میں مسلسل ملوث ہیں۔

کک نے گذشتہ ہفتے ٹرمپ کی علانیہ تعریف کا حوالہ دیا جب انہوں نے فلوریڈا کے مارالاگو ریزورٹ میں قابض اسرائیل کے وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کی "سلامتی منصوبے" کے تحت پیش رفت کی تعریف کی اور کہا کہ "قابض اسرائیل نے منصوبے کی 100 فیصد تک تعمیل کی۔"

لیکن کک کا کہنا ہے کہ حقیقت اس کے برعکس ہے، کیونکہ قابض اسرائیلی فوج و حکومت نے سنہ 2023ء میں شروع ہونے والی جنگ کو جنگ بندی کے پہلے دو مہینوں میں تقریباً ایک ہزار بار توڑا اور غزہ کے باشندوں کو قتل اور بھوک سے مارنے کا سلسلہ جاری رکھا، اگرچہ کچھ سست رفتار سے یہ جرائم جاری رہے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ جنگ بندی صرف دو سال سے جاری اس طویل تماشا کا ایک نیا باب ہے۔ تجزیے کے مطابق جبکہ مغربی دارالحکومت اور میڈیا اچھے اور برے پولیس کی کہانی پر قائم ہیں، مغربی عوام اس خواب خرابی سے بیدار ہونا شروع ہو گئے، گویا ایک طویل ڈراؤنے خواب سے نکل رہے ہوں۔

عوامی تھکن

کک نے بتایا کہ پچھلے دو سالوں میں سڑکوں پر مظاہرین کی تعداد میں کمی اس بات کی نشاندہی نہیں کرتی کہ غصہ ختم ہو گیا، بلکہ یہ ایک سخت محاذ آرائی اور مغربی سیاستدانوں اور میڈیا کی طرف سے مسلسل بدنامی کی مہم کا نتیجہ ہے، جس نے عوامی تھکن کو عروج تک پہنچا دیا۔

انہوں نے کہا کہ وہ وجوہات جو صدمے اور غصے کو جنم دیتی ہیں اور لاکھوں افراد کو سڑکوں اور یونیورسٹیوں میں لے آئیں، آج بھی موجود ہیں، جبکہ مغربی ممالک کی طرف سے قابض اسرائیلی فوج اور حکومت کے جرائم میں تعاون جاری ہے۔ غصہ بتدریج عوامی استہزاء اور سیاسی و میڈیا اداروں کے خلاف نفرت میں تبدیل ہو گیا ہے۔ تجزیے کے مطابق یہ مزاج ہر بار بڑھتا ہے جب مغربی حکام اپنی دلیل ہارنے پر، طاقت کا استعمال کرتے ہیں۔

اس تناظر میں کک نے برطانیہ کو مغرب میں بڑھتی ہوئی استبدادی اور سرکوبی کی مثال قرار دیا۔ مظاہرے جو نسل کشی کے خلاف تھے انہیں "نفرت کی ریلیاں" قرار دیا گیا، اور فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کے نعرے "یہود دشمنی" کے الزام کے تحت گرفتاری کی وجہ بن گئے۔ ساتھ ہی، صحافی جو حکومت پر تنقید کرتے تھے انہیں گرفتار یا گھروں پر چھاپے مارے گئے۔ کک نے مزید کہا کہ لندن حکومت واضح لاپرواہی دکھاتی ہے، میڈیا کی حمایت کے بجائے نسل کشی کے خلاف سرگرم کارکن اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر احتجاج کرتے ہیں، جیسے کہ فلسطین ایکشن تنظیم پر پابندی اور جیل میں بدسلوکی کے خلاف سب سے بڑے بھوک ہڑتال میں حصہ لینا۔

تجزیہ کے مطابق مغربی ممالک غزہ پر اپنے عوام کی آواز کو دبانے کے لیے دباؤ بڑھا رہے ہیں، جبکہ بین الاقوامی انسانی ادارے کچھ حد تک تسلسل برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اقوام متحدہ کے خصوصی مقررین جو آزاد قانونی ماہرین ہیں نے قابض اسرائیلی فوج او رحکومت کی نسل کشی اور مغرب کی ملی بھگت پر تباہ کن رپورٹس جاری کیں۔ امریکہ نے گذشتہ ہفتے اپنی امداد میں 15 ارب ڈالر کی کمی کا اعلان کیا۔ کک نے فرانسکا البانیز کا حوالہ دیا، جو فلسطینی زیر قبضہ زمینوں کے لیے خصوصی مقررہ ہیں اور ان میں سب سے نمایاں ہیں۔ جولائی میں واشنگٹن نے انہیں امریکی وزارت خزانہ کی پابندیوں کی فہرست میں شامل کیا، جو عام طور پر دہشت گردی، منشیات اسمگلنگ یا منی لانڈرنگ کے الزامات کے لیے استعمال ہوتی ہے، حالانکہ یہ اقدام اُس رپورٹ کے چند دن بعد ہوا جس میں مغربی کمپنیوں کے اسرائیلی مظالم میں شریک ہونے کی نشاندہی کی گئی تھی۔

کک نے اختتام میں کہا کہ یہ پابندیاں البانیز کی سفارتی تحفظ کو پامال کرتی ہیں اور ان کے لیے نیو یارک میں اقوام متحدہ کے اجلاس میں شرکت ناممکن بنا دیتی ہیں۔

غزہ میں شہداء کی تعداد میں اضافہ، قابض اسرائیل کی جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری

غزہ: غزہ کی پٹی میں جمعرات کی فجر سے شہداء کی تعداد بڑھ کر 14 ہو گئی ہے، جن میں پانچ معصوم بچے بھی شامل ہیں، یہ سب قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں کی جانب سے غزہ کے مختلف علاقوں پر کی گئی شدید فضائی بمباری کا نتیجہ ہیں۔ غزہ کی پٹی کے ہسپتالوں میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 14 فلسطینی شہداء اور 17 زخمیوں کو لایا گیا، جب کہ قابض اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں اور فوجی جارحیت مختلف علاقوں میں بدستور جاری ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے آج جمعہ کو غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کے فوجی حملوں سے متعلق اپنی شماریاتی رپورٹ میں بتایا کہ متعدد متاثرین اب بھی ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑے ہیں، کیونکہ ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں شدید تباہی کے باعث تاحال ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ ہمارے نامہ نگار نے بتایا کہ گذشتہ شب قابض اسرائیل کے طیاروں نے نصیرات کیمپ کے بلاک سی میں المجد لاوی خاندان کے ایک گھر کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں تین شہری زخمی ہو گئے، جب کہ غزہ شہر کے جنوب مشرق میں واقع محلہ الزیتون کے علاقے عسقول ※ میں ایک بیرکس اور ایک گھر پر بمباری کی گئی، جس میں چار شہری شہید اور متعدد دیگر زخمی ہوئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیلی طیاروں نے دیر البلح شہر اور وسطی غزہ میں بریج کیمپ کے ایک گھر پر بھی فضائی حملے کیے، جب کہ قابض اسرائیل کی توپ خانے نے غزہ شہر کے جنوب مشرق میں محلہ الزیتون کی شارع السکہ کو گولہ باری کا نشانہ بنایا۔ اس سے قبل جنوبی غزہ میں خان یونس کے علاقے مواصی کی شارع پانچ پر بے گھر افراد کے خیمے کے اندر قابض اسرائیل کے ڈرون کے دھماکے کے نتیجے میں چار شہری شہید ہو گئے، جن میں تین بچے شامل تھے، شہداء میں دو بھائی عبداللہ اور عمر الحسین محمد العبادلہ اور لیان عمر ابو شقرہ شامل ہیں، جب کہ مشرقی خان یونس کے علاقے الشیخ ناصر میں شہریوں کے ایک گروہ پر ڈرون سے بم گرائے جانے کے نتیجے میں صالح عبداللہ القصاص شہید ہو گئے۔ اسی طرح مواصی خان یونس میں العطار کے علاقے کے اطراف ایک خیمے کو نشانہ بنائے جانے سے 43 سالہ کمال عبدالرحمن محمد عواد شہید اور تین دیگر شدید زخمی ہوئے، جب کہ بلدیہ الزوایدہ کے جنوب میں برج فیصل کے مغرب میں بے گھر افراد کے ایک خیمے پر قابض اسرائیل کے ڈرون حملے کے نتیجے میں احمد حماد شہید اور متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ شمالی غزہ اور غزہ شہر میں بھی قابض اسرائیل کی سفاکیت جاری رہی، جبالیہ کیمپ کے مغرب میں الفالوجہ کے علاقے میں قابض اسرائیل کی فوج کی فائرنگ سے 11 سالہ بچی ہمسہ نضال سمیر حوسو شہید ہو گئی، جب کہ جبالیہ کیمپ میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والے ابو حسین سکول پر بمباری کے نتیجے میں ابراہیم صبح شہید اور چار دیگر زخمی ہوئے۔ اسی دوران بیت لاہیا کے منصوبہ علاقے میں واقع خلیفہ سکول پر گولہ باری سے تین شہری زخمی ہوئے، جب کہ غزہ شہر کے مشرق میں محلہ الزیتون کے قریب مفترق الکویت پر قابض اسرائیل کی فوجی گاڑیوں کی فائرنگ سے ایک شہری شدید زخمی ہو گیا۔

قابض اسرائیل کا حزب اللہ کے ہتھیاروں کے بارے میں لبنانی دعوے پر شکوک کا اظہار

غزہ: قابض اسرائیل کی فوج اور حکومت نے جمعرات کے روز لبنان کی طرف سے حزب اللہ کے ہتھیاروں کے حوالے سے کیے گئے اعلان پر شدید شک کا اظہار کیا، یہ اعلان لبنانی فوج کی جانب سے "مرحلہ اوّل کے اہداف کے حصول" کے بارے میں کیا گیا تھا۔ قابض اسرائیل نے اسے حقیقت کے عکاس نہیں قرار دیا، اور دعویٰ کیا کہ حزب اللہ کے عناصر اور فوجی ڈھانچے اب بھی علاقے میں موجود ہیں۔ عبرانی اخبار 'ہارٹز' نے قابض اسرائیلی فوج کے ذرائع کے حوالے سے

لکھا کہ "حزب اللہ کی موجودگی اس علاقے میں ختم نہیں ہوئی" اور قابض اسرائیلی فوج "ابھی بھی تنظیم کی سرگرمیوں کی نگرانی جاری رکھے ہوئے ہے"۔ ذرائع نے مزید کہا کہ قابض اسرائیلی حکومت اس بات کو مثبت انداز میں دیکھتی ہے کہ لبنانی فوج نے تسلیم کیا ہے کہ "ابھی کچھ کام مکمل نہیں ہوئے"، لیکن وہ اس بات پر شک کرتی ہے کہ لبنانی فوج انہیں عملی طور پر مکمل کر سکے گی۔ قابض اسرائیلی فوج کے ایک اہلکار نے کہا کہ تل ابیب کی نظر میں ہتھیار ختم کرنے کے معاملے کی تشخیص "بیانات یا تقریروں پر مبنی نہیں بلکہ عملی معلومات اور آپریشنز کے نتائج پر مبنی ہے۔ اس نے زور دیا کہ "جب تک حزب اللہ کے فوجی ڈھانچے جنوبی لیطانی کے کنارے قائم ہیں، حقیقی ہتھیار ختم ہونے کی بات نہیں ہو سکتی"۔ اسی سلسلے میں قابض اسرائیلی فوجی ریڈیو نے ذرائع کے حوالے سے کہا کہ "لبنانی فوج کے بیانات حقیقت کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے"۔ انہوں نے کہا کہ حزب اللہ کے عناصر اور فوجی ڈھانچے جنوب لیطانی میں اب بھی موجود ہیں۔ اسی دوران 'یدیعوت احرونوت' اخبار کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کے ذرائع نے بتایا کہ لبنانی اعلان پہلے سے متوقع تھا اور قابض اسرائیلی حکومت اس دعوے کو مسترد کرنے کی طرف مائل ہے کہ علاقے سے ہتھیار واقعی ختم ہو گئے ہیں۔ قابض اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ حزب اللہ "اب بھی جنوب لیطانی میں جنگی وسائل رکھتی ہے"۔ ساتھ ہی کہا کہ لبنانی فوج کی کارکردگی "سست اور جزوی" رہی، حالانکہ اسے ہتھیار جمع کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اخبار کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے پچھلے مہینوں میں مشاہدہ کیا کہ لبنانی فوج نے حزب اللہ کے جمع کیے گئے ہتھیاروں کو تباہ نہیں کیا بلکہ انہیں لبنان کے اندر ذخیرہ کر دیا، حالانکہ قابض اسرائیلی حکومت اس اقدام کی سخت مخالفت کرتی رہی۔ ان اندازوں کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کا خیال ہے کہ لبنانی فوج نے حزب اللہ کے ساتھ ایک عارضی حل نکالا ہے، جس میں ہتھیار ضبط کیے گئے لیکن مکمل طور پر تباہ نہیں کیے گئے، اور حزب اللہ نے اس انتظام کو قبول کیا۔ اسی دوران قابض اسرائیلی حکومت کے سکیورٹی ذرائع نے کہا کہ "ابھی تک حزب اللہ کے جنگجوؤں کی بڑے پیمانے پر نقل و حرکت کا کوئی واضح اشارہ نہیں ملا" حالانکہ حالیہ دنوں میں اس بارے میں رپورٹس سامنے آئی تھیں۔ لیکن قابض اسرائیلی فوج نے خبردار کیا کہ محدود مگر مسلسل تصادم کے امکانات موجود ہیں، جس میں روزانہ چند میزائل داغے جا سکتے ہیں، حتیٰ کہ مکمل جنگ کی واضح نیت نہ ہو۔ عبرانی اخبار 'ہارٹز' کے مطابق دوبارہ لڑائی حزب اللہ کو، اس کی کچھ صلاحیتوں کے زوال کے باوجود شمالی فلسطین میں "طویل عرصے کے لیے مفلوج کرنے اور اندرونی محاذ پر وسیع نقصان پہنچانے" کی صلاحیت دے سکتی ہے۔ قابض اسرائیلی حکومت کے سکیورٹی ادارے سمجھتے ہیں کہ حزب اللہ کی حالیہ دھمکیاں بنیادی طور پر لبنان میں اس کی داخلی صورتحال سے جڑی ہیں، جہاں "شدید معاشی بحران، بڑھتے ہوئے سیاسی دباؤ اور ہتھیار ختم کرنے کے لیے داخلی و بین الاقوامی مطالبات" ہیں۔ قابض حکومت کا خیال ہے کہ حزب اللہ اپنی "ردعمل کی طاقت" کی شبیہ قائم رکھنا چاہتی ہے، چاہے وہ وسیع تصادم میں دلچسپی نہ رکھتی ہو، اور یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ قابض اسرائیل کی کسی کارروائی پر عسکری جواب دے سکتی ہے، جو جلدی وسیع تصادم میں تبدیل ہو سکتا ہے جو کسی فریق کے مفاد میں نہیں۔ قابض اسرائیلی فوج کے اندازے کے مطابق کسی بھی تصادم، چاہے محدود ہو، شمالی بستیوں پر شدید اثر ڈال سکتا ہے، جس میں قابض آبادکاروں کی دوبارہ بے دخلی بھی شامل ہے، جبکہ بہت سے سرحدی علاقے، خاص طور پر کریات شمونا کے باشندے، پچھلی جنگ کے بعد اپنے گھروں کو واپس نہیں گئے۔ اسی طرح قابض اسرائیل کی حکومت کے سکیورٹی ادارے "لبنان میں زمینی داخلے کے بڑے آپریشن" کے منظرنامے کے لیے بھی تیار ہیں، اگرچہ موجودہ اندازے اس امکان کو "کم" قرار دیتے ہیں۔

غزہ میں آزاد کمیٹیوں کے قیام اور اختیارات کی منتقلی میں مکمل تعاون کریں گے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں مقررہ آزاد کمیٹیوں کے قیام اختیارات کی منتقلی اور ان کے عملی کام کو آسان بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ حماس نے واضح کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی کے انتظامی ڈھانچے کا حصہ نہیں بنے گی۔ جماعت کے ترجمان حازم قاسم نے ایک پریس بیان میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ حماس غزہ کے انتظام کے لیے آزاد کمیٹی کی تشکیل کی منتظر ہے جو تمام شعبوں کی نگرانی کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس کمیٹی کی تشکیل پر حماس اور دیگر فلسطینی دھڑوں نے اتفاق کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس اختیارات کی منتقلی کے عمل اور کمیٹی کے کام کو سہل بنانے کے لیے کردار ادا کرے گی اور تحریک نے پہلے ہی فیصلہ کر رکھا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں انتظامی امور کے کسی بھی بندوبست کا حصہ نہیں بنے گی۔ مارچ سنہ 2024ء میں فلسطین سے متعلق عرب سربراہی اجلاس کے اختتامی اعلامیے میں کسی بھی نام یا حالات کے تحت فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بے دخل کرنے کی کھلے الفاظ میں مخالفت کی گئی تھی اور غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کے لیے مصری منصوبے کو منظور کیا گیا تھا جسے ایک جامع عرب منصوبہ قرار دیا گیا تھا۔ اس منصوبے کے تحت غزہ کی پٹی کے لیے ایک انتظامی کمیٹی کی تشکیل شامل ہے جو چھ ماہ کی عبوری مدت کے دوران غزہ کے امور چلائے گی۔ یہ کمیٹی آزاد ہو گی اور غیر دھڑہ جاتی تکنیکی ماہرین پر مشتمل ہو گی جو فلسطینی حکومت کے تحت کام کرے گی۔ اس اقدام کا اس وقت بھی تحریک حماس نے خیر مقدم کیا تھا۔ حماس کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آئندہ ہفتے غزہ کی پٹی میں جنگ کے خاتمے سے متعلق اپنے منصوبے کے دوسرے مرحلے کے آغاز کا اعلان کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں حالانکہ قابض اسرائیل کی جانب سے اس پر تحفظات موجود ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ آئندہ ہفتے غزہ کی پٹی کے انتظام سے متعلق امن کونسل اور دیگر اداروں کے قیام کا اعلان کریں گے جو تقریباً ایک ماہ کی تاخیر کے بعد سامنے آئے گا۔ انتیس ستمبر سنہ 2025ء کو ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کی پٹی میں جنگ کے خاتمے اور امن کے قیام کے لیے بیس نکات پر مشتمل منصوبے کا اعلان کیا تھا جس میں قابض اسرائیلی قیدیوں کی رہائی، سیز فائر، حماس کو غیر مسلح کرنا، غزہ کی پٹی سے قابض اسرائیل کے انخلا، ایک ٹکنوکریٹ حکومت کی تشکیل اور بین الاقوامی استحکام فورس کی تعیناتی شامل تھی۔

ثالث ممالک قابض اسرائیل کو فلسطینیوں کے خلاف جارحیت رکوانے میں ناکام ہو چکے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں پر قابض صہیونی دشمن ریاست کی مسلسل بمباری اور چوبیس گھنٹوں سے بھی کم وقت میں آٹھ فلسطینیوں کی شہادت جن میں اکثریت بچوں کی ہے ایک سنگین مجرمانہ اشتعال انگیزی ہے۔ یہ سیز فائر کے معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہے جس کا مقصد حالات کو الجھانا، معاہدے کی ذمہ داریوں سے فرار اختیار کرنا اور دوسرے مرحلے کی جانب پیش رفت کو سبوتاژ کرنا ہے۔ حماس نے ثالثوں اور سیز فائر معاہدے کے ضامن ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ ان سنگین خلاف ورزیوں کی واضح مذمت کریں جن کی نگرانی جنگی مجرم بنجمن نیتن یاہو بے بنیاد اور گھڑے ہوئے بہانوں کے تحت کر رہا ہے۔

حماس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ قابض اسرائیل پر عملی دباؤ ڈالا جائے تا کہ وہ ان خلاف ورزیوں کو فوری طور پر روکے اور معاہدے کی تمام شقوں پر عمل کرے جن میں رفح کراسنگ کو دونوں سمتوں میں کھولنا، امدادی سامان اور رہائشی ضروریات کی فراہمی اور فوری طور پر دوسرے مرحلے میں داخلہ شامل ہے۔

غزہ کی پٹی میں جمعرات کے روز قابض اسرائیل کی جانب سے سیز فائر کے نازک معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے نتیجے میں آٹھ شہری شہید ہو گئے۔ ان خلاف ورزیوں میں فضائی بمباری توپ خانے کی گولہ باری اور عسکری گاڑیوں سے فائرنگ شامل ہے جو محصور علاقے کے مختلف حصوں میں کی گئی۔

ایک مقامی ذریعے نے بتایا کہ جمعرات کی شام خان یونس کے مغرب میں واقع المواصی کے علاقے العطار پر قابض اسرائیل کے فضائی حملے کے نتیجے میں کمال عبدالرحمن محمد عواد شہید ہو گئے جبکہ تین افراد زخمی ہوئے جن میں ایک کی حالت تشویشناک ہے۔

ایک اور مقامی ذریعے کے مطابق شمالی غزہ میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والے ابو حسین سکول پر قابض اسرائیل کی بمباری کے نتیجے میں شہری ابراہیم صبح شہید ہو گئے۔

طبی ذرائع نے بتایا کہ جنوبی غزہ میں خان یونس کے مغرب میں المواصی کے علاقے میں شارع پانچ پر بے گھر افراد کے خیمے میں قابض اسرائیل کے خودکش ڈرون کے دھماکے سے چار شہری شہید ہو گئے جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ اسی دوران جمعرات کے روز خان یونس کے مشرق میں بنی سہیلہ چوک کے قریب قابض اسرائیل کے ڈرون کی فائرنگ سے ایک فلسطینی شہید ہو گیا۔

اس سے قبل شمالی غزہ میں جبالیا کیمپ کے مغرب میں واقع الفالوجا علاقے میں قابض اسرائیل کی عسکری گاڑیوں کی فائرنگ سے گیارہ سالہ بچی ہمسہ نضال حوسو شہید ہو گئی۔

جنوبی لبنان میں قابض اسرائیل کی شدید فضائی بمباری، متعدد علاقوں کو نشانہ بنایا گیا

بیروت: قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر شدید فضائی حملے کیے، جن میں بالخصوص بلدہ کفر فیلا اور بلدہ عین قانا کے درمیان واقع علاقے کے علاوہ ریحان کی پہاڑیاں، جرمق، سجد اور وادی حومین شامل ہیں۔

لبنانی سکیورٹی ذرائع کے مطابق ان فضائی حملوں کے نتیجے میں متعدد تنصیبات اور عمارتیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں، جب کہ کئی دیگر عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا۔

اسی ذریعے نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں بلدہ میش کے اطراف کو بھی متعدد گولوں سے نشانہ بنایا، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دوسری جانب

قابض اسرائیلی فوج نے جمعہ کے روز اعلان کیا کہ اس نے لبنان کے مختلف علاقوں میں حزب اللہ سے منسوب اہداف پر حملے کیے ہیں، جو جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل اور دانستہ خلاف ورزیوں کا تسلسل ہے۔ قابض اسرائیل کی فوج نے ایک مختصر بیان میں دعویٰ کیا کہ وہ لبنان کے کئی علاقوں میں حزب اللہ سے وابستہ اہداف پر حملے کر رہی ہے، جب کہ زمینی حقائق ان حملوں کو کھلی جارحیت اور علاقائی استحکام کو سبوتاژ کرنے کی کوشش قرار دیتے ہیں۔

صہیونی آبادکاروں کا غرب اردن میں الجنیدی فیکٹری پر حملہ

غزہ: شمال مغربی نابلس کے نزدیک گاؤں دیر شرف کے قریب واقع الجنیدی فیکٹری اور اس کے اطراف میں صہیونی آبادکاروں کے حملے کے نتیجے میں دو معمر فلسطینی زخمی ہو گئے، جبکہ حملہ آوروں نے فلسطینیوں کی متعدد گاڑیوں کو آگ لگا دی اور علاقے میں املاک کو نشانہ بنایا۔ مقامی ذرائع کے مطابق صہیونی آبادکاروں نے قابض اسرائیلی فوج کی سکیورٹی میں علاقے پر دھاوا بولا اور فیکٹری کے اطراف موجود دو معمر فلسطینیوں پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گئے، جبکہ آبادکاروں نے کئی فلسطینی گاڑیوں کو نذر آتش کیا اور اہل علاقہ میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ یہ حملہ مغربی کنارے کے شمالی علاقوں میں فلسطینی دیہاتوں پر صہیونی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کے سلسلے کی ایک کڑی ہے، بالخصوص نابلس کے اطراف جہاں معاشی تنصیبات اور زرعی اراضی پر بار بار حملے کیے جا رہے ہیں۔

غزہ کی زرد لکیر کے اندر موجود مسلح گروہوں کا مستقبل کیا ہے؟

غزہ: فلسطینی مرکز برائے سیاسی مطالعات نے ایک نئی تجزیاتی دستاویز جاری کی ہے جس میں غزہ کی پٹی کے ان علاقوں میں سرگرم مسلح گروہوں کے مستقبل کا جائزہ لیا گیا ہے جنہیں زرد لائن ک اندر کے مسلح گروہ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ مطالعہ قابض اسرائیل کی جاری جنگ اور فلسطینی میدان میں رونما ہونے والی زمینی اور سیاسی تبدیلیوں کے تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔

دستاویز نے ان گروہوں کی محض عارضی اور وقتی عسکری سرگرمیوں کی وضاحت پر اکتفا کرنے کے بجائے ایک بنیادی اور مستقبل بین سوال اٹھایا ہے کہ زرد لکیر کے علاقوں میں سرگرم مسلح گروہوں کا انجام کیا ہو گا اور موجودہ حالات کے تناظر میں خود اس علاقے کا مستقبل کس سمت جائے گا۔

مطالعے میں نشاندہی کی گئی ہے کہ قابض اسرائیل نے مقامی مسلح گروہوں کی تشکیل یا سرپرستی ایک حربی آلے کے طور پر کی تا کہ غزہ کی پٹی کے اندر سکیورٹی اور سماجی افراتفری کی فضا پیدا کی جا سکے، مزاحمت اور اس کی عوامی پشت پناہی کو کمزور کیا جا سکے اور براہ راست قبضے کی قیمت ادا کیے بغیر غزہ کے انتظام کے بالواسطہ متبادل آزمائے جا سکیں۔

تحقیق میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ ان گروہوں کو زمینی سطح پر تحفظ اور مدد فراہم کیے جانے کے باوجود وہ کسی مستحکم یا سماجی طور پر قابل قبول رجحان میں تبدیل ہونے میں ناکام رہے۔ یہ گروہ فلسطینی معاشرے کے تمام طبقات میں عوامی سطح پر مسترد کیے گئے جن میں خاندان اور قبائل بھی شامل ہیں جنہوں نے متعدد مواقع پر ان سے اپنی حمایت واپس لے لی۔ دستاویز اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ ان مسلح گروہوں کا مستقبل زرد لائن کے علاقوں میں قابض اسرائیل کی موجودگی سے مشروط ہے۔ کسی بھی قسم کی دوبارہ تعیناتی یا انخلا کی صورت میں یہ گروہ تین بڑے منظرناموں کا سامنا کریں گے جن میں تیز رفتار تحلیل، اندرونی تصادم میں الجھ جانا یا حتیٰ کہ ان قوتوں کے لیے بھی سکیورٹی بوجھ بن جانا شامل ہے جنہوں نے انہیں سہارا دیا۔

یہ دستاویز غزہ کی پٹی کے زرد لائن علاقوں میں سرگرم مسلح گروہوں کے مستقبل کا جائزہ لیتی ہے اور انہیں جنگ کے دوران اور اس کے بعد افراتفری کے انتظام سے جڑی ایک فعلیاتی صورت حال کے طور پر دیکھتی ہے نہ کہ محض ایک عارضی بدامنی کے طور پر۔ دستاویز اس بنیادی مفروضے سے آغاز کرتی ہے کہ یہ گروہ اگرچہ ایک غیر معمولی زمینی ماحول سے فائدہ اٹھاتے رہے ہیں لیکن انہیں کسی قسم کی سماجی حمایت حاصل نہیں اور ان کے خلاف وسیع فلسطینی اتفاق رائے پایا جاتا ہے جو ان کے مستقبل کو ساختی طور پر مشکوک بنا دیتا ہے۔

دستاویز ان مسلح گروہوں اور غزہ میں سکیورٹی منظرنامے کی ازسرنو تشکیل کی کوششوں کے درمیان تعلق کا تجزیہ کرتی ہے اور ان کے انجام کو زرد لائن والے علاقوں کے مستقبل سے جوڑتی ہے۔ ان علاقوں کو بیرونی طور پر مسلط کی گئی افراتفری اور اندرونی سماجی مزاحمت کے درمیان کشمکش کے ایک تجربہ گاہی میدان کے طور پر دیکھا گیا ہے۔

دستاویز ممکنہ منظرناموں کا مستقبل بین مطالعہ پیش کرتی ہے جو مجموعی طور پر اس رجحان کے دیرپا ہونے کے امکانات کو محدود قرار دیتا ہے اور جنگ کے بعد کے انتظامات میں ان گروہوں کو سیاسی یا سکیورٹی سطح پر دوبارہ استعمال کرنے کی کوششوں سے خبردار کرتا ہے۔ آخر میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ اس ماڈل کو ناکام بنانے کے لیے ایک جامع حکمت عملی درکار ہے جو سیاسی اور سکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ سماجی اور ابلاغی عوامل کو بھی مضبوط بنائے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

ڈال ڈال اور پات پات

مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل سرکاری تفتیشی ایجنسیوں کے گرد سیاست تیز ہوگئی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر جمعرات کو پولیٹیکل کنسلٹنسی فرم PAC-I کے کولکتہ میں واقع دفتر اور اس کے ڈائریکٹر پرتیک جین کے گھر کی تلاشی لی۔ دریں اثنا، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ چھاپے کے درمیان ایک سرکاری قافلے کے ساتھ پراتک جین کی رہائش گاہ پر پہنچیں اور الزام لگایا کہ مرکزی تفتیشی ایجنسی ترنمول کانگریس کے اندرونی دستاویزات، ہارڈ ڈسک، اور اس کی انتخابی حکمت عملی سے متعلق ڈیٹا کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آئی پی اے سی ایک ایسی تنظیم ہے جو آنے والے اسمبلی انتخابات سے قبل ترنمول کانگریس کی سیاسی حکمت عملی کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ممتا بنرجی پرتیک جین کے گھر میں داخل ہوئیں اور چند منٹ بعد سبز فائل کے ساتھ باہر آئیں۔ باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ ان کی پارٹی کے کاغذات ضبط کیے جا رہے ہیں۔ "وہ میری پارٹی کے تمام دستاویزات کو ضبط کر رہے تھے۔ میں انہیں واپس لایا ہوں،" انہوں نے الزام لگایا کہ یہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا کام تھا۔ وہ ملک کو سنبھالنے سے قاصر ہیں اس لیے وہ میری پارٹی کے کاغذات ضبط کروا رہے ہیں۔ دریں اثنا، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ممتا بنرجی پر تحقیقاتی ایجنسی کی تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے اور انوپ مانجھی اور دیگر کے حوالے سے حوالا کیس میں شواہد کو تباہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ای ڈی نے ممتا بنرجی کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی اجازت مانگتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ایجنسی کا الزام ہے کہ چیف منسٹر نے سرچ آپریشن کے دوران زبردستی دستاویزات اور ڈیجیٹل شواہد ضبط کئے جو کہ آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ دریں اثنا، ممتا بنرجی نے ای ڈی کے چھاپے کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی ہے، جس کے بعد دو تھانوں میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

ماضی میں ایسے الزامات سامنے آتے رہے ہیں کہ مرکزی تفتیشی ایجنسیاں اپوزیشن کی حکومت والی ریاستوں میں انتخابات سے عین قبل حکمران جماعت کے رہنماؤں اور ان سے وابستہ افراد کے خلاف چھاپے مارتی ہیں۔ اس سلسلے میں ای ڈی کا خاص طور پر حوالہ دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ای ڈی نے 2020 کے کوئلے کی اسمگلنگ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں آئی پی اے سی کے دفتر پر چھاپہ مارا تھا اور سی بی آئی پہلے ہی ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کی بیوی سے پوچھ گچھ کر چکی ہے۔ پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب مغربی بنگال میں تین ماہ میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں تو ای ڈی نے چھاپے کے لیے وقت کیوں منتخب کیا؟ پرتیک جین کے دفتر اور رہائش گاہ پر چھاپہ مارتے وقت کیا ای ڈی کو سنگین سیاسی نتائج کا احساس نہیں ہوا؟ پولیٹیکل کنسلٹنسی فرم جس پر چھاپہ مارا گیا وہ ترنمول کانگریس کے لیے کام کرتی ہے، جس سے اس معاملے کو سیاسی بنا دیا گیا ہے۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ ممتا بنرجی نے پوچھا کہ اگر ای ڈی کے چھاپے کے جواب میں مغربی بنگال میں بی جے پی کے دفاتر پر چھاپے مارے گئے تو کیا ہوگا؟ مجموعی طور پر ای ڈی کی کارروائیوں پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ تاہم، امید کی جاتی ہے کہ مرکزی تفتیشی ایجنسیاں اور سیاسی جماعتیں انتقامی ذہنیت کے ساتھ کام نہیں کریں گی، اور یہ کہ PAC-I دفتر پر ED کے چھاپے کے دوران جو کچھ دیکھا گیا وہ دوبارہ نہیں ہوگا۔

ہماچل ہائی کورٹ کا اہم و مثبت فیصلہ

سراج نقوی

> عدالت کا مذکورہ استدلال حکمراں بی جے پی اور اس کی مرکزی و کئی ریاستی حکومتوں کے اس تعلق سے طرزِ عمل پر بھی سوال اٹھاتا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں جس طرح حکومت یا آر ایس ایس کی پالیسیوں کے خلاف لب کشائی کرنے والوں کو پولیس، جانچ ایجنسیوں اور دائیں بازو کی تنظیموں کی طرف سے نشانہ بنایا گیا ہے اسے جمہوریت کی جڑوں کو کمزور کرنے اور شہریوں کو حاصل آزادیٔ اظہار کو غصب کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا گیا ہے اور پوری دنیا میں اس پر تنقید ہوئی ہے۔ موجودہ حکمرانوں نے اپنے مخالفین کے خلاف جس طرح کی غیر مناسب اور جمہوریت کو شرمندہ کرنے والی اصطلاحیں گھڑی ہیں ان سے ہماری روایتی رواداری مجروح ہوئی ہے اور داخلی سطح سے خارجہ تعلقات تک پر ان سب باتوں کا منفی اثر پڑا ہے۔ اپنے ہر ناقد کو 'ملک دشمن، غدار، ٹکڑے ٹکڑے گینگ' یا 'اربن نکسل' جیسے القابات سے نوازنا حکمراں جماعت سے وابستہ لوگوں کا شیوہ بن گیا ہے۔

ہماچل ہائی کورٹ نے پاکستان کے جھنڈے اور ہتھیاروں سے متعلق تصاویر اور ویڈیوز آن لائن پوسٹ کرنے کے الزام میں گرفتار ملزم کو ضمانت دیتے ہوئے جو کچھ کہا ہے وہ پاکستان کو 'شاخِ زیتون' پیش کرنے کے مترادف ہے۔ اس فیصلے نے پاکستان کے تعلق سے ہماری فکر کے دروازوں کو دوبارہ کھولنے کی سمت ایک مثبت پیش قدمی کی ہے۔ یہ الگ بات کہ اس فیصلے کے مثبت نتائج زمینی سطح پر نظر آنے کے امکانات بہت کم نہیں بلکہ فی الحال بالکل نہیں ہیں حالانکہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے ایک موقع پر پاکستان کے ساتھ سفارتی تعلقات اور دوستانہ رشتوں کے تعلق سے ایک بہت ہی مثبت موقف پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ، ''دوست بدلے جاسکتے ہیں پڑوسی نہیں بدلے جاسکتے۔'' واجپئی جب لاہور گئے تھے تو انھوں نے گورنر ہاؤس میں تقریر کرتے ہوئے ایک بہت ہی اہم، مثبت اور دور اندیشی پر مبنی پیغام بھی پاکستان کو دیا تھا، اور کہا تھا کہ، ''اتنی دشمنی ہو چکی اب دوستی کو ایک موقع دیں۔'' لیکن یہ بھی ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ پاکستان نے واجپئی کے اس جذبے کی قدر نہ کی اور ہندوستان کے پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے مترادف عمل کرتے ہوئے کارگل میں جنگ چھیڑ دی۔ اس کے بعد کی تاریخ سب کے سامنے ہے، لیکن اس تاریخ کا سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ امریکہ اور دیگر مغربی طاقتوں کے اشارے پر پاکستان ہندوستان کے خلاف مسلسل سازشوں میں مصروف رہا۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج دونوں ممالک کے سفارتی تعلقات تاریخ کی سب سے نچلی سطح پر ہیں اور دنیا اس جھگڑے سے اپنے اپنے طریقے سے فائدہ اٹھا رہی ہے، جبکہ دونوں ممالک کا فوجی بجٹ ایک دوسرے کو دفاعی اعتبار سے کمزور کرنے کی ضد میں بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے اور ایک دوسرے سے سفارتی دوریاں بڑھانے میں کوئی کسی سے کم نظر نہیں آتا۔ زیر بحث معاملہ اور اس پر ہماچل ہائی کورٹ کا فیصلہ اس تناظر میں اہم کہا جاسکتا ہے۔

اصل معاملہ یہ ہے کہ ابھیشیک سنگھ بھاردواج نام کے ایک شخص نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ ڈالی جس میں ممنوعہ اسلحہ اور پاکستانی پرچم کی چند تصاویر دکھائی گئی تھیں۔ ابھیشیک نے نیاز خان نام کے دوست کے ساتھ اپنی 'چیٹنگ' میں 'آپریشن سندور' کو غلط بتاتے ہوئے اس پر تنقید بھی کی تھی۔ ان تمام باتوں کو جرم مانتے ہوئے ابھیشیک سنگھ کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کرکے اسے گرفتار کرلیا۔ ملزم نے ضمانت کے لیے نچلی عدالت سے رجوع کیا اور وہاں سے ضمانت کی عرضی خارج ہونے پر ہماچل ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا، جہاں جسٹس راکیش کینتھلا نے اس معاملے کی سماعت کرتے ہوئے ملزم کی ضمانت منظور کرلی۔ لیکن ضمانت سے زیادہ اہم عدالت کے وہ تبصرے ہیں جو اس ضمانت کی درخواست پر سماعت کے دوران عدالت نے کیے اور دو پڑوسی ممالک کے درمیان ٹکراؤ اور کشیدگی کے ماحول کے درمیان امن کا مثبت پیغام دینے کی کوشش کے مترادف ہیں۔ عدالت نے معاملے کی سماعت کے دوران کہا کہ ملزم نے ایک شخص سے بات چیت میں ہند پاک کے درمیان جاری کشیدگی پر تنقید کی اور کہا کہ مذہب کی پرواہ کیے بغیر تمام لوگوں کو ساتھ رہنا چاہیے، کیونکہ جنگ کا کوئی بامعنی مقصد نہیں ہوتا۔ عدالت نے فریق استغاثہ سے سوال کیا، 'دشمنی ختم کرنے اور امن کی واپسی کی خواہش کو ملک سے بغاوت کیسے مانا جاسکتا ہے، یہ سمجھنا مشکل ہے۔'

عدالت کا مذکورہ استدلال حکمراں بی جے پی اور اس کی مرکزی و کئی ریاستی حکومتوں کے اس تعلق سے طرزِ عمل پر بھی سوال اٹھاتا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں جس طرح حکومت یا آر ایس ایس کی پالیسیوں کے خلاف لب کشائی کرنے والوں کو پولیس، جانچ ایجنسیوں اور دائیں بازو کی تنظیموں کی طرف سے نشانہ بنایا گیا ہے اسے جمہوریت کی جڑوں کو کمزور کرنے اور شہریوں کو حاصل آزادیٔ اظہار کو غصب کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا گیا ہے اور پوری دنیا میں اس پر تنقید ہوئی ہے۔ موجودہ حکمرانوں نے اپنے مخالفین کے خلاف جس طرح کی غیر مناسب اور جمہوریت کو شرمندہ کرنے والی اصطلاحیں گھڑی ہیں ان سے ہماری روایتی رواداری مجروح ہوئی ہے اور داخلی سطح سے خارجہ تعلقات تک پر ان سب باتوں کا منفی اثر پڑا ہے۔ اپنے ہر ناقد کو 'ملک دشمن، غدّار، ٹکڑے ٹکڑے گینگ' یا 'اربن نکسل' جیسے القابات سے نوازنا حکمراں جماعت سے وابستہ لوگوں کا شیوہ بن گیا ہے۔ یاد کیجیے سی اے اے کے خلاف ہونے والے احتجاج اور مظاہروں کو۔ اس معاملے میں پولیس نے کم و بیش پچیس مقدمات ملک سے غدّاری کے الزام کے تحت درج کیے تھے۔ اب پولیس یا حکومت سے یہ پوچھنے کا حوصلہ تو حکمرانوں سلب کرلیا ہے کہ کسی مجوزہ قانون کی مخالفت ملک سے غدّاری کیسے ہوسکتی ہے؟ پھر 2020-21 میں کسانوں کی تحریک کو یاد کریں۔ اس میں بھی پولیس نے کسانوں کو کمزور کرنے کے لیے تمام طرح کے ہتھکنڈے اپنائے اور نہ صرف یہ کہ ملک سے غدّاری اور بغاوت کے الزام میں نصف درجن مقدمات پولیس نے درج کیے بلکہ بی جے پی لیڈروں نے احتجاج کرنے والے کسانوں کو ''خالستانی'' اور ''ملک دشمن'' کہنے تک میں عار نہیں سمجھی۔ یہ آمریت کا وہ چہرہ ہے جو جمہوریت کی نقاب پہن کر اپنے مخالفین کے حوصلے پست کرنے کیلئے ہر طرح کے ناجائز ہتھکنڈے اپنانے کو روا جانتا ہے۔ اس سے قبل بھیما کورے گاؤں معاملے میں ملزمان کو کس طرح 'سبق سکھانے' کے لیے قانون اور پولیس کا سہارا لیا گیا یہ بھی سب کے سامنے ہے۔ ہاتھرس ریپ کیس تک کے بعد بیس سے زائد مقدمات غدّاری کے الزامات کے تحت درج کیے گئے تاکہ مخالفین کی آوازوں کو دبایا جاسکے۔ اس طرح کی مزید بے شمار مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں کہ جہاں حکومت نے اپنی مخالفت کو بغاوت اور ملک سے غدّاری مان کر پولیس اور جانچ ایجنسیوں کو اسی پالیسی کے تحت مقدمے درج کرنے کے حالات پیدا کیے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ حقوق انسانی سے متعلق مختلف بین الاقوامی ادارے اور تنظیمیں ان معاملات پر وقفے وقفے سے سخت تنقید بھی کرتی رہی ہیں۔ ان تنظیموں کا الزام ہے کہ مودی حکومت آنے کے بعد سے اس طرح کے مقدمات درج کیے جانے میں 28 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ غدّاری سے متعلق قانون کے غلط استعمال کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہوگا کہ سپریم کورٹ نے 2022 میں اس قانون پر عبوری پابندی لگائی تھی، لیکن حکومت نے نئے قوانین بنا کر اسے مزید سخت کردیا ہے۔ ابھیشیک کا زیر بحث معاملہ اس کی واضح مثال ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ ابھیشیک کے خلاف پولیس نے جو مقدمہ قائم کیا ہے اس میں حکومت کے خلاف نفرت پھیلانے یا سماج میں انتشار پیدا کرنے جیسا کوئی الزام بھی نہیں ہے، لیکن عدالت میں اس کے برعکس موقف اختیار کیا گیا۔ عدالت نے اس پر اظہار حیرت بھی کیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ ملزم کے پاس سے کوئی ممنوعہ ہتھیار برآمد نہیں ہوا ہے۔ عدالت نے ملزم کے موبائل کی 'چیٹ ہسٹری' بھی دیکھی لیکن اسے ایسی کوئی بات اس میں نظر نہیں آئی جو پولیس کے الزام کی تصدیق کرتی ہو۔ اسی لیے ضمانت کا فیصلہ سنانے والے جج جسٹس کینتھل نے صاف کہا کہ 'صرف ممنوعہ اسلحہ کی تصویریں پوسٹ کرنا، وہ بھی کسی کے نام کے ساتھ، ملک سے بغاوت نہیں'۔ درحقیقت بی جے پی اور آر ایس ایس اس ناقص اور ہٹلری احساس اور خوش فہمی کے شکار ہیں کہ ان کی مخالفت ملک کی مخالفت کے مترادف ہے۔ یہ عناصر ہندو راشٹر بنانے کے زعم میں عقل و دانش سے اس حد تک محروم ہوگئے ہیں کہ انھیں ملک اور پارٹی، یا ملک اور حکومت (خصوصاً موجودہ حکومت) میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ یہ آمریت کا وہ چہرہ ہے جو ملک، قوم اور اس سے متعلق تمام معاملات کو سنگھ کے ہندو راشٹر کے آئینے میں دیکھ رہا ہے اور جس نے آئین کو غیر اعلانیہ طور پر کنارے رکھ دیا ہے۔ ایسے میں ہماچل ہائی کورٹ کے مذکورہ معاملے میں ملزم کو ضمانت دینے کے فیصلے نے کوئی دوسرا اہم کام بھلے ہی نہ کیا ہو لیکن حکمرانوں اور ان کی ایجنسیوں کے اس بھرم کو توڑنے کی سمت قدم بڑھایا ہے جو وہ اقتدار میں آنے کے بعد سے پالے ہوئے ہیں، اور اس طرح جمہوری آوازوں کا گلا گھونٹنے کے ساتھ ساتھ پڑوسی ممالک سے بہتر رشتوں کی حمایت کرنے والی آوازوں کو بھی خاموش کر دینا چاہتے ہیں حالانکہ اسی پارٹی کے سابق وزیر اعظم واجپئی ان رشتوں کو استوار کرنے کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔ یہ الگ بات کہ پاکستان نے اس کا مثبت جواب کبھی نہیں دیا۔

●●●

عمر خالد و شرجیل امام ضمانت سے محروم کیوں؟

سہیل انجم

> عدالت میں شرجیل امام کی ایک تقریر کی ویڈیو دکھائی گئی جس میں وہ اپنے مطالبات منوانے کے لیے چکہ جام کرکے آسام کو ہندوستان سے کاٹنے کی بات کر رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے خیال میں یہ تقریر خطرناک ہے اور یہی وجہ ہے کہ عدالت نے انھیں ضمانت نہیں دی۔ لیکن عمر خالد کی کسی تقریر کی کوئی ایسی ویڈیو نہیں دکھائی گئی جس میں انھوں نے ملک دشمن تقریر کی ہو۔ بلکہ ان کی جو تقریر وائرل ہے اس میں ان کو یہ کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے کہ ہمیں نفرت کا جواب نفرت اور تشدد کا جواب تشدد سے نہیں دینا ہے۔

سپریم کورٹ نے عمر خالد اور شرجیل امام کو دہلی فساد معاملے میں ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ حالانکہ ان کے وکلا، والدین، قانونی ماہرین اور خیراندیش افراد پر امید تھے۔ عدالت کا فیصلہ جہاں دیگر پانچ ملزموں کی درخواست ضمانت منظور کیے جانے سے کسی حد تک باعث راحت ہے وہیں مذکورہ دونوں ملزموں کو ضمانت سے محروم رکھنے پر صدمہ انگیز ہے۔ عدالت نے گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، شفاء الرحمٰن، محمد سلیم خان اور شاداب احمد کو ضمانت دے دی۔ جبکہ اس نے عمر و شرجیل کا معاملہ بعض مخصوص بنیادوں پر دیگر ملزموں سے الگ رکھا۔ اس کے خیال میں دہلی فساد کی سازش میں ان کا کردار مقامی نوعیت کے بجائے مرکزی تھا۔ انھوں نے فساد کی اسٹریٹجی تشکیل دی اور اس کی صورت گری کی۔ جبکہ دیگر ملزمین کا کردار سیلم پور، جعفرآباد، چاند باغ، جامعہ اور شاہین باغ تک محدود تھا۔ جسٹس اروند کمار اور این وی انجاریہ کی دو رکنی بینچ نے اپنے 142 صفحات کے فیصلے میں 'سازش یا فساد کا تصور پیش کرنے اور زمین پر عمل درآمد کرنے' کو ایک دوسرے سے علاحدہ قرار دیا اور کہا کہ یو اے پی اے کے تحت ان کے خلاف بادی النظر میں کیس بنتا ہے۔ یاد رہے کہ مذکورہ تمام ملزمین پانچ سال سے زائد عرصے سے جیل میں ہیں۔ ان کو ضمانت دینے کی وکالت کرنے والے قانونی ماہرین اور انسانی حقوق کے کارکنوں کا استدلال تھا کہ 'ضمانت قانون اور جیل استثنیٰ' اصول کے تحت کسی کو بغیر مقدمہ چلائے پانچ سال تک جیل میں رکھنا اس کی شخصی آزادی کے خلاف ہے۔ لیکن سپریم کورٹ نے اس استدلال کو مسترد کر دیا اور کہا کہ ٹرائل میں ہونے والی تاخیر ٹرمپ کا پتہ نہیں ہے۔ یعنی یہ دلیل ضمانت کی بنیاد نہیں بن سکتی۔

عدالت نے اس کا اعتراف کیا کہ مذکورہ دونوں نہ تو موقع واردات پر موجود تھے اور نہ ہی انھوں نے آتش زنی کی یا حملہ کیا۔ تاہم عدالت کے خیال میں یہ باتیں ضمانت کے مرحلے پر استغاثہ کے کیس کو کمزور نہیں کرتیں۔ کیونکہ ان دونوں کا رول بنیادی تھا عملی نہیں۔ ضمانت کے مرحلے پر استغاثہ کو یہ بتانا قانونی طور پر ضروری نہیں کہ ملزموں نے قتل، فساد یا دھماکہ کیا۔ بلکہ عدالت کو یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ جو مواد پیش کیا گیا ہے وہ یو اے پی اے کے تحت بادی النظر میں کیس کی بنیاد بنتا ہے یا نہیں۔ اس کا یہ بھی کہنا ہے کہ مرحلہ وار سازش میں جائے تشدد پر ذاتی طور پر موجود ہونا جرم ثابت کرنے کے لیے ضروری شرط نہیں ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ملزم کا تعلق ابتدائی طور پر سازش رچنے سے ہے جس کے نتیجے میں مبینہ تشدد ہوا۔ اس طرح عدالت نے مختلف دلائل کی بنیاد پر عمر خالد اور شرجیل امام کو ذمہ دار قرار دیا اور ان کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ایک سال کے بعد ضمانت کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر اس سے قبل محفوظ گواہوں کی گواہی مکمل ہو جاتی ہے تو اس وقت بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ گویا ایک طرح سے اس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ وہ کم از کم ایک سال اور جیل میں رہیں۔ عدالت میں شرجیل امام کی ایک تقریر کی ویڈیو دکھائی گئی جس میں وہ اپنے مطالبات منوانے کے لیے چکہ جام کرکے آسام کو ہندوستان سے کاٹنے کی بات کر رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے خیال میں یہ تقریر خطرناک ہے اور یہی وجہ ہے کہ عدالت نے انھیں ضمانت نہیں دی۔ لیکن عمر خالد کی کسی تقریر کی کوئی ایسی ویڈیو نہیں دکھائی گئی جس میں انھوں نے ملک دشمن تقریر کی ہو۔ بلکہ ان کی جو تقریر وائرل ہے اس میں ان کو یہ کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے کہ ہمیں نفرت کا جواب نفرت اور تشدد کا جواب تشدد سے نہیں دینا ہے۔ مزید برآں یہ کہ عدالت میں کوئی ایسا ثبوت بھی پیش نہیں کیا گیا کہ انھوں نے سی اے اے مخالف تحریک کی مالی معاونت کی ہو۔ جب دہلی میں 2020 میں فساد ہوا تو اس وقت وہ دہلی میں تھے بھی نہیں۔ ان کے والد اور معروف دانشور ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے بھی اس فیصلے پر اظہار مایوسی کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ان کے بیٹے نے کوئی غلط کام نہیں کیا ہے۔ عمر کے خلاف جو الزامات عاید کیے گئے ہیں ان کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ انھوں نے فیصلے کو ناانصافی سے تعبیر کیا۔ انھوں نے اخبار ٹائمز آف انڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ان کے بیٹے نے ملک دشمن تقریر کی یا کوئی ملک دشمن قدم اٹھایا۔ اس نے بغیر ٹرائل کے پانچ سال جیل میں گزار دیے ہیں اور دوبارہ درخواست ضمانت دینے کے لیے ہمیں ایک سال کا انتظار کرنا پڑے گا۔ تمام کارروائی دوبارہ از سرنو شروع ہوگی اور اس میں پھر بہت وقت لگے گا۔ شرجیل امام کے اہل خانہ نے بھی اسی قسم کی مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ تاہم دونوں خاندانوں نے باقی ملزموں کی ضمانت منظور ہونے پر اظہار اطمینان کیا۔

یاد رہے کہ جب ان کی درخواست ضمانت دہلی ہائی کورٹ سے نامنظور ہوئی تھی تو عمر خالد کے وکیل کپل سبل نے یقین کے ساتھ کہا تھا کہ اگر یہ کیس سپریم کورٹ گیا تو حتمی طور پر استغاثہ کی شکست ہوگی اور ان کو ضمانت ملے گی۔ اس یقین کے ساتھ ہی سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی گئی تھی۔ تجزیہ کار سوال کرتے ہیں کہ عدالت نے استغاثہ کی کس دلیل پر انحصار کیا۔ استغاثہ کے اہم گواہ تو نام نہاد، گمنام اور محفوظ گواہ رہے ہیں۔ ان کے بیانات بھی مبہم ہیں۔ استغاثہ نے عمر کے خلاف جو کیس بنایا اس میں ایک واٹس ایپ گروپ میں ان کی شمولیت کو بھی شامل کیا ہے۔ جبکہ یہ گروپ ان کا تشکیل کردہ نہیں ہے اور انھوں نے اس گروپ میں کوئی مواد پوسٹ بھی نہیں کیا تھا۔ بعض اخباروں نے اپنے اداریے میں کہا ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ اس کے اپنے اصول 'ضمانت قانون ہے جیل استثنیٰ' کے منافی ہے۔ اخبار انڈین ایکسپریس نے لکھا کہ سپریم کورٹ اس سے قبل اس بات پر زور دے چکا ہے کہ دہشت گردی کے ایسے مقدمات میں بھی جہاں ٹرائل کا کوئی معقول امکان نہیں ہے، ضمانت کی سختیاں پگھل جاتی ہیں۔ تاہم عدالت نے ان دونوں کے معاملے میں اب تک کی جیل کو ضمانت کی آئینی اجازت کے لیے ناکافی قرار دیا۔ اخبار ہندوستان ٹائمز کے اداریے کے مطابق دہلی فساد معاملے میں جو حالیہ طریقہ کار دیکھا گیا ہے وہ انسانی حقوق کے کارکنوں کے خلاف سنگین الزامات لگانا ہے۔ اس نے بھی بغیر ٹرائل کے سالوں تک جیل میں رکھنے کو شخصی آزادی کے خلاف قرار دیا۔ انسانی حقوق کے کارکنوں نے ان ملزموں کو ضمانت نہ دینے اور دوسری طرف ڈیرہ سچا سودا کے گورمیت رام رحیم کو جو کہ قتل اور عصمت دری کے جرم میں عمر قید کی سزا کاٹ رہا ہے، بار بار پیرول دینے پر اظہار تشویش کیا ہے۔ رام رحیم کو پندرہویں بار پیرول پر رہا کیا گیا ہے۔ وہ ایک سال سے زیادہ جیل سے باہر رہ چکا ہے۔ جہاں تک عمر خالد اور شرجیل امام کے کیس کا تعلق ہے تو یہ معاملہ عالمی سرخیوں میں بھی چھایا رہا ہے۔ نیو یارک کے نومنتخب میئر ظہران ممدانی اور امریکہ کے متعدد سینیٹرز نے ان کے معاملے پر اظہار تشویش کیا اور ضمانت دینے کی اپیل کی۔ بعض افراد کا خیال ہے کہ اس معاملے کے عالمی رنگ اختیار کر جانے کی وجہ سے بھی عدالت نے موجودہ رخ اختیار کیا۔ ممکن ہے کہ اس نے اسے اندرونی معاملے میں بیرونی مداخلت سے تعبیر کیا ہو۔ لیکن اس دلیل کو مکمل طور پر تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے، جو غلط بھی ہوسکتا ہے کہ حکومت سی اے اے مخالفین کو سبق سکھانا چاہتی تھی اور یہی وجہ ہے کہ دہلی فساد کے ان ملزموں کے ساتھ ایسا رویہ اپنایا گیا۔

●●●

گیان رنجن: تخلیقی دیانت، فکری مزاحمت کا استعارہ

پروفیسر مشتاق احمد

ہندی ادب کے قد آور کہانی کار، ادیب اور رجحان ساز رسالہ ''پہل'' کے مدیر گیان رنجن (21 نومبر 1936 - 7/ جنوری 2026) اب ہمارے درمیان نہیں رہے۔ گیان رنجن نہ صرف ہندی ادب کی ایک معتبر شناخت تھے بلکہ وہ اپنی فکر و نظر اور بیباکانہ اظہاریہ کی وجہ سے دیگر زبانوں کے حلقۂ ادب میں بھی مقبول تھے۔ بالخصوص ساٹھ کی دہائی کے بعد ہندوستانی ادب میں جدیدیت اور تجریدیت کی ایک نئی لہر آئی تھی اس دور میں جن کہانی نگاروں نے اپنی تحریر اور تقریر دونوں سے صحت مند ادبی فضا قائم کی ان میں گیان رنجن بھی شامل تھے۔ ان کی کہانیوں کے مجموعے ''فینس کے اِدھر اُدھر، یاترا، سپنا نہیں، چھن جیون، پرتی نیدھی کہانیاں'' اور یادداشت پر مبنی ان کی کتاب ''تارا منڈل کے نیچے ایک آوارہ گرد'' کے علاوہ ان کے خاکہ نما و تاثراتی مضامین کا مجموعہ ''کباڑ خانہ'' ہندی دنیا کے ساتھ ساتھ دیگر ملکی اور غیر ملکی زبانوں میں بھی پڑھے گئے اور قبولیت کا درجہ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ کیوں کہ ان کی کہانیوں کے انگریزی، روسی، فرنچ کے علاوہ دیگر ہندوستانی زبانوں میں ترجمے کئے گئے۔ ان کی مقبول ترین کہانیوں میں ''پتا، گھنٹہ، سمبندھ، سپنا نہیں، یاترا'' اور ''چھن جیوی'' شامل ہیں۔ ان کہانیوں میں جدیدیت اور تجریدیت کی فضا کے ساتھ ساتھ کلاسیکی تہذیبی فضا بھی موجود ہے اور کہانی کے بدلتے روپ وسوروپ کا پتہ دیتی ہے۔ انہیں ہندی کے تمام بڑے انعامات ملے ان میں ویاس سمان، سوویت لینڈ نہرو ایوارڈ، شیکھر سمان، سبدھرا کماری چوہان سمان وغیرہ شامل ہیں۔

بہرکیف! اب گیان رنجن کی تخلیقات انہیں زندہ جاوید رکھیں گی کہ ان کی تخلیقات میں زمینی سچائیوں کی سوندھی خوشبو بھی ہے اور کھردرے چہرے کی تصویر بھی۔ اس لئے انہیں پریم چند کی روایت کو توسیع دینے والا قلم کار بھی کہا جاتا ہے، مگر میرے خیال میں ہندی ادب کی جدید تاریخ میں اگر چند ایسے نام تلاش کیے جائیں جنھوں نے خاموشی سے مگر گہرے اثرات کے ساتھ تخلیقی اور فکری سطح پر اپنی شناخت قائم کی، تو گیان رنجن کا نام نمایاں طور پر سامنے آتا ہے۔ وہ نہ صرف ایک حساس اور باشعور کہانی کار ہیں بلکہ ایک ایسے ادبی مدیر بھی ہیں جنھوں نے رسالہ ''پہل'' (آغاز 1968ء) کے ذریعے ہندی ادب کو فکری جمود، بازاریت اور وقتی ادبی فیشن سے بچانے کی مسلسل جدوجہد کی۔ گیان رنجن کی شخصیت، تخلیقات اور ادبی خدمات کو سمجھنے کے لیے انہیں محض ایک فرد کے طور پر نہیں بلکہ ایک ادبی رویّے اور فکری موقف کے طور پر دیکھنا ضروری ہے۔

گیان رنجن کا تعلق اس نسل سے ہے جس نے آزادی کے بعد کے ہندوستان میں بدلتے ہوئے سماجی، سیاسی اور تہذیبی منظرنامے کو نہایت قریب سے دیکھا۔ یہ وہ دور تھا جب ایک طرف ترقی پسند تحریک کی بازگشت موجود تھی اور دوسری طرف نئی کہانی، نئی شاعری اور جدیدیت کے مباحث زور پکڑ رہے تھے۔ گیان رنجن نے ان سب فکری دھاروں کو دیکھا، سمجھا، مگر کسی ایک خانے میں خود کو محدود نہیں کیا۔ ان کی تخلیقی شخصیت کا امتیاز یہی ہے کہ وہ ادبی نظریات سے مرعوب ہونے کے بجائے انسانی تجربے کو مرکز بناتے ہیں۔

ان کی کہانیوں میں دیہی اور شہری زندگی کے تضادات، متوسط طبقے کی الجھنیں، فرد کی تنہائی، طاقت کے مختلف روپ اور سماج میں بڑھتی ہوئی غیر انسانی قدریں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں۔ تاہم یہ سب کچھ کسی نعرہ بازی یا خطیبانہ انداز میں نہیں بلکہ ایک خاموش، سنجیدہ اور گہرے بیانیے کے ذریعے سامنے آتا ہے۔ گیان رنجن کی کہانیوں کا سب سے بڑا وصف ان کی سادگی میں پوشیدہ گہرائی ہے۔ وہ پلاٹ کو پیچیدہ بنانے یا علامتوں کا انبار لگانے کے قائل نہیں، لیکن ان کے یہاں علامت خود زندگی سے جنم لیتی ہے۔ ان کی نثر میں ایک خاص طرح کی شفافیت ہے جو قاری کو بظاہر آسان لگتی ہے مگر معنوی سطح پر دیر تک ساتھ رہتی ہے۔ ان کی کہانیوں میں کردار عام انسان ہوتے ہیں کلرک، استاد، مزدور، چھوٹے ملازم، بے نام عورتیں اور ایسے مرد جو سماجی دباؤ میں اپنی شناخت کھو بیٹھتے ہیں۔ یہی عام کردار گیان رنجن کے یہاں غیر معمولی بن جاتے ہیں، کیونکہ وہ انہیں اندر سے دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی تحریر میں ہمدردی ہے، مگر ترس نہیں؛ احتجاج ہے، مگر شور نہیں؛ اور تنقید ہے، مگر تلخی نہیں۔

فکری اعتبار سے گیان رنجن کا جھکاؤ واضح طور پر انسان دوست اور جمہوری اقدار کی طرف ہے۔ وہ طاقت، اقتدار اور جبر کے مختلف مظاہر کو پہچانتے ہیں اور ان کی کہانیوں میں یہ سب کچھ فطری انداز میں منعکس ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں کسی خاص عہد تک محدود نہیں رہتیں بلکہ وقت کے ساتھ مزید بامعنی ہوتی چلی جاتی ہیں۔ اگر گیان رنجن کو صرف ایک کہانی کار کے طور پر یاد رکھا جائے تو یہ ان کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ ان کی اصل اور دیرپا شناخت رسالہ ''پہل'' کے مدیر کی حیثیت سے قائم ہوتی ہے۔ ''پہل'' محض ایک ادبی رسالہ نہیں بلکہ ایک ادبی تحریک، فکری فورم اور تخلیقی مزاحمت کی علامت ہے۔ ''پہل'' کا آغاز ایسے وقت میں ہوا جب ہندی ادب میں یا تو گروہ بندیاں عروج پر تھیں یا پھر ادبی معیار پر سمجھوتے کیے جا رہے تھے۔ گیان رنجن نے اس فضا میں ''پہل'' کو ایک ایسے پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جہاں صرف تخلیقی اور فکری معیار کو اہمیت دی گئی۔ نہ شہرت دیکھی گئی، نہ تعلقات؛ نہ بڑے ناموں کو رعایت ملی اور نہ نئے لکھنے والوں کو نظرانداز کیا گیا۔ ''پہل'' کی سب سے بڑی خوبی اس کا وسیع النظری ہے۔ اس میں ہندی کے ساتھ ساتھ دیگر ہندوستانی زبانوں، خصوصاً اردو، بنگلہ، مراٹھی اور انگریزی ادب سے منتخب تراجم شامل کیے گئے۔ اس طرح ''پہل'' نے ادبی مکالمے کو وسعت دی اور زبانوں کے درمیان پل کا کام کیا۔

ایک ادبی مدیر ہونا محض تحریریں جمع کرنا نہیں بلکہ ایک فکری ذمہ داری ہے، اور گیان رنجن نے اس ذمہ داری کو پوری دیانت کے ساتھ نبھایا۔ انہوں نے کبھی رسالے کو ذاتی تشہیر یا نظریاتی تبلیغ کا ذریعہ نہیں بنایا۔ ''پہل'' میں شائع ہونے والا مواد خود اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ مدیر کا مقصد ادب کو زندہ، باوقار اور بامعنی رکھنا تھا۔

(جاری)

مسجد فیض الٰہی اور ترکمان گیٹ بڑی مسجد میں اجتماعی طور پر ادا نہیں کی گئی نماز

ایم سی ڈی کی کارروائی سے شدید ناراضگی اور سخت سیکورٹی بندوبست کے سبب علاقے میں کشیدگی برقرار

نئی دہلی، (صحافت بیورو): پرانی دہلی کے ترکمان گیٹ میں ایم سی ڈی کی کارروائی کے بعد درگاہ فیض الٰہی مسجد اور ترکمان گیٹ بڑی مسجد میں

آج اجتماعی طور پر نماز جمعہ ادا نہیں کی گئی، صرف مسجد کے منتظمین نے نماز جمعہ ادا کی، جسکے سبب عوام میں سخت غم و غصے کا ماحول پایا جاتا ہے۔ دوسری طرف مسجد انتظامیہ کی جانب سے کوئی بھی کچھ بولنے کو تیار نہیں ہے، چہار جانب خاموشی ہے۔ دہلی پولیس کی جانب سے نماز جمعہ کے پیش نظر درگاہ فیض الٰہی مسجد اور بڑی مسجد ترکمان گیٹ کے اردگرد سخت سکیورٹی انتظامات نافذ کئے گئے تھے۔ فیض الٰہی مسجد کے قریب لوگوں کے اجتماع پر مکمل پابندی عائد رہی۔ مسجد فیض الٰہی، بڑی مسجد ترکمان گیٹ اور دہلی حج کمیٹی کے اردگرد کی دکانیں گزشتہ تین دنوں سے بند ہیں۔ مقامی کونسلر عمران چودھری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اجتماعی طور پر درگاہ فیض الٰہی مسجد اور بڑی مسجد ترکمان گیٹ میں نماز ادا نہیں کی گئی، البتہ مسجد انتظامیہ اور کچھ لوگوں نے نماز ادا کی۔ مقامی باشندے شفیع دہلوی نے بتایا کہ دونوں مساجد میں عوامی طور پر نماز ادا نہیں کی گئی، صرف مسجد منتظمین نے نماز ادا کی۔ فیض الٰہی مسجد میں بجلی اور پانی سپلائی بھی متاثر ہے جس کی وجہ سے کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی باشندے حاجی ریاض الدین نے کہا کہ یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ آج مسجد فیض الٰہی اور بڑی مسجد ترکمان گیٹ میں نماز جمعہ ادا نہیں کی گئی، پورے علاقے میں دہلی پولیس تعینات ہے۔ کملا مارکیٹ ایس ایچ او نے بتایا کہ تقریباً 30 لوگوں نے نماز جمعہ ادا کی۔ واضح رہے گزشتہ بدھ کی شب تجاوزات کے خلاف کی گئی کارروائی سے عوام میں سخت ناراضگی ہے جسکی وجہ سے پورے علاقے میں 'پرامن' کشیدگی پائی جا رہی ہے۔

ترکمان گیٹ تشدد معاملے میں 13 ملزمین گرفتار
5 ملزمین کی ضمانت پر 13 جنوری کو سماعت

راجدھانی کے حساس علاقے ترکمان گیٹ واقع تاریخی درگاہ حضرت سید محمد فیض الٰہی مسجد کے اطراف پیش آئے پتھراؤ کے واقعے نے نہ صرف علاقے میں کشیدگی پیدا کی بلکہ معاملہ اب پوری طرح عدالتی دائرے میں داخل ہو چکا ہے۔ اس کیس میں شامل 5 ملزمان کی جانب سے دائر کردہ ضمانت عرضیوں پر تیس ہزاری کورٹ 13 جنوری کو سماعت کرے گی۔ عدالت نے ایک دن قبل ہی پولیس کی درخواست پر پانچوں ملزمین کو 13 دن کی عدالتی تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا تھا۔ دہلی پولیس نے عدالت کو بتایا کہ واقعے کی مکمل جانچ، دیگر ملزمان کی شناخت اور ممکنہ سازش کے زاویے کی تفتیش کیلئے عدالتی حراست ضروری ہے۔ دہلی پولیس کے مطابق اس معاملے میں اب تک کل 13 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جبکہ دیگر مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج، ویڈیو کلپس اور مقامی انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کیس کو مضبوط کرنے میں مصروف ہے۔ پتھراؤ کے واقعے کے بعد ترکمان گیٹ اور اطرافی علاقوں میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کی اضافی تعیناتی کی گئی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنا اولین ترجیح ہے اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وہیں قانونی ماہرین کے مطابق آئندہ سماعت میں عدالت ضمانت کیلئے ملزمان کی جانب سے پیش کیے گئے دلائل، پولیس کی رپورٹ اور واقعے کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرے گی۔ اس کیس کو فرقہ وارانہ حساسیت کے تناظر میں بھی دیکھا جا رہا ہے، جسکے باعث عدالتی کارروائی نہایت احتیاط کے ساتھ آگے بڑھائی جا رہی ہے۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں، امن برقرار رکھیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔ بتا دیں کہ اب سبھی کی نظریں 13 جنوری کو ہونے والی عدالتی سماعت پر مرکوز ہیں، جہاں یہ طے ہوگا کہ ملزمان کو ضمانت ملے گی یا انہیں مزید عدالتی حراست میں رکھا جائے گا۔

بجٹ کی کمی کی وجہ سے دہلی میں کوئی کام نہیں رکے گا: وزیر اعلیٰ

منصوبہ بند ترقی، آلودگی پر قابو، صحت کے شعبے کی توسیع اور برقی نقل وحمل کی جانب تیزی سے کام جاری

نئی دہلی، (صحافت بیورو): وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج دہلی اسمبلی میں اپنی حکومت کی ترجیحات بیان کرتے ہوئے منصوبہ بند ترقی، آلودگی پر قابو، صحت کے شعبے کی توسیع اور برقی نقل وحمل کی جانب منتقلی پر زور دیا۔ اس دوران انہوں نے عام آدمی پارٹی پر بھی سخت حملہ کیا۔ اسپیکنگ کے دوران گپتا نے کہا کہ ان کی حکومت عوام کو واضح طور پر اپنے ہدف اور سمت سے آگاہ کرتی ہے۔ دہلی کی آلودگی کو ایک اہم مسئلہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے صحت کے منصوبے کے تحت دہلی بھر میں 1,100 آروگیا مندر مکمل کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے نرسنگ اسٹاف بھی بھرتی کیا جا چکا ہے۔ جمنا دریا کے بحران پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نالوں کے پانی کو صاف کرنے اور سیوریج سسٹم کی بہتری کے کام جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے منشور میں کیے گئے ہر عہد کو پورا کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہلی کی سڑکوں کی مرمت 'وال ٹو وال' منصوبہ بندی کے تحت کی جائے گی۔ گپتا نے واضح کیا کہ ترقیاتی کام فوری طور پر مکمل نہیں کیے جا سکتے اور یہ مرحلہ وار جاری ہیں۔ صاف نقل وحمل کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے گپتا نے کہا کہ مقصد یہ ہے کہ عوامی نقل وحمل مکمل طور پر برقی گاڑیوں پر منتقل ہو۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں برقی بسوں کی تعداد بڑھانے کا ہدف بتدریج حاصل کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ایک اہم مالی فیصلہ بھی اعلان کیا، انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت نے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت آر بی آئی حکومت کی سرکاری بینکنگ اور مالیاتی ایجنٹ کے طور پر کام کرے گا۔ اس انتظام کے تحت آر بی آئی حکومت کو سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے کم سود والے قرضے حاصل کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ اب دہلی میں کسی بھی کام میں بجٹ کی کمی کی وجہ سے رکاوٹ نہیں آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اضافی فنڈز کی مینجمنٹ بھی آر بی آئی کے ذریعے کی جائے گی۔ ان کے مطابق 15 ہزار کروڑ روپے پہلے ہی عوامی اکاؤنٹ میں جمع کر دیے گئے ہیں، جو ریاست کے سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے استعمال ہوں گے۔ عام آدمی پارٹی پر تنقید کرتے ہوئے گپتا نے الزام لگایا کہ پارٹی خواتین کی قیادت میں ریاست کے قیام سے ناخوش ہے اور اس کے رہنما ان کی تقریروں کو منتخب انداز میں ایڈٹ کر کے گمراہ کن ویڈیوز نشر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زبان کی غیر ارادی لغزش اور عوام کے سامنے جان بوجھ کر جھوٹ بولنے میں فرق ہوتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے مزید الزام لگایا کہ عام آدمی پارٹی رہنماؤں کی ماضی کی کارروائیاں اور بیانات، بشمول اسمبلی میں کیے گئے تبصرے اور سکھ گروؤں کے خلاف مبینہ توہین، شعوری طور پر کیے گئے اور یہ غلطی نہیں تھی۔ یہ بیانات دہلی اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے آخری دن سامنے آئے، جو عام آدمی پارٹی کی رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ آتشی مارلینا کے مبینہ بیانات پر ہونے والے اختلافات کے بعد ایک دن کے لیے بڑھا دیا گیا تھا۔

آتشی اسمبلی اجلاس کا وقت ضائع ہونے کی ذمہ دار ہیں: ویریندر سچدیوا

اے اے پی لیڈر پر گوا کی سیاست میں الجھ کر دہلی کو نظر انداز کرنے کا الزام

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا نے جمعہ کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) میں گوا سے متعلق اندرونی کشمکش کے درمیان اسمبلی میں حزب اختلاف کی لیڈر آتشی پر سنگین الزامات عائد کیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دہلی اسمبلی کے سرمائی اجلاس کا وقت ضائع ہونے کا کوئی ایک ذمہ دار ہے تو وہ محترمہ آتشی ہیں۔ مسٹر سچدیوا نے کہا کہ آتشی 5 جنوری کو گوا میں عام آدمی پارٹی کی انتخابی مہم چھوڑ کر دہلی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے آئی تھیں۔ اسی دن پارٹی کی گوا یونٹ میں بغاوت کی خبریں سامنے آئیں، جس کے باعث وہ دوبارہ وہاں جانا چاہتی تھیں۔ اسی وجہ سے وہ پہلے ہی دن سے تذبذب میں نظر آئیں۔ ویریندر سچدیوا کے مطابق 6 جنوری کو آتشی نے اسمبلی میں آلودگی کے معاملے پر بحث کرا کر فوراً گوا واپس جانے کی کوشش کی۔ جب ایسا ممکن نہ ہو سکا تو انہوں نے ایوان میں غیر محتاط رویہ اختیار کیا اور دورانِ تقریر سکھوں کے نویں گرو، سری گرو تیغ بہادر کے بارے میں قابلِ اعتراض تبصرہ کر دیا، جس سے شدید غم وغصہ پیدا ہوا۔ مسٹر سچدیوا نے الزام لگایا کہ اس کے اگلے ہی دن یعنی 7 جنوری کو آتشی، اسمبلی اسپیکر کو اطلاع دیے بغیر خاموشی سے گوا روانہ ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہ صرف اسمبلی کی وقار کی خلاف ورزی ہے بلکہ دہلی کی عوام کے ساتھ بھی خیانت ہے۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ آتشی کالکاجی اسمبلی حلقے سے رکنِ اسمبلی ہیں لیکن گزشتہ تقریباً 5 ماہ سے وہ مسلسل گوا میں اے اے پی کی توسیع کیلئے مہم چلا رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وہ دہلی کے عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے تنخواہ لے رہی ہیں، مگر اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کیلئے دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیگر جماعتوں کے عوامی نمائندے بھی انتخابی مہم کیلئے دوسری ریاستوں میں جاتے ہیں، لیکن اس طرح مہینوں تک اپنے حلقے سے غائب رہنا نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے آتشی کو گوا کی سیاست سنبھالنے کیلئے نہیں بلکہ کالکاجی کے مسائل اٹھانے کیلئے منتخب کیا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اسکول داخلہ پروسپیکٹس جاری، آن لائن درخواست شروع

رواں تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے ہم اسکول کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر کر رہے ہیں: وائس چانسلر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے جامعہ کے اسکولوں میں تعلیمی سال 2026-27 میں داخلے کا پروسپیکٹس جاری کیا۔ نرسری، پری پریپیٹری، پہلی، چھٹی، نویں اور گیارہویں جماعتوں میں داخلے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ویب سائٹ پر آن لائن درخواستیں دی جا سکتی ہیں۔ بیرونی طلبہ اور این آر آئی وارڈ امیدواروں سمیت درخواست دہندگان، درخواست فیس کے ساتھ آن لائن درخواست جمع کر سکتے ہیں۔ جامعہ کے مشیر فاطمہ نرسری اسکول، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، سید عابد حسین سینئر سیکنڈری اسکول (سیلف فینانس) اور جامعہ

گرلس سینئر سیکنڈری اسکول (سیلف فینانس) میں داخلے کے لیے ہندوستانی طلبہ کیلئے 500 اور بیرونی طلبہ اور این آر آئی وارڈ کی درخواست فیس 1500 روپے ہے۔ ہر اسکول میں داخلے سے متعلق تفصیلی شیڈول میں آن لائن درخواست فارم، نشستوں کی تعداد، لاٹری اور تحریری امتحانات (جہاں لاگو ہو) کی تاریخیں، منتخب امیدواروں کی نمائش کی تاریخ، کلاس کے آغاز کی تاریخ جیسی اہم تفصیلات شامل ہیں اور جامعہ ویب سائٹ پر آن لائن دستیاب ہے۔ تعلیمی سال 2026-27 میں اسکول میں داخلہ کی اہم بات ہے کہ کسی بھی کلاس اور کسی بھی اسکول میں ہندوستانی طلبہ کی فیس میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ پروفیسر آصف نے اس موقع پر کہا کہ یہ اہم سنگ میل ہے، ہمارے اسکول ہندوستان کے تعلیمی نظام کی بنیاد ہیں اسی لیے ہم نے اس کا خاص خیال رکھا ہے کہ جامعہ کے اسکول، سماج کے جملہ طبقات خاص طور پر لڑکیوں اور خاص ضرورتوں کے حامل بچوں کیلئے شمولیتی اور مساواتی رہیں۔ اس تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے ہم اسکول کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر کر رہے ہیں۔ خاص ضرورتوں کے حامل بچوں پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے، جن کی شمولیتی آموزش میں معاونت کے لیے ہم خصوصی اساتذہ اور اسپیشل ایجوکیشن کے جے آر ایف کے اسکالرس کو مقرر کر رہے ہیں۔

ہر گھر تک صاف پانی پہنچانے کے لیے حکومت پُرعزم: پرویش

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کے آبی محکمے کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے کہا ہے کہ ہر گھر تک صاف، مساوی اور مسلسل پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت پوری طرح پُرعزم ہے۔ جمعہ کے روز اسمبلی میں ضابطہ 270 کے تحت پانی کی سپلائی سے متعلق اپنے بیان میں پرویش سنگھ نے کہا کہ دہلی حکومت اور دہلی جل بورڈ، حکومتِ ہند کے تعاون سے، ہر گھر تک صاف، مساوی اور ہموار طریقے سے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں پانی کے معیار اور اس کی قابلِ اعتماد فراہمی سے متعلق جو چیلنجز درپیش ہیں، وہ پچھلی حکومت کی برسوں کی غفلت، عدم فیصلہ اور تاخیر کا نتیجہ ہیں۔

بہار میں ہجومی تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات تشویشناک

مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا میں قدیمی درگاہ کو مسمار کیے جانے پر مفتی مکرم کا اظہار افسوس

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی مسجد فتح پوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ نوجوانوں کی دینی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ کریں اور کم عمر بچوں کو موبائل کے زیادہ استعمال سے روکنے کی کوشش کریں تاکہ نوجوان گمراہ نہ ہوں۔ انہوں نے بہار میں روز بروز ہجومی تشدد اور لنچنگ کے واقعات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ بہار میں موجودہ حکومت قائم ہونے کے بعد سے ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت میں اضافہ ہو رہا ہے یہ تشویش کی بات ہے نالندہ کے اطہر حسین کو نوادہ ضلع میں شدید زدوکوب کیا گیا جسکے بعد موت ہو گئی۔ مظفر پور ضلع میں یک معمر شخص پر ہجوم کے ذریعے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی اور سپول ضلع کے باشندہ مرشد عالم کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا گیا، مذہب اور نفرت کی بنیاد پر سنگین جرم کرنے والوں پر جلد از جلد کارروائی ہونی چاہیے۔ بہار میں لنچنگ کا کوئی واقعہ رونما نہ ہو اس کے لیے حکومت کو سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ مفتی مکرم نے مدھیہ پردیش کے ریوا شہر سے متصل چورہٹا تھانہ علاقہ کے اموا نامی گاؤں میں سماج دشمن عناصر کے ذریعے رات کی تاریکی میں ایک قدیم درگاہ کو مسمار کیے جانے کی شدید مذمت کی یہ درگاہ صدیوں پرانی بتائی گئی ہے اس سے متصل قبرستان میں کئی قبروں کے نوشتہ جات کو توڑنے اور قبروں کی توڑ پھوڑ پر بھی انہوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ مذکورہ درگاہ کو مسمار کرنے والوں کے خلاف ایکشن لیا جائے اور جو لوگ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برباد کرنا چاہتے ہیں ان کو بخشا نہیں جانا چاہیے۔ مفتی مکرم نے مسجد درگاہ فیض الٰہی احاطہ میں ایم سی ڈی کی طرف سے انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا ہائی کورٹ میں مقدمہ کی سماعت چل رہی ہے تو پھر رات کے 2 بجے اتنی جلدی کارروائی نہیں ہونی چاہئے تھی یہ سب اوقاف کی جگہ ہے۔

ایوان کی مریادہ کی خلاف ورزی پر عام آدمی پارٹی کے 4 اراکین پورے اجلاس کیلئے معطل

یہ فیصلہ ایوان کے وقار، نظم وضبط، حقوق کے تحفظ، اسمبلی کے قواعد وضوابط اور طرز عمل کے ضابطوں کے مطابق کیا گیا ہے: اسپیکر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی اسمبلی میں جمعہ کو زبردست ہنگامہ ہوا اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سنجیو جھا سمیت 4 ممبران اسمبلی کو ایوان کی 'مریادہ کی خلاف ورزی' کرنے پر موجودہ اجلاس کے بقیہ اجلاس سے معطل کر دیا گیا۔ اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے ارکان سوم دت، جرنیل سنگھ، سنجیو جھا اور کلدیپ کمار کو ایوان کی کارروائی میں مسلسل خلل ڈالنے اور ایوان کی مریادہ کی خلاف ورزی کی وجہ سے سیشن کے بقیہ حصے کیلئے ایوان سے معطل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے اے پی ممبران کو پرسکون رہنے اور ایوان کی مریادہ کو برقرار رکھنے کی بارہا درخواستوں کے باوجود انہوں نے تعمیل نہیں کی اور انکے خلاف کارروائی پر مجبور ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ ایوان کے وقار، نظم وضبط اور حقوق کے تحفظ کے لیے لیا گیا ہے اور دہلی اسمبلی کے قواعد وضوابط اور طرز عمل کے ضابطوں کے مطابق کیا گیا ہے۔ مسٹر گپتا نے مارشلوں کو اے اے پی ممبران کلدیپ کمار، جرنیل سنگھ، اور سنجیو جھا کو ایوان سے ہٹانے کے لیے بھی کہا، جو ہنگامہ برپا کر رہے تھے۔ جمعہ کو جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی اے اے پی اراکین نے آلودگی کے مسئلہ پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ مسٹر گپتا نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ آلودگی کے مسئلہ پر آج بحث کی جائے گی، لیکن بحث ہونے سے پہلے کچھ اہم کام مکمل ہو جائیں۔ تاہم، اے اے پی کے ارکان نے پرسکون رہنے سے انکار کر دیا اور ہنگامہ آرائی جاری رکھی۔ مسٹر گپتا نے اے اے پی کے ارکان سے بار بار پرسکون رہنے کی اپیل کی لیکن انہوں نے ان کی درخواستوں کو نظرانداز کر دیا۔ اسی دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن ستیش اپادھیائے نے مسٹر جھا کے خلاف اسپیکر کے پاس اعتراض درج کرایا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر جھا نے اسپیکر کے خلاف اشتعال انگیز زبان استعمال کی ہے اور الزام لگایا ہے کہ وہ 'غنڈہ گردی' کے ساتھ ایوان کو چلا رہے ہیں۔ اسپیکر کو ایسے تبصروں کا نوٹس لینا چاہیے۔ اس کے بعد مسٹر گپتا نے مارشلوں سے مسٹر جھا کو ایوان سے ہٹا دیا اور انہیں پورے دن کی کارروائی کے لیے معطل کر دیا۔ جب اے اے پی کے اراکین نے پھر بھی پرسکون ہونے سے انکار کر دیا تو مسٹر گپتا نے کلدیپ اور جرنیل کو مارشلوں کے ذریعے ہٹا دیا اور انہیں پورے دن کی کارروائی کے لیے معطل کر دیا۔ اس کے بعد تمام اے اے پی اراکین ایوان سے باہر چلے گئے اور کارروائی کا بائیکاٹ کیا۔ مسٹر گپتا نے اے اے پی ارکان کی غیر موجودگی میں کارروائی جاری رکھی۔ جب اے اے پی ممبران واپس آئے تو انہوں نے پھر سے آلودگی کے مسئلہ پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کیا۔ مسٹر گپتا نے اے اے پی کے رکن سوم دت کو سیشن کے بقیہ اجلاس سے معطل کر دیا۔

دہلی میں ہوا کا معیار انتہائی خراب، درجہ حرارت 5 ڈگری سینٹی گریڈ پہنچا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): قومی راجدھانی کے باشندوں نے جمعہ کو ایک اور سرد صبح کا سامنا کیا جب درجہ حرارت 5 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا جس سے سردی میں مزید اضافہ ہوا۔ دریں اثنا ہوا کا معیار بہت خراب رہا۔ یہ اطلاع آج صبح ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے دی۔ شہر کے کئی حصے اسموگ کی موٹی چادر سے ڈھکے رہے۔ جبکہ دہلی اور نیشنل کیپٹل ریجن (این سی آر) کے کئی حصوں میں ہلکی بونداباندی کی اطلاع ملی۔ صبح 6.30 بجے سے صبح 8 بجے کے درمیان الگ الگ مقامات پر بارشیں ہوئی جن نے نوئیڈا، غازی آباد، دادرا اور قریبی علاقوں سمیت کئی علاقوں کو نم کر دیا، جس سے سردی بڑھ گئی اور صبح کے اوقات میں سردی میں مزید اضافہ ہوگا۔

ساکیت عدالت کی پانچویں منزل سے چھلانگ لگا کر کلرک کی خودکشی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): قومی راجدھانی میں ساکیت ضلع عدالت کے ایک کلرک نے مبینہ طور پر جمعہ کی صبح عدالت کی پانچویں منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ متوفی کی شناخت ہریش سنگھ مہار کے طور پر ہوئی ہے، جو 60 فیصد جسمانی طور پر معذور تھے اور کلرک کے عہدے پر تعینات تھے۔ پولیس کے مطابق ان کے پاس سے ایک خودکشی نوٹ برآمد ہوا ہے۔ مہار نے خودکشی نوٹ میں لکھا کہ میں دفتری کام کے دباؤ کی وجہ سے خودکشی کر رہا ہوں، میں 60 فیصد معذور شخص ہوں اور یہ نوکری میرے لیے بہت مشکل ہے۔ میں دباؤ برداشت نہیں کر پایا۔ جب سے میں کلرک بنا ہوں، میرے ذہن میں خودکشی کے خیالات آ رہے تھے، میری خودکشی کے لیے کوئی ذمہ دار نہیں ہے۔ پولیس نے بتایا کہ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے

'اللہ سے ڈرنے والے، کسی سے نہیں ڈرتے'

ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی سازشیں ناکام ہوں گی: مولانا طالب حسین زیدی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): درگاہ شاہ مرداں جورباغ کی مسجد کے امام وخطیب مولانا سید طالب حسین زیدی نے آج خطبۂ جمعہ کے دوران ایران میں جاری مظاہروں کو امریکہ اور اسرائیل کی منظم سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائیاں ایران کو عراق اور شام کی طرح عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ناپاک کوششوں کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے اشاروں پر ہونے والی یہ تخریب کاری ایران کے عزم واستقلال کو کمزور نہیں کر سکتی۔ ایران نے ہمیشہ مظلوموں کا ساتھ دیا ہے۔ مولانا طالب نے واضح کیا کہ امریکی اور صیہونی قوتیں چاہے جتنی دھمکیاں دے لیں یا سازشیں کر لیں، اس سے ایران کے عوام اور ایرانی قیادت نہ ڈرے گی اور نہ جھکے گی۔ انہوں نے انقلابِ ایران کے بانی آیت اللہ روح اللہ خمینیؒ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انقلاب کی جدوجہد کے دوران اور انقلاب کے بعد بھی امام خمینیؒ کو اسی نوعیت کی دھمکیاں ملتی رہیں مگر صیہونی طاقتوں کی تمام کوششوں کے باوجود وہ خوف زدہ نہیں ہوئے اور نہ ہی باطل

قوتوں کے سامنے سرنگوں ہوئے۔ مولانا طالب نے کہا کہ جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور ان کے عزم میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی وہ ہمیشہ حق کا ساتھ دیتے ہیں۔ ایران کی قیادت اسی ایمانی بصیرت اور جراتِ ایمانی کی روشن مثال ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد جاری ایک بیان میں مولانا طالب حسین زیدی نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے حوالے سے میڈیا میں پھیلائی جا رہی خبروں کو بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروپیگنڈہ کہ آیت اللہ خامنہ ای ایران چھوڑ چکے ہیں یا چھوڑنے کی تیاری کر رہے ہیں، سراسر جھوٹ ہے اور یہ سب وہی ہے جو امریکہ اور اسرائیل چاہتے ہیں۔ ایرانی قیادت کی استقامت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے مولانا طالب حسین زیدی نے کہا کہ دنیا والے یاد رکھیں کہ امام حسینؑ کے وارث اور کربلا سے وابستہ لوگ کبھی میدان نہیں چھوڑتے بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ حق کیلئے لڑتے ہیں اور اسی ثابت قدمی کیساتھ جام شہادت نوش فرماتے ہیں۔ انہوں نے امریکی اور اسرائیلی مداخلت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صیہونی طاقتیں ہمیشہ سے امت مسلمہ اور بالخصوص ایران کو کمزور کرنے کی سازشیں کرتی رہی ہیں مگر ایران کی انقلابی قیادت اور عوام ہر آزمائش میں سرخرو رہے ہیں۔ مولانا طالب نے کہا کہ ایران اپنی قیادت اور عوام کی یکجہتی کے باعث، عالمی استکباری قوتوں کے سامنے ڈٹا رہے گا اور حق وصداقت کا پرچم ہمیشہ بلند رہے گا۔

بلاتفریق مذہب وملت ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم

نئی دہلی، (پریس ریلیز): سوسائٹی برائٹ فیوچر اور جماعت اسلامی ہند کے اشتراک سے

وکاس نگر میں کمبل تقسیم کا ایک فلاحی پروگرام منعقد ہوا، جس میں بلاتفریق مذہب وملت سو سے زائد غریب، نادار اور ضرورت مند افراد میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ شدید سردی کے اس موسم میں اس فلاحی اقدام کو عوامی سطح پر خوب سراہا گیا۔ اس موقع پر امیر مقامی عمر دراز نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کڑاکے کی سردی میں سماج کے اندر ایسے بہت سے غریب، نادار اور بے سہارا افراد موجود ہیں جن کے پاس سردی سے بچاؤ کے لیے نہ مناسب کپڑے ہوتے ہیں اور نہ ہی کمبل میسر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعتِ اسلامی ہند خدمتِ خلق کے میدان میں ہمیشہ پیش پیش رہی ہے اور سوسائٹی برائٹ فیوچر کے اشتراک سے پورے ملک میں فلاحی سرگرمیاں انجام دی جا رہی ہیں۔

سوسائٹی برائٹ فیوچر کے کوآرڈینیٹر شہزاد صاحب نے اپنے خطاب میں بتایا کہ کمبل تقسیم مہم کی شروعات نئی دہلی سے کی گئی تھی اور الحمدللہ یہ مہم اس وقت ملک کی 15 ریاستوں میں زور وشور کے ساتھ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہلِ خیر حضرات کے بھرپور تعاون سے ہزاروں ضرورت مندوں تک راحت پہنچائی جا رہی ہے۔ آخر میں منتظمین نے اہلِ خیر حضرات اور تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا۔

مساجد معاشرے میں اسلام کے زندہ ہونے کی علامت ہیں: مولانا محمد لقمان

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ابوالفضل انکلیو واقع مسجد طارق الثاقب کے امام وخطیب مولانا محمد لقمان نے آج نماز جمعہ کے خطبے میں بیان کیا کہ اسلام میں مساجد کی حیثیت دیگر مذاہب کی عبادت گاہوں کی طرح محض عبادت کی ادائیگی کیلئے مختص کی گئی ایک عمارت کی نہیں بلکہ مساجد اسلامی معاشرے کی دینی، سیاسی، معاشرتی، اخلاقی، رفاہی قیادت کا مرکز ہیں۔ دنیا کی ظلمتوں میں اسلام ہدایت کا نور ہے اور مساجد وہ چراغ ہیں، جہاں سے یہ نور اپنی کرنوں سے سماج کے گوشے گوشے کو منور کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مساجد کی حیثیت اسلامی معاشرے میں دل کی ہے، جہاں سے علم وہدایت کا خون معاشرے کی رگوں میں پہنچتا ہے۔ مسجد معاشرے میں اسلام کے زندہ ہونے کی علامت ہے۔ مساجد چونکہ دنیا کی بقاء اور امن واستحکام کیلئے ضروری ہیں، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مساجد کی تباہی اور اس کی ویرانی کی سازش کرنے والوں کو روئے زمین کا سب سے بڑا ظالم قرار دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ وہ شخص سب سے بڑا ظالم ہے جو اللہ کی مسجدوں میں ذکر کرنے سے لوگوں کو روکے اور اس کی ویرانی کی کوشش کرے۔ اس آیت میں بھی

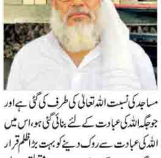

مساجد کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے اور جو جگہ اللہ کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہو، اس میں اللہ کی عبادت سے روک دینے کو بہت بڑا ظلم قرار دیا گیا ہے، یہ آیت مسجد حرام سے متعلق نازل ہوئی ہے لیکن جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے، جس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ تمام مسجدوں کا یہی حکم ہے۔ اگرچہ یہ آیت ایک خاص واقعے کے پس منظر میں نازل ہوئی ہے لیکن یہ حکم عام ہے کہ ''الحکم عام وان کان المورد خاصا'' اور مسجد کو ویران کرنے سے مراد اسے منہدم کرنا اور اس میں عبادت کو روک دینا ہے۔

مولانا محمد لقمان نے کہا کہ اگر اسلامی ریاستیں موجود ہیں تو مساجد کی تعمیر اور انتظام کی ہر ذمہ داری ریاست کی ہوگی۔ اسلامی ریاست کی غیر موجودگی میں یہ ذمہ داری علاقے کے مسلم افراد کی ہے کہ وہ مسجد کی تعمیر کا انتظام کریں اور اسے مطلوبہ بنیادوں پر قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ مسجد کی شرعی حیثیت کے سلسلے میں رسول اللہؐ کے ارشادات سے بھی روشنی ملتی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: زمین میں مسجدیں اللہ کے گھر ہیں اور یہ بات اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ جو اللہ کے گھر کی زیارت کرے، اللہ تعالیٰ اس کا اکرام فرمائیں۔ اس حدیث میں مسجدوں کو اللہ تعالیٰ کا گھر قرار دیا گیا ہے، گھر قرار دینے کا مطلب ظاہر ہے کہ مسجدیں اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ظاہر ہے کہ جب انسان اس کا مالک باقی نہیں رہا، تو اسے اس میں کسی تصرف اور اس کی حیثیت اور کیفیت کو بدلنے کا حق کس طرح ہو سکتا ہے۔ مساجد جس طرح افضل العبادات یعنی نماز کی ادائیگی کی جگہ ہے، اسی طرح مسلمانوں کے اجتماعی نظام کا عظیم مرکز بھی ہے، مساجد کے اجتماعی نظام سے بڑھ کر دنیا میں کوئی نظام ممکن بھی نہیں، ان ہی وجوہات کی بناء پر مسجدوں کی تعمیر اور اسے آباد کرنا ایمان کی علامت قرار دیا گیا اور اس کی تعمیر پر جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ مسجد جانے والے کو بھی اجر عظیم ملتا ہے۔

ہندوستان اب کمزور ملک نہیں رہا: راج ناتھ سنگھ

اشوک لیلینڈ کے ای وی مینوفیکچرنگ پلانٹ کا یوگی کے ہاتھوں افتتاح

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں الیکٹرک گاڑیوں (ای وی) اور دفاعی پیداوار کے میدان میں ایک نیا باب شروع ہوا ہے۔ اشوک لیلینڈ کے نئے ای وی مینوفیکچرنگ پلانٹ کا وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی نے افتتاح کیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بھی موجود تھے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان اب کمزور ہندوستان نہیں رہا۔ ملک اپنے ہتھیار خود بنا رہا ہے، اور اتر پردیش اس میں سب سے آگے ہے۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے فیکٹری میں ای بسوں کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے مرکزی وزراء ایچ ڈی کمارسوامی اور راج ناتھ سنگھ کے ساتھ ای بس میں سفر کیا۔ افتتاحی تقریب کے دوران ہندوجا گروپ اور اشوک لی لینڈ کے سفر پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا، اتر پردیش اب جشن کی ریاست بن گئی ہے۔ کوئی مہینہ یا ہفتہ ایسا نہیں گزرا جب یہاں جشن نہ ہو۔ اتر پردیش اب بیمار ریاست نہیں رہی، لیکن سب سے زیادہ آمدنی والی ریاست بن گئی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان اب کمزور ہندوستان نہیں رہا۔ ملک اپنے ہتھیار خود بنا رہا ہے، اور اتر پردیش اس میں سب سے آگے ہے۔ انہوں نے کہا، اتر پردیش کو ایک ایسی ریاست کے طور پر پہچانا جا رہا ہے جو ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ہماری حکومت نے ایک دفاعی کوریڈور قائم کی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ فوج کے لیے ہتھیار، گولہ بارود، اور جنگی آلات اب ہماری ریاست میں بڑے پیمانے پر تیار کیے جائیں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ براہموس میزائل براہموس ایرو اسپیس فیکٹری میں تیار کیا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے یہ میزائل درآمد کیا گیا تھا۔ اب اسے بھارت میں خاص طور پر اتر پردیش میں تیار کیا جائے گا۔ اس موقع پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے اقدام کی تعریف کی۔ سی ایم یوگی کی تعریف کرتے ہوئے، راجناتھ سنگھ نے کہا، براہموس میزائل اب اتر پردیش میں تیار کیا جائے گا، اور سی ایم یوگی کی پہل قابل ستائش ہے۔ میں ان کی پہل کی ستائش کرتا ہوں، جس میں زمین فراہم کرنا، سائٹ پر معائنہ کرنا، اور یہ یقینی بنانا ہے کہ اسے مقررہ وقت کے اندر تیار کیا جائے۔

امام خمینی ایوارڈ ملنے پر مولانا کلب جواد نقوی کا پرتپاک خیر مقدم

لکھنؤ: (پی این ایس) مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری اور لکھنو آصفی مسجد کے امام جمعہ مولانا کلب جواد نقوی کو ایران میں پہلا

امام خمینی بین الاقوامی ایوارڈ ملنے پر آج نماز جمعہ کے بعد مسجد کے نمازیوں کی جانب سے گل پوشی کرکے مولانا کا استقبال کیا گیا۔ ایوارڈ ملنے کے بعد مولانا پہلی مرتبہ نماز جمعہ میں شرکت کے لئے آئے تھے لہذا تمام نمازیوں نے مولانا کا پرتپاک خیرمقدم کیا اور پہلا امام خمینی ایوارڈ ملنے پر گل پوشی کرکے مبارکباد پیش کی۔ یہ تقریب آصفی مسجد کے صحن میں نماز جمعہ کے بعد منعقد ہوئی جس میں علماء بھی شامل ہوئے۔ اس موقع پر نائب امام جمعہ مولانا رضا حیدر زیدی اور مولانا سرتاج حیدر زیدی، مولانا شباہت حسین، مولانا نظر عباس، مولانا گلفام عابد رضوی، مولانا شاہد الحسینی، مولانا رضوان حسین، مولانا فیروز حسین، امام زمانہ ٹرسٹ کے رکن صارم مہدی اور دیگر افراد موجود رہے۔ مولانا کلب جواد نقوی نے اس موقع پر تمام نمازیوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ ایوارڈ ہندوستان مخصوصا اہل لکھنو کے نام معنون ہے۔

یوپی میں مجرم کو کوئی بچا نہیں سکتا: کیشو پرساد موریہ

آگرہ: (یو این آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے جمعہ کو سماجوادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی پر سخت زبانی حملہ کیا ہے۔ میرٹھ میں پیش آنے والے واقعے پر اکھلیش یادو کی جانب سے ریاستی حکومت پر اٹھائے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اکھلیش یادو مایوسی اور تناؤ کا شکار ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ واقعہ اتر پردیش میں کہیں بھی پیش آیا ہو اور مجرم کو چاہے کسی کی بھی سرپرستی حاصل ہو، اس کے خلاف کارروائی یقینی ہے۔ اتر پردیش میں مجرم کو کوئی بچا نہیں سکتا۔ راہل گاندھی کی جانب سے سوشل میڈیا پر 'ڈبل انجن'

حکومت کے حوالے سے کی گئی پوسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ راہل گاندھی اب 'ایکسپائری ڈیٹ' والے لیڈر ہو چکے ہیں، ان کی بات ملک میں اب کوئی نہیں سنتا، یہاں تک کہ ان کی اپنی پارٹی بھی ان کی باتوں پر توجہ نہیں دیتی۔ کیشو پرساد موریہ جمعہ کو سرکٹ ہاؤس پہنچے جہاں انہوں نے 'وی بی جی رام جی' اسکیم کے حوالے سے حکام اور پارٹی کارکنوں کے ساتھ اہم میٹنگ کی۔ نائب وزیر اعلیٰ آگرہ کے مختلف علاقوں کے دورے پر بھی گئے۔ وہ دوپہر کے وقت لکھنؤ سے طیارے کے ذریعے کھیریہ ایئرپورٹ پہنچے اور وہاں سے گاڑیوں کے قافلے میں سرکٹ ہاؤس روانہ ہوئے۔

کھیتوں میں کام کرنے والی دلت لڑکی کا اغوا سنگین معاملہ: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے میرٹھ کے سردھانا تھانہ علاقے کے کپساڑ گاؤں میں درندگی کا ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ دن دہاڑے ایک دلت لڑکی کے اغوا سے علاقے میں دہشت پھیل گئی ہے۔ الزام ہے کہ لڑکی اپنی ماں کے ساتھ کھیتوں میں کام کرنے جارہی تھی کہ پہلے سے گھات لگائے بیٹھے کچھ طاقتور افراد نے اسے زبردستی اغوا کرلیا۔ ماں نے احتجاج کیا تو لڑکی کی والدہ کو درانتی سے حملہ کرکے شدید زخمی کردیا۔ متاثرہ فریق کے مطابق نرسی کمار کی ماں سنیتا اور بہن روبی جمعرات کی صبح گنے کے کھیت میں کھیتوں میں گھاس ڈالنے گئی تھیں۔ پارس سوم اور سنیل بھی اسی گاؤں کے اپنے کئی دوستوں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ الزام ہے کہ ان لوگوں نے لڑکی کو زبردستی بائیک پر لے جانے کی کوشش کی۔ جب اس کی ماں سنیتا نے مزاحمت کی تو ملزم نے اس کے سر پر درانتی کے ڈنڈے سے وار کیا جس سے وہ خون میں لت پت ہوگئی۔ اس کے بعد ملزمان نوجوان لڑکی کو اغوا کرکے فرار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اہل خانہ اور گاؤں والے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے،

اور زخمی خاتون کو فوری طور پر ایس ڈی ایس گلوبل اسپتال، مودی پورم میں داخل کرایا گیا، جہاں اس کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے پارس سوم اور سنیل سمیت کئی نامعلوم افراد کے خلاف اغوا اور قتل کی کوشش کی شکایت درج کرائی ہے۔ ایس ایس پی وپن ٹاڈا نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ نوجوان اور عورت آپس میں واقف تھے۔ مغوی خاتون کی تلاش کے لیے پولیس کی پانچ ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں، اور اس سے مکمل تفتیش جاری ہے۔ یہ واقعہ خواتین کی حفاظت اور دلت برادری کے خلاف جرائم پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ پولیس ملزم کی تلاش کر رہی ہے اور جلد از جلد لڑکی کو بحفاظت بازیاب کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے حکومت سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر ایس پی سربراہ نے لکھا کہ میرٹھ میں ماں پر حملہ اور بیٹی کے اغوا کا انتہائی سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ بی جے پی حکومت مجرموں کو تحفظ دے کر ایک پستی پر پہنچ گئی ہے اور واپس نہیں آسکتی کیونکہ مجرم ان کے راز فاش کریں گے۔ حکومت سے تمام امیدیں کھونے سے بڑھ کر کچھ بھی برا نہیں ہوسکتا۔ بی جے پی مکمل طور پر ناکام حکومت ہے۔ کوئی ہے؟

امام بارگاہ میرانپور، اکبرپور میں عظیم الشان نہج البلاغہ کانفرنس کی تیاریاں مکمل: مولانا حیدر عباس

اکبرپور (امبیڈکر نگر): وصی رسولؐ، امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے ارشادات و فرمودات کے مجموعہ نہج البلاغہ سے آشنائی اور اسے گھر گھر تک پہنچانے کے لئے کتابخانہ علم و دانش لکھنؤ نے مومنین ضلع امبیڈکر نگر کے تعاون سے شہر اکبرپور کے تاریخی امام باڑے میں عظیم الشان نہج البلاغہ کانفرنس کا اہتمام کیا ہے۔ مولانا سید حیدر عباس رضوی نے شہر اکبرپور کی جامع مسجد میں امام جمعہ مولانا اکبر مہدی واعظ نیز مومنین سے ملاقات کی۔ اکبرپور شہر نیز اطراف کے ائمہ جمعہ و جماعت نیز علمائے کرام و افاضل سمیت تمام دانشوروں نے مومنین نیز صاحبان دل سے اس کانفرنس میں شرکت کی پرزور اپیل کی ہے۔ یہ کانفرنس اتوار کے روز صبح 9 بجے شروع ہوگی اور شام 5 بجے اختتام پذیر ہوگی۔ جس میں ملک کے مایہ ناز علماء و دانشور حضرات اپنے خطابات سے حاضرین و سامعین کو نوازیں گے۔ مولانا سید حیدر عباس رضوی نے اضافہ کیا کہ مسرت کی بات ہے کہ اس کانفرنس کے لئے مرجع

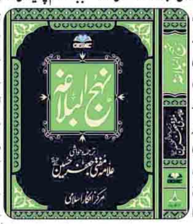

عالیقدر آیت اللہ جوادی آملی نے اپنا ویڈیو پیغام بھیجا ہے۔ جسے نشر کیا جائے گا اور اس کا اردو ترجمہ حاضرین کے درمیان پیش ہوگا۔ ساتھ ہی بعض کتب کی رسم اجرا بھی عمل میں آئے گی۔ امید کہ یہ عظیم نہج البلاغہ کانفرنس پورے ملک میں ایک نمایاں تاریخ رقم کرے گی۔

لکھنؤ میں خاتون کی مشتبہ موت، سڑک سے ملی نیم عریاں لاش

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے بنتھرا تھانہ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک نیم عریاں لاش کی برآمدگی سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ اماوا گاؤں کے سامنے نارائن پور- بہتا روڈ پر خاتون کی لاش سڑک کے کنارے پڑی ہوئی ملی۔ متوفی کی عمر 50 سال کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے تاہم ابھی تک اس کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ مقامی لوگوں نے خاتون کی لاش سڑک کے کنارے دیکھی اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ بنتھرا پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ بنتھرا پولیس کو جمعہ کی صبح تقریباً 9 بجے اطلاع ملی کہ اماوا گاؤں کے سامنے سڑک کے کنارے ایک خاتون کی لاش پڑی ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر قریبی رہائشیوں سے پوچھ گچھ کی تاہم متوفی کی شناخت نہ ہوسکی۔ پولیس کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ خاتون بھکاری تھی۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے خاتون کا ایک بیگ برآمد کیا جس میں شراب کے پاؤچ، بیڑی اور کچھ کپڑے تھے۔ ان شواہد کی بنیاد پر پولیس خاتون کی شناخت اور پتہ قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ فرانزک ٹیم کو بھی جائے وقوعہ پر بلایا گیا جس نے جائے وقوعہ سے ضروری شواہد اکٹھے کیے۔ ابتدائی طور پر پولیس کو شبہ ہے کہ نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے خاتون کی موت ہوسکتی ہے۔ تاہم موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہوسکے گی۔ بنتھرا پولیس اسٹیشن کے انچارج نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور آس پاس کے علاقوں میں پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ خاتون کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس خاتون کے بارے میں کوئی معلومات ہیں تو وہ بنتھرا تھانے کو اطلاع دیں تاکہ متوفی کی شناخت کی تصدیق ہوسکے۔

لکھنؤ: یوم جمہوریہ کی تیاریوں کے سلسلے میں چیف سکریٹری ایس پی گوئل سکریٹریٹ میں جائزہ میٹنگ کرتے ہوئے۔

بی جے پی نے اچھے دن کا نعرہ دے کر ملک کے عوام کو برے دن دکھا دیئے: شیوپال

اٹاوا: (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) جنرل سکریٹری شیوپال سنگھ یادو نے جمعہ کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اچھے دن کا نعرہ دے کر ملک کے عوام کو برے دن دکھا دیے ہیں۔ اپنے انتخابی حلقہ جسونت نگر میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی صرف اچھے نعرے دینا جانتی ہے لیکن ان نعروں پر کبھی عمل نہیں کرتی۔ اچھے دن کے نام پر بی جے پی ہم وطنوں کو لوٹنے میں لگی ہوئی ہے۔ بی جے پی ملک میں آمریت چلا رہی ہے جس سے نہ تو ملک کا اور نہ ہی ملکی باشندوں کا کوئی بھلا ہوگا۔ انہوں نے عام عوام سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ کیا واقعی اچھے دن آئے، یہ سوچنا ضرور پڑے گا۔

جسونت نگر کے ایم ایل اے شیوپال سنگھ یادو نے کارکنوں کو یقین دلایا کہ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں ریاست میں سماجوادی پارٹی کی حکومت بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بی جے پی حکومت میں غریب، کسان، مزدور اور صحافیوں کی کہیں شنوائی نہیں ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور کرپشن عروج پر ہے اور عام آدمی مسلسل پریشان ہو رہا ہے۔

لکھنؤ: اتر پردیش خواتین کمیشن کی نائب صدر اپرنا یادو نے کے جی ایم یو کی وی سی پر لب جہاد معاملے میں سنگین الزامات عائد کئے۔

وی سی سے ملنے کیلئے اپرنا یادو کو کرنا پڑا انتظار

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کو متاثر کرنے کا الزام

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنو کی کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (KGMU) میں مبینہ طور پر مذہب کی تبدیلی اور ہراساں کرنے کا معاملہ بڑھ گیا ہے۔ اتر پردیش ریاستی خواتین کمیشن کی نائب صدر اپرنا یادو نے جمعہ کو وائس چانسلر (VC) سے ملاقات کی، لیکن وہاں جو کچھ ہوا اس نے کمیشن کی ناراضگی کو مزید بڑھا دیا۔ اپرنا یادو نے ایک پریس کانفرنس میں اپنے غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ تقریباً 10 منٹ تک وائس چانسلر کے دفتر کے باہر کھڑی رہیں، لیکن انتظامیہ کا کوئی ذمہ داران سے ملنے نہیں آیا۔ انہوں نے سختی سے سوال کیا، ''کے جی ایم یو انتظامیہ خواتین کمیشن کے بارے میں کیا سوچتی ہے؟ میں وہاں کسی تصادم کے لیے نہیں تھی، بلکہ متاثرہ کے لیے انصاف مانگنے اور معلومات اکٹھی کرنے کے لیے آئی تھی۔'' اپرنا یادو نے کے جی ایم یو کے کام کاج پر سوال اٹھاتے ہوئے کئی چونکا دینے والے دعوے کئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی ملزم رمیز الدین انتظامیہ سے رابطے میں تھا اور اسے واقعے کے دو دن بعد فرار ہونے کا موقع دیا گیا۔ الزام ہے کہ اندرونی تحقیقاتی کمیٹی (وشاکھا کمیٹی) کی رپورٹ کو متاثر کیا جا رہا ہے اور گواہان پر بیانات بدلنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اپرنا یادو نے ایک اور بڑا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ KGMU میں بلڈ بینک پچھلے دو سالوں سے بغیر لائسنس کے کام کر رہا ہے۔ متاثرہ نے بتایا کہ انہوں نے ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ (ایچ او ڈی) سے شکایت کی تھی، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے بجائے، ایک ڈاکٹر نے ان سے پوچھا کہ وہ خواتین کمیشن کے پاس کیوں گئیں۔ خواتین کمیشن کی نائب صدر نے واضح کیا کہ یونیورسٹی جیسے تعلیمی ادارے میں چھیڑ چھاڑ اور مذہب تبدیل کرنے کے واقعات کا سامنے آنا انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے پورے واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف سخت ترین کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس معاملے پر کے جی ایم یو انتظامیہ کی خاموشی نے شک کو مزید ہوا دی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ حکومتی سطح پر کیا سخت ایکشن لیا جائے گا۔

سمیر قتل کیس حل، تین ملزمان گرفتار

ملزمان نے اعتراف جرم کرلیا

وارانسی: (پی این ایس) ضلع میں سمیر قتل کیس کو پولیس نے حل کر لیا ہے۔ فائرنگ کا کیس 25 دسمبر 2025 کو برگاؤں تھانہ علاقے کے دیال پور گاؤں کے قریب پیش آیا۔ سمیر سنگھ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا، جبکہ رامو یادو شدید زخمی ہوگیا۔ واقعہ کے سلسلے میں برگاؤں پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس کمشنر کی ہدایت پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس کی قیادت ڈپٹی کمشنر آف پولیس، گومتی زون کر رہے تھے۔ پولیس تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے نشے میں دھت ہونے والے جھگڑے کے بعد پکڑے جانے کے خوف سے گولی چلائی جس کے نتیجے میں سمیر سنگھ کی موت ہوگئی۔ تحقیقات کے دوران، تقریباً 100 سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ پڑتال، 100 سے زائد لوگوں سے پوچھ گچھ اور الیکٹرانک نگرانی کے بعد، ایک نجی کیمرے سے آڈیو ریکارڈنگ کی بنیاد پر سراغ ملے۔ کرن پرجاپتی، پریم شنکر پٹیل، اور شبھم موریہ عرف لالو موریہ کو گرفتار کیا۔ دوران تفتیش ملزمان نے واردات میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ پولیس کے مطابق اس معاملے میں سندیپ یادو، دیپک یادو عرف کنہیا، منیش یادو، پون کمار پال اور آکاش پال کی تلاش کی جارہی ہے۔ ان ملزمان کے خلاف ماضی میں بھی کئی سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ اس کیس کو کامیابی سے حل کرنے والی پولیس ٹیم کو ڈپٹی کمشنر آف پولیس، گومتی زون نے 25,000 روپے نقد انعام سے نوازا۔

ایتابھ ٹھاکر کیس: ایتابھ یش اور پولیس کمشنر سمیت چھ اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کیلئے درخواست عدالت میں دائر

لکھنؤ: (پی این ایس) سابق آئی پی ایس افسر ایتابھ ٹھاکر کے معاملے میں ایک نیا اور انتہائی سنگین موڑ آگیا ہے۔ آزاد ادھیکار سینا کے ایک عہدیدار سنہاسن چوہان نے لکھنؤ کی ایک عدالت میں درخواست دائر کی ہے جس میں ریاست کے ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل (قانون و نظم) ایتابھ یش، لکھنؤ کے پولیس کمشنر امریندر سنگھ سینگر اور پرنسپل سکریٹری (ہوم) سنجے پرساد سمیت چھ سینئر افسروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ عدالت میں دائر درخواست میں اہلکاروں کے خلاف انتہائی سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ اس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ایتابھ ٹھاکر کی گرفتاری غیر قانونی تھی اور انہیں ذہنی اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ درخواست میں قتل کی سازش کے سنگین الزامات بھی شامل ہیں۔ مدعی نے الزام لگایا کہ سینئر اور جونیئر افسران نے اس پورے واقعے کو ترتیب دینے کی سازش کی، لیکن پولیس نے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔

عدالت سے درخواست کی گئی ہے کہ تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی مختلف دفعات 2023 (جیسے سیکشن 190، 248، 115(2)، 61(2) وغیرہ) کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ ان سیکشنز کا تعلق سرکاری ملازم کے غیر قانونی احکامات، ہراساں کرنے اور سازش سے ہے۔ مدعی سنہاسن چوہان کا کہنا ہے کہ انہوں نے تھانہ صدر اور اعلیٰ پولیس افسران کو تحریری شکایت درج کروائی لیکن جب محافظ ہی بااثر ہوں تو کون سنے گا۔ ہار مان کر اسے انصاف کے لیے عدالت سے رجوع کرنا پڑا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی کارروائی نہ کی گئی تو عام آدمی کا نظام پر سے اعتماد اٹھ جائے گا۔ ایتابھ ٹھاکر اس وقت دل کا دورہ پڑنے کے بعد لکھنؤ پی جی آئی میں داخل ہیں اور اس قانونی کارروائی نے معاملہ مزید گرم کر دیا ہے۔ اب سب کی نظریں عدالت کے فیصلے پر ہیں کہ آیا وہ ایسے اعلیٰ عہدے داروں کے خلاف ایف آئی آر کا حکم دے گی۔

ملنڈ میں 2 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کا ممنوعہ گٹکا ضبط

پولیس کی کارروائی میں ٹرک اور کار سمیت 14 گاڑیاں بھی ضبط کی گئیں، 10 افراد گرفتار، تحقیقات جاری

ممبئی: ممبئی پولیس نے ملنڈ میں 2 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کا ممنوعہ گٹکا اور ذائقہ دار پان مسالہ مصنوعات ضبط کیں اور غیر قانونی تجارت کے سلسلے میں 10 لوگوں کو گرفتار کیا، اس کی اطلاع حکام نے جمعہ کو دی ہے۔

ایک اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون 7) کے دفتر کو اطلاع ملی کہ حکومت کی طرف سے ممنوعہ مصنوعات کو چھوٹی گاڑیوں میں لے جایا جا رہا ہے اور ملنڈ ایسٹ میں پارولی ٹول پلازہ کے قریب پرانے ٹول پلازہ کے قریب خالی زمین پر ذخیرہ کیا جا رہا ہے۔ اس اطلاع کے بعد ملنڈ پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے سینئر افسران کی رہنمائی میں 8 جنوری کی صبح تقریباً 6 بجے مخصوص جگہ پر چھاپہ مارا۔ آپریشن کے دوران پولیس نے 14 گاڑیوں کو قبضے میں لے لیا۔ جن میں تین آئیشر ٹرک، 10 دیگر گاڑیاں، اور ایک کار شامل ہیں۔ اور ممنوعہ مصنوعات کی غیر قانونی نقل و حمل اور ذخیرہ کرنے میں ملوث ہونے پر 10 افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ پکڑی گئی گاڑیوں سے گٹکا، چبانے والے تمباکو اور مختلف برانڈز کے ذائقے دار پان مسالہ کا بڑا ذخیرہ برآمد کیا گیا۔

حکام نے بتایا کہ ممنوعہ مصنوعات کی مالیت 80 لاکھ 55 ہزار 620 تھی، جب کہ ضبط شدہ گاڑیوں کی مالیت ایک کروڑ 20 لاکھ 75 ہزار تھی، جس سے ضبطی کی کل مالیت 2 کروڑ ایک لاکھ 30 ہزار 620 ہوگئی۔ ملزم کے خلاف وکرولی پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات اور فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں عادل ابوبکر شیخ (37) اور سراج ان اللہ صدیقی (30) شامل ہیں۔ سپلائی چین اور نیٹ ورک کے بارے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ سینئر پولیس حکام نے ایسٹ زون کے افسران کی نگرانی میں آپریشن کو انجام دینے پر ملنڈ پولیس ٹیم کی تعریف کی۔

مالونی میں اسکول کی 7 لڑکیوں سے چھیڑ چھاڑ کے الزام میں 36 سالہ شخص گرفتار

ممبئی: ممبئی کے مالونی علاقے سے جنسی زیادتی کا ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک 36 سالہ شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ملزم نے مبینہ طور پر اسکول کی سات نابالغ لڑکیوں کو اپنی گاڑی میں سوار کرنے کا وعدہ کرنے کے بعد جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ سانتا کروز کی ایک 14 سالہ طالبہ، صبح 7:30 بجے کے قریب اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ اسکول کے قریب تھی جب ملزمین ان کے پاس پہنچے۔ اس سے پہلے کہ لڑکیاں کوئی ردعمل ظاہر کرتی، وہ مبینہ طور پر ان کے پاس گیا، انہیں گلے لگایا، فحش اشارے کیے، اور ساتوں نابالغ لڑکیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ اس کے بعد اس نے خوفزدہ لڑکیوں سے کہا کہ وہ اس سے باقاعدگی سے اسی جگہ پر ملیں اور انہیں سواری پر لے جانے کی پیشکش کو دہرایا۔ لڑکیوں نے خطرے کی گھنٹی بجائی۔ ایک متاثرہ کی ماں کے بیان کے بعد مالونی پولیس نے فوری کارروائی کی۔ انہوں نے جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (POCSO) ایکٹ اور بھارتیہ نیا سنہتا (BNS) کی متعلقہ دفعات کے تحت باضابطہ مقدمہ درج کیا۔ ملزم کو فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا۔

گوونڈی گزشتہ 15 برسوں سے مسائل اور غفلت کی زد میں

ممبئی کی تیز رفتار ترقی کے باوجود شہر کا بڑا مسلم اکثریتی علاقہ مسلسل نظراندازی کا شکار رہا

اسٹاف رپورٹر

ممبئی: جہاں ممبئی خود کو عالمی معیار کے شہر کے طور پر پیش کر رہا ہے، وہیں شہر کا ایک اہم علاقہ گوونڈی گزشتہ پندرہ برسوں سے مسلسل نظراندازی، بدحالی اور مسائل کا شکار ہے۔ سڑکوں، اسپتالوں، میٹرو نیٹ ورک اور شہری سہولیات میں مجموعی بہتری کے دعووں کے برعکس، گوونڈی کے عوام آج بھی بگڑتی صحت، تباہ حال بنیادی ڈھانچے اور ناکام شہری، تعلیمی و طبی نظام کے درمیان زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

صحت کا بڑھتا ہوا بحران

گوونڈی میں صحت کا مسئلہ ایک سنگین شکل اختیار کر چکا ہے۔ سانس کی بیماریاں، تپ دق، جلدی امراض، ڈینگو، ملیریا اور دیگر متعدی بیماریاں عام ہیں۔ گنجان آبادی، آلودہ نالے، ناقص صفائی، گندہ پانی اور کچرے کے ڈھیر اس صورتحال کو مزید سنگین بنا رہے ہیں۔ مقامی ڈسپنسریاں ناکافی ہیں جبکہ سرکاری اسپتالوں پر پہلے سے ہی دباؤ ہے۔ احتیاطی صحت خدمات اور خصوصی علاج کی سہولیات تقریباً ناپید ہیں۔

ٹوٹا پھوٹا انفراسٹرکچر اور ادھورے وعدے

گوونڈی کی شناخت ٹوٹی سڑکوں، کھلے نالوں، ابلتے کچرے، ناکافی اسٹریٹ لائٹس اور غیر محفوظ فٹ پاتھوں سے ہوتی ہے۔ ہر مانسون میں پانی جمع ہونا معمول بن چکا ہے جس سے صفائی اور صحت کے مسائل مزید بڑھ جاتے ہیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ سروے، دورے اور وعدے تو بہت ہوئے، مگر پائیدار حل آج تک نظر نہیں آیا، جس کی وجہ سے عوام میں ناراضگی پائی جا رہی ہے۔

تعلیم کا زوال

تعلیمی شعبہ بھی اسی طرح نظرانداز ہے۔ سرکاری اسکولوں میں بھیڑ، بنیادی سہولیات کی کمی اور اساتذہ کی قلت ہے۔ خاص طور پر معاشی طور پر کمزور طبقے میں تعلیمی ترکِ تعلیم کی شرح تشویشناک ہے۔ معیاری جونیئر کالج، لائبریریاں، کھیل کے میدان اور اسکل ڈیولپمنٹ مراکز نہ ہونے کے برابر ہیں، جس سے نوجوانوں کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔

ناکامیوں کی ذمہ داری ریاستی حکومت پر

گزشتہ پندرہ برسوں سے منتخب نمائندے اپنی ناکامیوں کی ذمہ داری کبھی میونسپل کارپوریشن اور کبھی ریاستی حکومت پر ڈال دیتے ہیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ جب اسی عرصے میں اسمبلی اور کارپوریشن دونوں سطحوں پر یہی قیادت موجود رہی، تو ذمہ داری سے فرار اب قابلِ قبول نہیں۔ احتساب کا فقدان گوونڈی کے مسائل کو مزید گہرا کر رہا ہے۔

ممبئی کی ترقی سے محروم گوونڈی

یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ممبئی کے کئی علاقوں میں صحت، انفراسٹرکچر اور شہری سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ جدید اسپتال، بہتر ٹرانسپورٹ اور شہری منصوبے اس کی مثال ہیں۔ مگر بدقسمتی سے گوونڈی اس ترقی سے محروم رہا، جس سے شہر کے اندر عدم مساوات میں اضافہ ہوا ہے۔

بلدیاتی انتخابات: فیصلہ کن موڑ پر

آنے والے میونسپل کارپوریشن انتخابات میں گوونڈی کے عوام کا رویہ بدلتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ اس بار صرف وعدے یا نعروں پر ووٹ نہیں دیا جائے گا۔ امیدواروں کا ذاتی کردار، ایمانداری اور ماضی کی کارکردگی فیصلہ کن کردار ادا کرے گی۔ عوام واضح طور پر کہہ رہے ہیں کہ اب وہ دھوکہ نہیں کھائیں گے۔ علاقے کے سماجی کارکنوں اور شہریوں کا مطالبہ ہے کہ گوونڈی کسی خصوصی رعایت کا نہیں بلکہ برابر کی ترقی، بنیادی سہولیات اور باکردار نمائندگی کا خواہاں ہے۔

گوونڈی کی بدحالی اب محض تاثر نہیں بلکہ ایک تلخ حقیقت ہے جس سے انکار ممکن نہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس بار قیادت گوونڈی کو ممبئی کی ترقی کی کہانی میں شامل کرے گی یا یہ علاقہ ایک بار پھر نظراندازی کا شکار رہے گا؟

مسلم عوام نے کھل کر ارون گووند ٹلے کی حمایت کا کیا اعلان

وارڈ نمبر 145 میں صاف شفاف کردار کے حامل امیدوار کو کامیاب بنانے کا عزم

ممبئی: وارڈ نمبر 145 میں شیوسینا اور راشٹری وادی کانگریس کے مشترکہ امیدوار ارون گووند ٹلے نے انتخابی میدان میں دیگر تمام امیدواروں پر واضح سبقت حاصل کر لی ہے۔ انتخابی مہم کے آغاز سے ہی ان کی مقبولیت میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے، جس سے یہ اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ عوام کی ایک بڑی تعداد ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ خاص طور پر علاقے کے مسلم عوام نے کھل کر ارون ٹلے کی حمایت کا اعلان کیا ہے اور یہ عزم ظاہر کیا ہے کہ اس مرتبہ وہ ایک صاف شفاف کردار کے حامل امیدوار کو کامیاب بنائیں گے۔ عوام کا ماننا ہے کہ ارون گووند ٹلے واحد ایسے امیدوار ہیں جو نہ صرف انتہائی ایماندار اور محنتی ہیں بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل کو پوری جرات کے ساتھ میونسپل ایوان تک پہنچانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ ان کی سادگی، عوام سے قربت اور بے لوث خدمات نے انہیں ہر طبقے میں مقبول بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوانوں، بزرگوں اور اقلیتی طبقوں میں ان کے حق میں مثبت فضا قائم ہو چکی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) اس وقت ریاست کی واحد جماعت ہے جو بی جے پی کی فرقہ پرستانہ سیاست کا مضبوطی سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اگر ایسے میں مراٹھی عوام کے ساتھ ساتھ مسلمان بھی شیوسینا اور اس کے اتحادی امیدواروں کا تعاون کرتے ہیں تو شہر میں حکمرانی کا توازن برقرار رکھا جا سکتا ہے اور جمہوری اقدار کو تقویت مل سکتی ہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ گزشتہ 25 برسوں سے شیوسینا میونسپل کارپوریشن میں برسراقتدار ہے اور اس دوران اس کی شفاف کارکردگی، ترقیاتی کاموں اور بہتر انتظامی صلاحیت نے ممبئی کو ایک نئی سمت دی ہے۔ بنیادی سہولتوں کی فراہمی، شہری ترقی اور عوامی مسائل کے حل میں شیوسینا کی کارکردگی کو عوام نے سراہا ہے۔ انہی وجوہات کی بنیاد پر وارڈ نمبر 145 میں ارون گووند ٹلے کی جیت کو یقینی سمجھا جا رہا ہے اور فضا مکمل طور پر ان کے حق میں نظر آ رہی ہے۔

ترقی کی ذمہ داری میری، بس روپیش نارائن کو کامیاب کریں: حاجی عرفات شیخ

وارڈ نمبر 165 میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار کی انتخابی مہم کو اس وقت ایک نئی سمت اور فیصلہ کن تقویت حاصل

ممبئی: ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے پیشِ نظر وارڈ نمبر 165 میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار روپیش نارائن پوار کی انتخابی مہم کو اس وقت ایک نئی سمت اور فیصلہ کن تقویت حاصل ہوئی جب بی جے پی کے سرکردہ رہنما اور مہاراشٹر اسٹیٹ مائناریٹی کمیشن کے سابق چیئرمین حاجی عرفات شیخ نے کھل کر حمایت کا اعلان کیا۔ حاجی عرفات شیخ نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے پُراعتماد انداز میں کہا کہ اگر بی جے پی اور مہایوتی کو اقتدار ملا تو وارڈ نمبر 165 کو ترقی کے نقشے پر نمایاں مقام دلایا جائے گا۔ انہوں نے شہریوں کو یقین دلایا کہ اس وارڈ میں درپیش ہر بنیادی مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور عوامی شکایات کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ سڑکوں کی کنکریٹ کاری، نکاسئ آب کے نظام کی بہتری، برسات کے پانی کے مؤثر اخراج، صاف اور مسلسل پانی کی فراہمی، عوامی بیت الخلاء کی تعمیر، اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب، جدید سی سی ٹی وی نگرانی کا نظام، نیز صحت اور تعلیم کی معیاری سہولیات صرف انتخابی وعدے نہیں بلکہ مہایوتی کے ترقیاتی ایجنڈے کا لازمی حصہ ہیں، جن پر عملی طور پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

حاجی عرفات شیخ نے مزید کہا کہ کوسٹل روڈ، انڈرگراؤنڈ میٹرو اور دیگر بڑے ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے ممبئی تیزی سے جدید شہر کی جانب بڑھ رہی ہے۔ ان منصوبوں کا حقیقی فائدہ شہر کے ہر وارڈ اور خاص طور پر وارڈ 165 کے عام شہریوں تک پہنچانا ہی ہماری اولین ترجیح ہے، تاکہ مقامی سطح پر بھی ترقی محسوس کی جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کا تعلق صرف کسی ایک طبقے یا برادری تک محدود نہیں بلکہ مسلم سماج کے ساتھ ساتھ تمام سماجی طبقات سے ان کا قریبی اور مضبوط رشتہ ہے۔ "میں نے ہمیشہ بلاتفریق مذہب و ذات، سب کے لیے کام کیا ہے اور آئندہ بھی عوامی خدمت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا"، انہوں نے آخر میں وارڈ 165 کے تمام ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر ترقی، استحکام اور بہتر مستقبل کے لیے متحد ہوں اور بی جے پی امیدوار روپیش نارائن پوار کو بھرپور حمایت دیں۔ ان کے اس پُرعزم اور پُراعتماد بیان کے بعد وارڈ میں جوش و خروش، عوامی اعتماد اور کامیابی کا یقین واضح طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس سے انتخابی فضا مزید گرم ہو گئی ہے۔

15 جنوری کو 29 میونسپل کارپوریشنوں کے تحت آنے والے علاقوں میں عام تعطیل ہوگی

الیکشن کمیشن نے کہا کہ تمام انتظامی تیاریاں بشمول ای وی ایم (الیکٹرانک ووٹنگ مشین) کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں اور عوام سے جمہوری عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی ہے

ممبئی: مہاراشٹر ریاستی الیکشن کمیشن نے جمعہ کو اعلان کیا کہ جمعرات، 15 جنوری کو 29 میونسپل کارپوریشنوں کے تحت آنے والے علاقوں میں عام تعطیل ہوگی جہاں میونسپل انتخابات کے لیے ووٹنگ ہونی ہے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ میونسپل ایریا میں آنے والے سرکاری اور نیم سرکاری دفاتر، کارپوریشنز، بورڈز، پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس، بینکوں اور مرکزی حکومت کے دفاتر میں چھٹی منائی جائے گی۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ تمام انتظامی تیاریاں بشمول ای وی ایم (الیکٹرانک ووٹنگ مشین) کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں اور عوام سے جمہوری عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی ہے۔

ایک الگ حکم میں، ریاستی الیکشن کمشنر دنیش واگھمارے نے ہدایت دی کہ پولنگ اور گنتی کے لیے مناسب عملہ کا تقرر کیا جائے اور تمام متعلقہ اہلکار وقت پر مطلوبہ تربیت مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ تربیت سے غیر حاضر رہنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ واگھمارے نے یہ ہدایات 6 اور 7 جنوری کو منعقدہ انتخابی جائزہ میٹنگوں کے دوران جاری کیں۔ میٹنگوں میں کمیشن کے سکریٹری سریش کاکانی، انسپکٹر جنرل آف پولیس منوج کمار شرما، تمام 29 میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنروں، پولیس کمشنروں اور ضلعی پولیس سپرنٹنڈنٹ نے شرکت کی۔ کاکانی نے بتایا کہ بلدیاتی انتخابات کے لیے مہم کا دورانیہ شام 5:30 بجے ختم ہو جائے گا۔ 13 جنوری کو اس وقت کے بعد الیکشن سے متعلق کوئی اشتہار الیکٹرانک، پرنٹ یا کسی دوسرے میڈیا میں شائع یا نشر نہیں کیا جا سکے گا۔ نتیجتاً مہم ختم ہونے کے بعد ادا شدہ پرنٹ اشتہارات کے لیے کوئی پیشگی تصدیق یا اجازت نہیں ہوگی۔

جے پور - ممبئی ٹرین فائرنگ کیس

برطرف آر پی ایف کانسٹیبل چیتن سنگھ چودھری کی طبی حالت مستحکم ہے

درخواست ضمانت کی سماعت کے دوران سیشن کورٹ کو بتایا گیا

ممبئی: تھانے جیل حکام کی طرف سے فراہم کردہ میڈیکل رپورٹ کے مطابق برطرف آر پی ایف کانسٹیبل چیتن سنگھ چودھری کی حالت مستحکم ہے۔ عدالت نے چودھری کی درخواست ضمانت پر سماعت کرتے ہوئے اس نئی رپورٹ کی درخواست کی تھی۔ عدالت نے نئی طبی جانچ کی درخواست کی۔ جولائی 2023 میں جے پور۔ممبئی سنٹرل سپر فاسٹ ایکسپریس میں چار لوگوں کو ہلاک کرنے کے ملزم چودھری نے دماغی صحت کے مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے گزشتہ سال نومبر میں سیشن کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ استغاثہ کو درخواست پر اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے، عدالت نے جیل حکام سے نیا طبی معائنہ کرانے اور رپورٹ پیش کرنے کو بھی کہا۔ پچھلی سماعت کے دوران پیش کی گئی ایک میڈیکل رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے 18 دسمبر کو چودھری کا معائنہ کیا تھا اور انہیں "ہیموڈینا میکل طور پر مستحکم" پایا گیا تھا۔ عدالت نے اب ضمانت کی عرضی پر سماعت کے لیے 23 جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ ضمانت کی درخواست کرتے ہوئے، چودھری کے وکیل نے دلیل دی کہ وہ سفید مادے کی بیماری میں مبتلا ہیں اور کہا، "ملزم کو اس جرم کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے جو کیا گیا ہے۔" ضمانت کی درخواست میں، دفاع نے دعویٰ کیا، "ملزم اکثر نفسیاتی اقساط کا شکار رہتا ہے اور جزوی طور پر نفسیاتی / ذہنی طور پر معذور ہے، بعض اوقات بے ترتیب اور فریب کا شکار ہو جاتا ہے۔"

تھانے گھوڑ بندر روڈ پر اندوہناک حادثہ، 4 افراد زخمی

کار اور رکشا سمیت ایک درجن گاڑی متاثر، تمام زخمیوں کا نجی اسپتالوں میں علاج جاری

انوارالحق خان

تھانے: گھوڑ بندر روڈ پر واقع گائمکھ ٹریفک چوکی کے سامنے آج صبح 7:45 بجے کار اور آٹو رکشا سمیت کئی گاڑیاں اچانک آپس میں ٹکرا گئیں۔ ایک عجیب حادثہ پیش آیا، جس میں تقریباً ایک درجن گاڑیاں شامل تھیں۔ حادثے میں زخمی ہونے والے چار افراد کو علاج کے لیے نجی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔

اطلاعات کے مطابق گھوڑ بندر روڈ پر واقع گائمکھ گھاٹ کے قریب آج صبح 7:45 بجے ایک کار اور آٹو رکشا میں تصادم ہوا۔ لیکن اس کے بعد ایک کے بعد ایک دس سے بارہ گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں اور کافی حد تک متاثر ہوئیں، جس میں کم سے کم چار افراد زخمی ہو گئے اور متعدد افراد موقع سے فرار ہو گئے۔ حادثہ کے بعد گھوڑ بندر روڈ پر ٹریفک جام ہو گیا، عیاں رہے کہ اس روڈ پر بھیڑ کافی حد تک بڑھ گئی ہے، میٹرو لائن کی تعمیر کو ایک بہانہ بتایا جا رہا ہے، لیکن گھوڑ بندر اور ممبئی - ناسک شاہراہوں پر ٹریفک کی بھیڑ بدستور شدید ہے۔ انتظامیہ اور محکمہ ٹریفک اس مسئلے کو حل کرنے میں ناکام ہے۔ سروس روڈ کے خاتمے سے حادثات کا خطرہ پیدا ہوتا ہے تاہم خوش قسمتی سے کوئی بڑا حادثہ پیش نہیں آیا۔ گھوڑ بندر روڈ پر چھوٹے موٹے حادثات معمول بن گئے ہیں۔ ٹریفک جام کے مسئلہ کو لے کر عوام میں شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ سیاسی قوت ارادی کی کمی کے باعث یہ مسئلہ بدستور سنگین ہے۔ گائمکھ گھاٹ کے قریب آج پیش آئے اس حادثہ میں آٹو رکشہ ڈرائیور شیو کمار بیچو پرساد یادو (56) ساکنہ کاشی میرا، رامبالی بابو لال (22) ساکنہ گوریگاؤں، انیتا دنیش پیٹوال (45) ساکنہ نیل کنٹھ گرین تھانے اور تصدیق شفیق احمد 45 سال ساکنہ کاشمیرا شامل ہیں۔ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے لیے ٹائٹن میڈیسٹی اسپتال اوولا میں داخل کرایا گیا ہے۔ کسرواڈولی پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

مہاراشٹر: نیفاڈ کے دیوگاؤں علاقے میں تیندوا پکڑا گیا

دیوگاؤں: (یو این آئی) گزشتہ چند دنوں سے ناندور شنگوٹے اور دیوگاؤں علاقوں میں تیندوے کی بڑھتی ہوئی نقل و حرکت کے باعث کسانوں میں خوف و ہراس پھیل گیا تھا۔ دن کے وقت تیندوے کی موجودگی نے زرعی سرگرمیوں کو بھی متاثر کیا۔ ناندگاؤں علاقے میں واقع چاس، نالواڑی، کسارواڑی اور سونے واڑی سمیت بھوجاپور وادی کے مختلف مقامات پر کسانوں اور مقامی باشندوں نے روزانہ تیندوے کو دیکھنے کی اطلاع دی تھی، جس سے کسان برادری میں خوف کا ماحول ہے۔ کسانوں نے مطالبہ کیا تھا کہ محکمہ جنگلات تیندوے کو پکڑنے کے لیے پنجرے لگائے۔ جمعرات کی رات تقریباً 9 بجے یوگیش مہالے کی رہائش گاہ پر ایک تیندوا پکڑا گیا، جس کے بعد علاقے کے کسانوں نے راحت کی سانس لی۔ دریں اثنا، کسانوں کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں اب بھی تین مزید تیندوے موجود ہیں۔

اورنگ آباد میں بی جے پی کا بلدیاتی انتخابی منشور جاری

اورنگ آباد (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے میونسپل کارپوریشن انتخابات کے لیے تیار کردہ منشور جاری کیا۔ منشور میں اورنگ آباد کو ترقی یافتہ، محفوظ، صاف ستھرا اور روزگار کے مواقع سے بھرپور شہر بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ منشور میں نئی آبی سپلائی اسکیم، 685 کروڑ روپے کے فنڈ سے شہر میں سڑکوں کے مکمل کیے گئے کاموں سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ بی جے پی نے منشور میں کہا ہے کہ آئندہ 25 برسوں کے لیے ٹھوس ترقیاتی منصوبہ بندی کے تحت جالنہ روڈ عبور کرنے کے لیے بھوراری راستہ، چکلٹھانہ سے والوج تک مسلسل فلائی اوور، شندرا سے والوج اور بدکین سے ہسول کے درمیان نیو میٹرو کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔ گٹھان اور گنٹھے واری علاقوں میں پردھان منتری آواس یوجنا کے مستفیدین کے لیے میونسپل شرائط میں نرمی کی جائے گی اور ہر گھر کو پی آر کارڈ دیا جائے گا۔

ممبئی میں اگلے سات دنوں تک بادل چھائے رہنے کے امکان

مہاراشٹر کے کچھ حصوں میں بارش کا امکان

ممبئی: ملک کی مالیاتی راجدھانی ممبئی سمیت پورے مہاراشٹر میں سردی کی لہر شدت اختیار کر گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ممبئی میں اگلے سات دنوں تک بادل چھائے رہیں گے۔ بادل چھائے رہنے کے باوجود محکمہ موسمیات نے ممبئی میں بارش کی پیش گوئی نہیں کی ہے۔ تاہم ریاست کے کچھ حصوں میں بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جنوبی وسطی مہاراشٹر میں 12 سے 13 جنوری تک ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ممبئی میں صاف اور جزوی طور پر ابر آلود آسمان محکمہ موسمیات کے مطابق ممبئی میں مطلع ابر آلود اور جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ ممبئی میں کچھ دھند بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ ممبئی میں موسم فی الحال خشک رہے گا۔ اگرچہ ممبئی میں سردی کی لہر نہیں ہے لیکن محکمہ موسمیات نے کچھ علاقوں میں بوندا باندی کی پیش گوئی کی ہے۔ شمالی ہندوستان میں سردی کی لہر شدت اختیار کر گئی ہے اور ممبئی سمیت مہاراشٹر میں اس کے اثرات محسوس کیے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا، ممبئی میں محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ بارش کا کوئی امکان نہیں ہے، لیکن ریاست کے دیگر حصوں میں موسم کی صورتحال مختلف ہے۔ آئی ایم ڈی نے ریاست میں موسم میں تبدیلی کا اشارہ دیا ہے۔ ریاست کے کچھ حصوں میں بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جنوبی وسطی مہاراشٹر میں 12 سے 13 جنوری تک ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کونکن، گوا، شمالی وسطی مہاراشٹر، اور مراٹھواڑہ بادل کے بغیر رہیں گے، لیکن بکھرے ہوئے بارش کی توقع ہے۔ کونکن میں بھی سردی بڑھ گئی ہے۔ داپولی، جسے منی مہابلیشور کے نام سے جانا جاتا ہے، میں پارہ 3.7 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ اس نئے سال میں داپولی میں ریکارڈ کیا گیا یہ سب سے کم درجہ حرارت ہے۔ محکمہ موسمیات نے یہ بھی کہا ہے کہ ریاست میں بارش کی پیشین گوئی قلیل المدتی، چھٹ پٹ اور وقفے وقفے سے ہوگی اور اس میں خاطر خواہ مقدار نظر نہیں آئے گی۔

ساگوان کی غیر قانونی اسمگلنگ ناکام

ناندیڑ: مہاراشٹر اور تلنگانہ کی سرحدی پٹی میں محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے غیر قانونی لکڑی اسمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے بڑی کامیابی حاصل کی اور ساگوان کی لکڑی کی غیر قانونی نقل و حمل کی کوشش کو محکمہ کی مستعدی نے ناکام بنا دیا، جہاں موقع واردات سے ساگوان کی کٹ سائز لکڑی بڑی مقدار میں ضبط کی گئی۔ یہ کارروائی نائب جنگلاتی محافظ کیشو وابلے، معاون جنگلاتی محافظ کیرن چوہان اور جنگلاتی دائرہ افسر پی۔ ایل۔ راٹھوڑ کی براہِ راست رہنمائی میں انجام دی گئی۔

بیڑ میں فرضی ٹرسٹ کے ذریعے کروڑوں کی مبینہ فنڈنگ

بیڑ (یو این آئی) مہاراشٹر اینٹی ٹیررسٹ اسکواڈ کی ٹیم نے بیڑ ضلع کے منجلیگاؤں علاقے سے دہشت گرد تنظیموں کو مبینہ طور پر مالی معاونت فراہم کرنے کے الزام میں 5 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان ملزمین کے خلاف منجلیگاؤں دیہی پولیس اسٹیشن میں معاملہ درج کیا گیا ہے۔ اے ٹی ایس کے مطابق ان ملزمان کے خلاف گہرائی سے تفتیش جاری ہے اور معاملے کے مختلف پہلوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اے ٹی ایس حکام نے بتایا کہ ان افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک فرضی ٹرسٹ قائم کر کے عوام سے کروڑوں روپے جمع کیے اور یہ رقم دہشت گرد تنظیموں تک پہنچائی گئی۔ تحقیقات کے دوران کیج پولیس اسٹیشن کی مدد سے 8 جنوری کی دوپہر گلزار رضا نامی ٹرسٹ سے وابستہ 5 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ الزام ہے کہ ان افراد نے جعلی شناختی دستاویزات کی بنیاد پر ایکسس بینک سمیت دیگر بینکوں میں کھاتے کھلوائے اور انہی کھاتوں کے ذریعے فنڈنگ کی گئی۔ گرفتار ملزمان کی شناخت احمد الدین قیصر قاضی، عمران کلیم شیخ، مزمل نور سید، احمد الدین ستار قاضی اور توفیق جاوید قاضی کے طور پر ہوئی ہے۔ اے ٹی ایس کے مطابق ان افراد نے مذہبی سرگرمیوں کی آڑ میں عوام سے کروڑوں روپے اکٹھا کیے اور فرضی کاغذات کے ذریعے بینکوں اور انکم ٹیکس محکمے کو گمراہ کیا، جس کی بھی تفتیش جاری ہے۔ اب تک کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مذکورہ ٹرسٹ کے ذریعے 4 کروڑ 73 لاکھ 67 ہزار روپے کے فنڈ کا غبن کیا گیا۔

گوبر-گئوموتر کی تحقیق کے نام پر 5.3 کروڑ کا گھپلہ، کانگریس حملہ آور!

جبل پور: مدھیہ پردیش کے جبل پور ضلع سے گھوٹالہ کا ایک ایسا معاملہ سامنے آیا ہے، جس نے سرکاری تحقیق اور روایتی علاج کے نام پر ہو رہی من مانی کو بے نقاب کر دیا ہے۔ پنچ گویہ (گائے سے حاصل ہونے والی 5 چیزوں کا مجموعہ) جس میں دودھ، دہی، گھی، گائے کا پیشاب اور گائے کا گوبر شامل ہے، سے ٹی بی اور دیگر سنگین بیماریوں کے علاج کے دعوے کے ساتھ ناناجی دیش مکھ ویٹرنری سائنس یونیورسٹی میں کروڑوں روپے کے گھوٹالے کا انکشاف ہوا ہے۔ دراصل 2011 میں 'پنچ گویہ' منصوبہ کے تحت یونیورسٹی نے گائے کے گوبر، گؤموتر اور دودھ سے کینسر جیسی بیماریوں پر تحقیق کرنے کے نام پر حکومت سے 8 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ حکومت نے تحقیقات کے لیے 3 کروڑ 50 لاکھ روپے منظور کیے تھے۔ واضح رہے کہ کلکٹر کے حکم پر جبل پور کے ایڈیشنل کلکٹر رگھوویر سنگھ مراوی اور ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر ونائک لکرا کے ذریعہ پورے معاملے کی تفتیش کی گئی۔ تحقیقات کے دوران پایا گیا کہ ایک کروڑ 92 لاکھ روپے گوبر، گؤموتر، گملا، خام مال اور کچھ مشینوں کی خریداری میں خرچ کر دیے گئے، جبکہ مارکیٹ میں ان مشینوں کی قیمت محض 15 سے 20 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ تحقیقات کے نام پر گوا اور بنگلورو سمیت کئی شہروں کے 24 فضائی سفر کیے گئے، تقریباً 7.5 لاکھ روپے کی کار خریدی گئی، 7.5 لاکھ روپے پیٹرول-ڈیزل اور مینٹیننس کے نام پر خرچ کیے گئے، 3 لاکھ 50 ہزار روپے لیبر کی ادائیگی دکھائی گئی، تقریباً 15 لاکھ روپے کے میبل اور الیکٹرانک آئٹم خریدے گئے۔ یہ پورا سلسلہ 2011 سے 2018 تک چلتا رہا۔ اس گھوٹالہ معاملے میں یشپال ساہنی، سچن کمار جین، گری راج سنگھ سمیت دیگر لوگوں کے نام سامنے آئے ہیں۔ تحقیقات میں یہ بھی اشارے ملے ہیں کہ یونیورسٹی کے کچھ سینئر افسران کا کردار مشکوک ہو سکتا ہے۔ دراصل اس پورے معاملے کی شکایت محکمہ تک پہنچنے کے بعد کلکٹر نے 2 رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی۔ ایڈیشنل کلکٹر آر ایس مراوی اور ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر ونائک لکرا کی قیادت میں کی گئی انتظامی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ 2011 سے 2018 کے درمیان حکومت سے ملے 3.5 کروڑ روپے سے زائد کی رقم کا غلط استعمال ہوا۔

ریسرچ فنڈ سے مہنگی گاڑیاں خریدی گئیں اور سفر کیے گئے، جبکہ پروجیکٹ میں اس کا کوئی التزام نہیں تھا۔ کئی اہم دستاویز یا تو برباد کر دیے گئے یا جان بوجھ کر دستیاب نہیں کرائے گئے۔ تحقیقات مکمل کر تفصیلی رپورٹ کلکٹر کو سونپ دی گئی ہے۔ ناناجی دیش مکھ ویٹرنری سائنسز یونیورسٹی کے وائس چانسلر مندیپ شرما نے کہا کہ پنچ گویہ منصوبہ میں جو بے ضابطگی کی بات کہی جا رہی ہے وہ منصوبہ 2012 سے 2017-18 تک چلی تھی۔ یہ ایک پرانا منصوبہ ہے، اس میں جو بھی کام ہوئے ان کی تمام تکنیکی رپورٹ اور امدادی رپورٹ فنڈنگ ایجنسی کو پہلے ہی دستیاب کرا دی گئی تھی اور تمام رپورٹس کا آڈٹ کیا گیا تھا۔ اس وقت کسی بھی طرح کی بے ضابطگی کا معاملہ سامنے نہیں آیا تھا، بعد میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ وہ ٹیم ہمارے پاس آئی اور ان سے متعلق جو بھی دستاویز مانگے گئے وہ تمام دستیاب کرا دیے گئے۔ وائس چانسلر نے مزید کہا کہ "میری جانکاری کے مطابق رجسٹرار اور ڈائریکٹر کی بھی تحقیقات کے دوران کمشنر سے ملاقات ہوئی تھی۔ جانچ رپورٹ سبمٹ کر دی گئی ہے، اب ہم اس رپورٹ پر ویٹ اینڈ واچ کی حالت میں ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں کوئی بے ضابطگی نہیں پائی گئی تھی۔ یہ بات رپورٹرس اور اخباروں کو بھی بتا دی گئی تھی۔ مستقبل میں اگر کوئی بات سامنے آتی ہے تو اس پر کارروائی کی جائے گی۔" واضح رہے کہ اب آگے کی کارروائی کلکٹر اور سینئر افسران کی سطح پر طے ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق ایف آئی آر درج ہونے کے بعد پولیس تحقیقات کا قوی امکان ہے۔ دوسری جانب اس معاملہ کو لے کر اپوزیشن لیڈر اور کانگریس رہنما امنگ سنگھار کا کہنا ہے کہ "ریاست میں عجیب و غریب گھوٹالے ہو رہے ہیں۔ جس گائے ماتا کو بی جے پی پوجنے کا دعویٰ کرتی ہے، اس گائے ماتا کے گوبر اور گؤموتر کی تحقیقات کے نام پر بھی گھوٹالہ کر دیا گیا۔ ایسے افسران کو فوری طور پر معطل کیا جانا چاہیے اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی جانی چاہیے۔"

چینی کمپنیوں پر عائد پابندیاں ہٹانے کی تیاری!

کانگریس کا الزام، 'مودی حکومت نے شہادتوں کا سودا کیا'

نئی دہلی: چینی کمپنیوں کو سرکاری ٹھیکوں میں حصہ لینے سے روکنے والی پابندیوں میں نرمی کی خبروں نے سیاسی ہلچل تیز کر دی ہے۔ حزب اختلاف کی اہم جماعت کانگریس نے کہا ہے کہ مودی حکومت ہندوستانی فوجیوں کی شہادتوں کا سودا کر رہی ہے۔ رائٹرز کی ایک خصوصی رپورٹ کے مطابق وزارتِ خزانہ ان پابندیوں کو ختم کرنے کے امکانات پر غور کر رہی ہے، جو 2020 میں ہندوستان اور چین کے درمیان سرحدی جھڑپ کے بعد نافذ کی گئی تھیں۔ ان پابندیوں کے تحت چین سمیت پڑوسی ممالک کی کمپنیوں کو سرکاری ٹینڈروں میں حصہ لینے سے پہلے ایک سرکاری کمیٹی میں اندراج اور سیاسی و سلامتی سے متعلق منظوری حاصل کرنا لازم تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان قواعد کے باعث گزشتہ برسوں میں چینی کمپنیاں تقریباً سات سو ارب سے سات سو پچاس ارب ڈالر مالیت کے سرکاری ٹینڈروں سے باہر رہیں۔ وزارتِ خزانہ کے حکام کا کہنا ہے کہ کئی وزارتوں اور محکموں نے منصوبوں میں تاخیر کا حوالہ دیتے ہوئے رجسٹریشن کی شرط ختم کرنے کی درخواست کی تھی۔ انہی مطالبات کے تناظر میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی، جس کی صدارت سابق کابینہ سکریٹری راجیو گابا کر رہے تھے، نے پابندیوں میں نرمی کی سفارش کی ہے۔ کانگریس کی جانب سے ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مودی حکومت چین کے ساتھ سرکاری معاہدوں کی راہ ہموار کر کے ہندوستانی فوجیوں کی شہادتوں کا سودا کر رہی ہے۔ کانگریس نے یاد دلایا کہ 5 برس قبل وادی گلوان میں چین کے ساتھ جھڑپ کے دوران ہندوستان کے 20 فوجی شہید ہوئے تھے۔

دہرادون: منریگا میں کی گئی تبدیلی کے خلاف کانگریس کا 10 جنوری سے ریاست گیر تحریک چلانے کا اعلان۔

اندور میں ٹرک کے اندر گھس گئی کار، 3 افراد کی موت

اندور: مدھیہ پردیش کے اندور میں جمعہ کی صبح ایک اندوہناک سڑک حادثہ میں 3 لوگوں کی موت ہو گئی۔ مہلوکین میں مدھیہ پردیش کے سابق وزیر داخلہ اور موجودہ رکن اسمبلی بالا بچن کی بیٹی بھی ہلاک ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹرک میں کار ٹکرانے کے سبب یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے ٹرک ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ہے اور پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔

واقعہ تیجاجی نگر پولیس اسٹیشن حلقہ کا ہے اور پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تیجاجی نگر پولیس اسٹیشن کے انچارج دیویندر مرکام کا کہنا ہے کہ حادثہ تیجاجی نگر بائی پاس پر رالامنڈل علاقہ کے قریب ہوا، جب ایک کار ٹرک سے ٹکرا گئی۔ سابق ریاستی وزیر داخلہ بالا بچن کی بیٹی پریرنا بچن اور 2 نوجوان کی اس حادثے میں موت ہو گئی۔ دونوں نوجوان کی شناخت منندھو اور پرکھر کی شکل میں ہوئی ہے۔ ان سبھی کی جائے وقوع پر ہی موت ہو گئی۔ مرکام نے بتایا کہ کار میں سوار مزید ایک لڑکی کو سنگین حالت میں علاج کے لیے داخل اسپتال کرایا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حادثہ کی اصل وجہ کا فی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ملزم ٹرک ڈرائیور کو پوچھ تاچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ ضلع کے سینئر ایڈمنسٹریٹو اور پولیس افسران نے جائے وقوع کا دورہ کر حالات کا جائزہ بھی لیا ہے۔ پولیس کے مطابق لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور حادثہ کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ اور حزب اختلاف کے لیڈر امنگ سنگھار نے اس حادثہ پر شدید رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ کار میں سوار افراد اندور سے پارٹی کر گھر لوٹ رہے تھے۔ حادثہ میں کار کو بری طرح نقصان پہنچا ہے۔ اس سڑک حادثہ میں ہلاک پرکھر کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ وہ ریاستی کانگریس ترجمان آنند کاسلیوال کا بیٹا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کار پرکھر ہی چلا رہا تھا۔ اس کے یومِ پیدائش کی تقریب میں ہی پرکھر سمیت 4 افراد ایک فارم ہاؤس میں پارٹی کر اندور لوٹ رہے تھے۔

سبری مالا مندر کیس میں ایس آئی ٹی نے چیف پجاری کو گرفتار کیا

تروانت پورم: (یو این آئی) سبری مالا بھگوان ایپا مندر سے سونے کی مبینہ خرد برد کے معاملے میں ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے جمعہ کو طویل پوچھ گچھ کے بعد مندر کے چیف پجاری کندارارو راجیوارو کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ گرفتاری اس ہائی پروفائل تحقیقات میں ایک فیصلہ کن مرحلہ ہے، جس نے پورے پہاڑی مندر سے سونے کی گمشدگی کے سنگین الزامات کے بعد ریاست بھر کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ سینئر پجاری کو کوچی میں ایس آئی ٹی کے دفتر میں حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی۔ یہ پوچھ گچھ مندر میں سونے کی ملمع کاری کے متنازعہ کام کے دوران سونے کی اشیاء کی ہینڈلنگ، سرٹیفکیشن اور دستاویزات سے متعلق تھی۔ حکام کے مطابق، ریکارڈز اور بیانات میں تضاد پائے جانے کے بعد پجاری کو حراست میں لے کر تفتیش کرنا ضروری ہو گیا تھا۔ تفتیش کا محور یہ الزامات ہیں کہ 2019 میں 'سری کوول'، دروازوں کے فریموں اور 'دوار پالک' کے مجسموں سے ملمع کاری کے لیے ہٹائی گئی سونے کی پرتیں اور زیورات مکمل طور پر مندر کو واپس نہیں کیے گئے۔ ایس آئی ٹی کو شبہ ہے کہ سونے کے ایک حصے کو غلط طریقے سے تانبا یا دیگر دھاتیں قرار دیا گیا تاکہ اسے غائب کیا جا سکے۔ کیرالہ ہائی کورٹ اس کیس کی کڑی نگرانی کر رہی ہے اور اس سے قبل مندر کے اثاثوں کے حوالے سے غیر تشفی بخش جوابدہی پر شدید تشویش کا اظہار کر چکی ہے۔ عدالت کے حکم پر ہی اس معاملے کی جامع تحقیقات شروع کی گئی تھیں۔ اس کیس میں اب تک کئی افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جن میں ٹھیکیدار، بچولیے اور تراونکور دیواسوم بورڈ کے سابق حکام شامل ہیں۔ عدالتوں نے جرم کی سنگینی اور شواہد کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے خدشے کے پیش نظر دو سابق دیواسوم بورڈ صدور سمیت اہم ملزمان کی ضمانتیں مسترد کر دی ہیں۔ کیس کے مالی پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لیے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ ایجنسی رقم کی منتقلی اور منی لانڈرنگ کے ضابطوں کی ممکنہ خلاف ورزی کی تحقیقات کرے گی۔

دھمکی آمیز ای میل کے بعد گورنر کا پیدل مارچ

کولکاتا: (یو این آئی) مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس کو جمعرات کی دیر رات ایک دھمکی آمیز ای میل موصول ہونے کے بعد، جمعہ کی صبح انہوں نے وسطی کولکاتا کی گنجان اور مصروف گلیوں میں کم سے کم سکیورٹی کے ساتھ پیدل گشت کیا۔ لوک بھون کے مطابق گورنر کا یہ قدم انہیں ڈرانے دھمکانے کی کوششوں کے خلاف ان کے عزم کی علامت ہے اور ریاست کی عوام پر ان کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ لوک بھون نے اپنی سرکاری سوشل میڈیا پوسٹ میں بتایا کہ ای میل کے ذریعے دی گئی دھمکی کے بعد گورنر نے اپنے سکیورٹی حصار کے بغیر کولکاتا کی سڑکوں پر نکلنے کا فیصلہ کیا۔ پوسٹ کے مطابق گورنر کو مغربی بنگال کے عوام پر مکمل بھروسہ ہے اور ان کا ماننا ہے کہ عوام امن میں خلل ڈالنے یا تشدد پھیلانے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس موقع پر گورنر نے گرو دیو رابندر ناتھ ٹیگور کے معروف گیت 'جودی تور ڈاک شُنے کیو نا آشے تو بے ایکلا چلو رے' سے تحریک لینے کا ذکر بھی کیا۔ لوک بھون کے مطابق گورنر ہمیشہ صحیح راستے پر ثابت قدم رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ فرائض کی ادائیگی میں کوئی چیز انہیں متاثر نہیں کر سکتی۔ اس دوران انہوں نے مقامی تاجروں اور عام لوگوں سے گفتگو کی۔ انہوں نے ایک پرانی دکان پر ناشتہ کیا اور دکانداروں میں چاکلیٹ بھی تقسیم کیں۔ گورنر سے اس طرح اچانک ملاقات پر مقامی تاجر بے حد خوش نظر آئے۔

منریگا کی بحالی کیلئے تلنگانہ کانگریس کا 45 روزہ ریاست گیر احتجاج کا فیصلہ

حیدر آباد: تلنگانہ کی برسر اقتدار کانگریس پارٹی نے مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار ضمانت اسکیم (منریگا) کی بحالی کے مطالبے کو لے کر ریاست بھر میں 45 روزہ احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ جمعرات کو پارٹی ہیڈکوارٹر گاندھی بھون میں منعقدہ تلنگانہ پردیش کانگریس کی اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کیا گیا۔ میٹنگ میں حال ہی میں پارلیمنٹ سے منظور ہونے والے 'وکست بھارت گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن (دیہی) قانون' کی سخت مخالفت کا عزم ظاہر کیا گیا، جسے منریگا کی جگہ نافذ کیا گیا ہے۔ کانگریس کا موقف ہے کہ نیا قانون دیہی غریبوں اور کھیت مزدوروں کے مفادات کے خلاف ہے اور اس سے روزگار کے تحفظ کو شدید نقصان پہنچے گا۔ تلنگانہ پردیش کانگریس کے صدر مہیش کمار گوڑ کی صدارت میں ہونے والی اس میٹنگ میں وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی انچارج مینا کشی نٹراجن اور پارٹی کے دیگر سینئر قائدین شریک ہوئے۔

میٹنگ میں احتجاجی تحریک کی تفصیلی حکمت عملی طے کی گئی۔ کانگریس قائدین نے وی بی جی رام جی قانون کو دیہی غریبوں کے لیے "موت کے برابر" قرار دیتے ہوئے کہا کہ تحریک کے دوران اس قانون کی ان شقوں کو عوام کے سامنے لایا جائے گا جو مزدوروں اور کسانوں کے خلاف ہیں۔ پارٹی 20 جنوری سے 30 جنوری کے درمیان ریاست کی بارہ ہزار سے زائد گرام پنچایتوں میں گرام سبھائیں منعقد کرے گی، جہاں منریگا کی بحالی کے حق میں قراردادیں منظور کر کے صدرِ جمہوریہ کو ارسال کی جائیں گی۔ اس کے بعد 3 فروری سے تمام اضلاع میں عوامی اجتماعات منعقد کیے جائیں گے۔ ملکو میں ایک بڑے جلسے کا بھی منصوبہ ہے، جس میں کانگریس قیادت سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کو مدعو کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے مرکز کی بی جے پی قیادت والی این ڈی اے حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ منریگا نے دیہی غریبوں کے وقار میں اضافہ کیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس اسکیم میں تبدیلی کا مقصد بڑے صنعتکاروں کو سستا محنتی طبقہ فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تلنگانہ اسمبلی پہلے ہی منریگا میں تبدیلیوں کے خلاف متفقہ قرارداد منظور کر چکی ہے اور ریاست کے اراکینِ پارلیمنٹ کو بجٹ اجلاس میں اس مسئلے پر آواز اٹھانی چاہیے۔

انجمنِ اسلام عبدالرزاق کلسیکر، نوی ممبئی ایم ایس بی ٹی ای تکنیکی مقابلے میں کامیابی

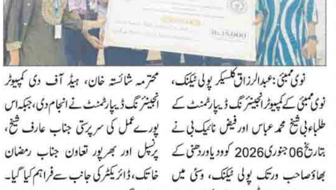

نوی ممبئی: عبدالرزاق کلسیکر پولی ٹیکنک، نوی ممبئی کے کمپیوٹر انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے طلباء بی شیخ محمد عباس اور فیض نائیک بی نے بتاریخ 06 جنوری 2026 کو ودیا وردھنی کے بھاؤ صاحب ورتک پولی ٹیکنک، وسئی میں منعقدہ ایم ایس بی ٹی ای اسپانسرڈ کوئز مقابلے میں شرکت کی۔ طلباء کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور انہیں 15,000 روپے نقد انعام کے ساتھ سرٹیفکیٹس اور ٹرافی سے نوازا گیا۔ اس کامیابی میں طلباء کی رہنمائی محترمہ شائستہ خان، ہیڈ آف دی کمپیوٹر انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ نے انجام دی، جبکہ اس پورے عمل کی سرپرستی جناب عارف شیخ، پرنسپل اور بھرپور تعاون جناب رمضان خاتک، ڈائریکٹر کی جانب سے فراہم کیا گیا۔ یہ تمام سرگرمیاں جناب برہان حارس، چیئرمین بورڈ آف انسٹیٹیوشنز، نوی ممبئی اور پدم شری ایوارڈ یافتہ جناب ظہیر آئی۔ قاضی، صدر، انجمنِ اسلام کی رہنمائی میں انجام پائیں۔ یہ نمایاں کامیابی ادارے اور کمپیوٹر انجینئرنگ شعبے کے لیے باعثِ فخر ثابت ہوئی۔

تریپورہ ہائی کورٹ نے مستقل تقرریاں منسوخ کر دیں

اگرتلہ: (یو این آئی) تریپورہ ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے جمعہ کے روز ریاستی حکومت کی 25 سال پرانی اس پالیسی کو کالعدم قرار دے دیا ہے جس کے تحت مسابقتی امتحانات کے ذریعے تقرری پانے والے ملازمین کو ابتدائی پانچ سال تک ایک مقررہ تنخواہ پر رکھا جاتا تھا۔ عدالت نے اس پالیسی "غیر آئینی" قرار دیا ہے۔ ریاست میں اس وقت کی بائیں بازو کی حکومت نے 2001 اور 2007 میں احکامات جاری کر کے ایک ایسی پالیسی نافذ کی تھی جس کے تحت منظور شدہ گروپ 'سی' اور 'ڈی' میں تقرری پانے والے ملازمین کو کم از کم پانچ سال تک مقررہ تنخواہ پر خدمات انجام دینی ہوتی تھیں۔ اس کے بعد ہی انہیں باقاعدہ پے اسکیل دیا جاتا تھا۔ 2018 میں برسرِ اقتدار آنے والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے بھی اس روایت کو برقرار رکھا تھا۔ ٹیچر ایلیجبلٹی ٹیسٹ (ٹی ای ٹی) کے ذریعے تقرری پانے والے اساتذہ نے اس پالیسی کے خلاف احتجاج شروع کر دیا اور بعد میں ریلیف کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ طویل سماعت کے بعد عدالت نے آج فیصلہ سنایا کہ ٹی ای ٹی اہل اساتذہ سمیت تمام سرکاری ملازمین اپنی ملازمت کے پہلے ہی دن سے باقاعدہ تنخواہ حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔ ایڈوکیٹ پروشوتم رائے برمن نے بتایا کہ چیف جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ اور جسٹس بسواجیت پالٹ کی ڈویژن بنچ نے اس پالیسی کو چیلنج کرنے والی دو زیر التوا رٹ پٹیشنز کو نمٹا دیا ہے۔

کے جی ایم سی ٹی اے نے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا اعلان کیا

تروونت پورم: (یو این آئی) کیرالہ سرکاری میڈیکل کالج اساتذہ کی تنظیم (کے جی ایم سی ٹی اے) نے اپنے مختلف زیر التوا مطالبات کے سلسلے میں 13 جنوری سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ تنظیم نے کہا کہ تحریک کے ایک حصے کے طور پر وہ ریاستی حکومت کی جانب سے غیر مناسب تبادلے، تنخواہ پر نظر ثانی میں بے ضابطگیاں، زیر التوا تنخواہوں اور بقایا ڈی اے، فیکلٹی عہدوں کی کمی اور سرکاری میڈیکل کالجوں میں ناکافی انفراسٹرکچر جیسے مسائل حل کرنے میں ناکامی کے خلاف تدریسی سرگرمیوں اور غیر ہنگامی طبی خدمات کا بائیکاٹ کرے گی۔ کے جی ایم سی ٹی اے نے کہا کہ وہ یکم جولائی 2025 سے احتجاج کر رہے ہیں، لیکن صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر کی صدارت میں 10 نومبر 2025 کو ہونے والی میٹنگ کے دوران بار بار یقین دہانی کرائے جانے کے باوجود کوئی بھی اہم مسئلہ حل نہیں ہو سکا ہے۔ حکومت کی جانب سے ٹھوس کارروائی نہیں کیے جانے کی وجہ سے ڈاکٹروں نے اپنی تحریک کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پوروتر ریلوے
کھلے ٹینڈر نوٹس کے لیے پانچویں ترمیم
اوپن ٹینڈر نوٹس نمبر EPC/PSI/GKC-CHPG/NER مورخہ: 30.09.2025، کام کا نام، ای پی سی موڈ پر برقی ٹریکشن بجلی فراہمی تنصیبات کی صلاحیت کو اپ گریڈ کرنے کے لیے پوروتر ریلوے کے وارانسی ڈویژن کے گورکھپور کینٹ - چھپرا دیہی حصے میں 25×2 کے وی اے ٹی ٹریکشن فیڈنگ سسٹم کے لیے متعلقہ سوئچنگ پوسٹوں کے ساتھ ٹریکشن سب اسٹیشنوں کے ڈیزائن، سپلائی، انسٹالیشن، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ کے کام میں مندرجہ ذیل ترامیم کی گئی ہیں۔
سیریل نمبر 1: - پیرامیٹرز: ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ
پہلی اشاعت - 15.01.2026، نظر ثانی شدہ - 30.01.2026
اضافی معلومات ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھی جا سکتی ہیں۔
چیف الیکٹریکل انجینئر (پروجیکٹ)
لکھنؤ
سی پی آر او/الیکٹریکل-248
گاڑیوں کی چھتوں یا فٹ بورڈ پر کبھی سفر نہ کریں۔

نالگونڈہ میں گاڑی اور سیمنٹ ٹینکر کے تصادم میں تین افراد ہلاک

نالگونڈہ: (یو این آئی) جمعہ کی علی الصبح میرایالگوڈہ کے ایدولا گوڈہ چوراہے کے قریب ایک ڈی سی ایم گاڑی اور ریڈی مکس سیمنٹ ٹینکر کے درمیان تصادم کے نتیجے میں تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈی سی ایم گاڑی، جس میں ٹائلز کی کھیپ لدی ہوئی تھی، حیدر آباد سے گنٹور جا رہی تھی کہ ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا جس کے باعث یہ حادثہ پیش آیا۔ تصادم اتنا زبردست تھا کہ گاڑی میں سوار تین افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ زخمیوں کو فوری طور پر میرایالگوڈہ سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ان کی حالت مستحکم ہے۔

میرواعظ کو مسلسل تیسرے جمعہ بھی جامع مسجد جانے کی اجازت نہیں

سری نگر: (یو این آئی) میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق کو مسلسل تیسرے جمعہ بھی تاریخی جامع مسجد سرینگر میں خصوصی دعا کی قیادت کی اجازت نہیں دی گئی۔ میرواعظ نے وادی میں جاری غیر معمولی خشک موسمِ سرما کے تناظر میں بارش اور برفباری کے لیے اجتماعی دعاؤں کا اعلان کیا تھا، تاہم حکام نے ان کی نقل و حرکت پر عائد پابندیاں برقرار رکھتے ہوئے انہیں جامع مسجد جانے کی اجازت نہیں دی، جس کے باعث وہ مسلسل تیسرے ہفتے بھی اس اہم روحانی اجتماع کی امامت سے محروم رہے۔ میرواعظ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اظہارِ افسوس کرتے ہوئے کہا کہ ایک اور جمعہ اور ایک بار پھر حکام نے مجھے جامع مسجد جانے کی اجازت نہیں دی۔ اس طرح کی بار بار کی پابندیاں نہایت تکلیف دہ ہیں۔ یہ افسوسناک ہے کہ میں اس غیر معمولی خشک موسم میں بارش اور برفباری کے لیے اجتماعی دعاؤں کی پیشوائی نہ کر سکا۔ ہماری دعائیں ہماری طاقت ہیں، اللہ انہیں قبول فرمائے۔ ادھر میرواعظ کی عدم موجودگی کے باوجود جامع مسجد سرینگر کے امام حیٔ سید احمد سعید نقشبندی نے بارانِ رحمت اور برفباری کے لیے خصوصی دعا کروائی، جس میں بڑی تعداد میں نمازیوں نے شرکت کی۔

افغان طالبان رجیم کے 4 سالہ دور میں گرفتاریوں اور ہلاکتوں کا خوفناک سلسلہ جاری

کابل: افغان طالبان رجیم کے 4 سالہ دور میں گرفتاریوں اور ماورائے عدالت ہلاکتوں کا خوفناک سلسلہ جاری ہے۔ اقوام متحدہ، ہیومن رائٹس اور ہشت صبح نے افغان انٹیلی جنس کے جرائم میں ملوث ہونے کا پردہ چاک کیا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق افغان طالبان رجیم کے دور میں 2025ء کے دوران 123 سابق فوجی اہلکار قتل ہوئے۔ سابق افغان کمانڈر کو 24 دسمبر 2025 کو تہران میں فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا۔ اسی طرح افغان انٹیلی جنس اہلکار نے اعتراف کیا ہے کہ وہ متعدد حملوں میں ملوث رہا ہے، جس میں سابق فوجی اہلکار بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے افغانستان امدادی مشن (یو این اے ایم اے) نے تصدیق کی ہے کہ 2021 کے بعد سے گرفتاریاں اور جبری گمشدگیاں معمول بن گیا ہے۔ 2023 میں تقریباً 200 سابق افغان فوجیوں کو قتل کیا گیا۔ ہیومن رائٹس واچ کی رپورٹس نے بھی 2021 کے بعد افغانستان میں جبراً گمشدگی اور قتل کے کئی واقعات کی تصدیق کی ہے

قابض اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی خواتین کی تعداد بڑھ کر 52 ہوگئی

غزہ: کلب برائے اسیران نے بتایا ہے کہ جنوری کے جاری مہینے کے دوران قابض اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی خواتین کی تعداد بڑھ کر 52 تک جا پہنچی ہے، جب کہ سال کے ابتدائی آٹھ دنوں میں پانچ فلسطینی خواتین کو گرفتار کیا گیا۔ کلب برائے اسیران نے ایک بیان میں وضاحت کی کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کی گئی نسل کشی کی جنگ کے آغاز کے بعد سے فلسطینی خواتین کی گرفتاریوں کے واقعات 650 سے تجاوز کر چکے ہیں، جو فلسطینی خواتین کو منظم انداز میں نشانہ بنائے جانے کی واضح علامت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ان گرفتاریوں کے دوران سنگین اور ہولناک خلاف ورزیاں کی گئیں جن میں سفاکانہ تشدد اور جنسی حملے بھی شامل ہیں۔ کلب نے اس امر کی تصدیق کی کہ ان ظالمانہ گرفتاریوں میں کم عمر بچیوں کو بھی نہیں بخشا گیا اور فلسطین کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو نشانہ بنایا گیا۔

کلب برائے اسیران نے نشاندہی کی کہ قابض اسرائیل نے فلسطینی خواتین کو یرغمال بنانے کی پالیسی میں تیزی لائی ہے تاکہ ان کے اہل خانہ پر دباؤ ڈال کر انہیں خود کو قابض فورسز کے حوالے کرنے پر مجبور کیا جا سکے۔ بیان میں اس عمل کو ان خطرناک ترین جرائم میں شمار کیا گیا ہے جن میں جنگ کے آغاز کے بعد نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ خواتین کی اکثریت کو آزادی رائے اور اظہار کے حق کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا یا پھر قابض اسرائیل کے الزامات کے مطابق سوشل میڈیا پر مبینہ اشتعال انگیزی کو جواز بنایا گیا۔ کلب نے بتایا کہ قابض حکام 16 فلسطینی خواتین کو انتظامی حراست کے تحت قید کیے ہوئے ہیں۔

سنہ 2025ء میں مغربی کنارے میں آبادکاروں کی 1800 سے زائد حملے: اقوام متحدہ

غزہ: اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ترجمان ڈوجاری ※ نے بتایا ہے کہ انسانی امور کے دفتر نے سنہ 2025ء میں مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف آبادکاروں کی جانب سے کیے گئے 1800 سے زائد حملوں کو دستاویزی شکل دی ہے۔ ڈوجاری ※ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ آبادکاروں کے یہ حملے مختلف علاقوں میں تقریباً 280 رہائشی آبادیوں میں زخمیوں اور املاک کو نقصان کا سبب بنے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیوار اور آبادکاری کے خلاف مزاحمتی کمیٹی نے گذشتہ سنہ 2025ء کے دوران مغربی کنارے کے مختلف گورنریوں میں فلسطینی شہریوں اور ان کی ملکیتوں پر آبادکاروں کے 4723 حملوں کو ریکارڈ کیا۔ دیوار کے خلاف مزاحمتی ادارے کے مطابق آبادکاروں کے ان حملوں کے نتیجے میں 14 فلسطینی شہید ہوئے جبکہ آبادکاروں نے شہریوں کی جائیداد اور کھیتوں میں 434 آگ لگائی۔

غزہ کے ملبے تلے دس ہزار لاشیں، نکاسی جدید آلات کے بغیر ناممکن ہے: رائد الدہشان

غزہ: غزہ گورنری میں سول ڈیفنس کے سربراہ اور قانونی ماہر بریگیڈیئر رائد الدہشان نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کی گئی مسلسل نسل کش جنگ کے سائے میں سول ڈیفنس آج اپنی تاریخ کے سب سے خطرناک مرحلے سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ جنگ صرف شہریوں اور ان کے گھروں تک محدود نہیں رہی بلکہ اس نے امدادی ٹیموں، دفاتر اور آلات کو بھی نشانہ بنایا ہے، جس کے باعث ادارے کی عملی صلاحیت تقریباً مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ الدہشان نے بتایا کہ بھاری مشینری اور جدید آلات کی آمد پر مسلسل پابندی کے باعث غزہ میں ملبے تلے دبے تقریباً دس ہزار شہداء کی لاشیں نکالی نہیں جا سکیں۔ ان کے مطابق اگر ضروری وسائل فراہم کر دیے جائیں تو یہ کام محض تین ماہ میں مکمل ہو سکتا ہے، مگر آلات کی عدم دستیابی اس المیے کو برسوں پر محیط ایک کھلے زخم میں تبدیل کر دے گی۔

انہوں نے یہ بات فلسطین آن لائن کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر آلات کی فراہمی پر پابندی برقرار رہی تو لاشوں کی نکاسی کا عمل انتہائی سست ہو جائے گا اور ممکن ہے یہ دس سال سے بھی زیادہ عرصے تک پھیل جائے، جس سے ہزاروں خاندان اذیت ناک انتظار اور نہ ختم ہونے والے دکھ کے اسیر بنے رہیں گے۔ الدہشان نے وضاحت کی کہ جنگ سے قبل بھی سول ڈیفنس محض پینتالیس فیصد صلاحیت کے ساتھ کام کر رہا تھا، جس کی وجہ سترہ برس سے زائد عرصے پر محیط محاصرہ اور جدید آلات کی عدم اجازت تھی۔ جارحیت میں اضافے کے بعد سول ڈیفنس اپنے پچاسی فیصد آلات سے محروم ہو چکا ہے اور آج محض پانچ سے سات فیصد حقیقی صلاحیت کے ساتھ خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امدادی ٹیمیں انتہائی ابتدائی وسائل کے ساتھ اور اکثر ہاتھوں سے کام کرنے پر مجبور ہیں، کیونکہ فائر بریگیڈ کی گاڑیاں، ہائیڈرولک سیڑھیاں، ایمبولینسز، پانی کے ٹینکر اور بھاری مشینری تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں، جو کنکریٹ کے بڑے ڈھانچوں کو ہٹانے کی صلاحیت رکھتی تھیں۔

ای ڈی کی کارروائی معاملہ: بنگال کے بعد دہلی میں ہنگامہ!

وزارت داخلہ کے باہر ٹی ایم سی ارکان پارلیمنٹ کا احتجاج، مہوا موئترا اور ڈیرک اوبرائن سمیت 8 حراست میں

کولکاتہ میں ممتا بنرجی کی احتجاجی ریلی، معاملے کی سماعت کے دوران ناراض جج واک آؤٹ کر گئے، بی جے پی کی تنقید

نئی دہلی: (ایجنسی) مغربی بنگال میں آئی پی اے سی (انڈین پولیٹیکل ایکشن کمیٹی) پر ای ڈی کے چھاپے پر ہنگامہ بڑھ گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے I-PAC پر ای ڈی کے چھاپے کے خلاف جمعہ کو کولکتہ میں ایک بڑی احتجاجی ریلی کا اہتمام کیا۔ لوگوں نے مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور مرکزی ایجنسیوں کے مبینہ غلط استعمال کی مذمت کی۔ ٹی ایم سی کے ہزاروں حامیوں کے ساتھ سینئر لیڈر، وزراء، ارکان پارلیمنٹ، رکن آسمبلی اور حامیوں کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ بنرجی نے 8B بس اسٹینڈ علاقہ سے مارچ کا آغاز کیا۔ اس دوران کلکتہ ہائی کورٹ میں دائر ایک عرضی کی سماعت کے دوران ناراض جج واک آؤٹ کر گئے جس سے مجبوراً سماعت ملتوی کر دی گئی۔ ای ڈی نے عدالت میں ممتا بنرجی کے خلاف کئی الزامات داخل کرتے ہوئے سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے بھی ای ڈی کے خلاف ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔

وہیں ای ڈی کی کارروائی کے بعد پیدا ہونے والا سیاسی ہنگامہ اب دہلی تک پہنچ گیا ہے۔ دہلی میں وزارت داخلہ کے باہر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ارکان پارلیمنٹ نے احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں مہوا موئترا اور ڈیرک اوبرائن سمیت آٹھ ارکان پارلیمنٹ نے حصہ لیا اور دھرنا دیا۔ پولیس نے تمام مظاہرین کو عبوری طور پر حراست میں لے کر پارلیمنٹ اسٹریٹ تھانے منتقل کیا، تاہم بعد ازاں انہیں کچھ ہی دیر میں رہا کر دیا گیا۔ ممتا بنرجی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "میں ہمارے ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ کیے گئے شرمناک اور غلط سلوک کی سخت مذمت کرتی ہوں۔ وزارت داخلہ کے دفتر کے باہر احتجاج کرنے کے اپنے جمہوری حق کا استعمال کرنے والے منتخب نمائندوں کو سڑکوں پر گھسیٹنا قانون کے تحت درست نہیں۔ یہ صرف وردی میں گھمنڈ ہے۔ یہ جمہوریت ہے، بی جے پی کی ذاتی جائیداد نہیں ہے۔"

بی جے پی کی سخت تنقید

بی جے پی لیڈر سوپن داس گپتا نے ممتا بنرجی کی ریلی کو پیشین گوئی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ میں درخواستوں پر روک لگانے سے ٹی ایم سی کو سڑکوں پر آنے اور خود کو شہید کے طور پر پیش کرنے کا موقع ملا۔ داس گپتا نے کہا کہ ممتا بنرجی دباؤ میں تھیں، لیکن اب وہ شکار کا کردار ادا کر کے اپنے حامیوں کو متحد کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ بی جے پی کے لیڈر روی شنکر پرساد نے کہا کہ ممتا بنرجی نے ای ڈی کے اہلکاروں کو دھمکایا اور ان کا رویہ غیر مناسب تھا۔ انہوں نے کہا، "آزاد بھارت میں ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کوئی وزیر اعلیٰ کسی جگہ جائے جہاں منی لانڈرنگ کے الزامات میں ای ڈی کارروائی کر رہی ہو اور وہاں سے دستاویزات لے کر نکل جائے۔

امت شاہ نے این ایس جی کا نیشنل آئی ای ڈی ڈیٹا پلیٹ فارم لانچ کیا

گروگرام: (ایجنسی) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کے روز نیشنل سیکورٹی گارڈ (این ایس جی) کی جانب سے تیار کردہ قومی آئی ای ڈی ڈیٹا مینجمنٹ پلیٹ فارم کا افتتاح کیا۔ مرکزی وزیر نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ایک لنک کے ذریعہ اس پلیٹ فارم کا افتتاح کیا۔ یہ پلیٹ فارم مانیسر میں واقع نیشنل سیکورٹی گارڈ (این ایس جی) کیمپ میں قائم ہے۔ یہ پلیٹ فارم ملک بھر سے جمع کیے گئے دیسی ساختہ بموں (آئی ای ڈی) سے متعلق ڈیٹا کو یکجا کرے گا، اس کا تجزیہ کرے گا اور اسے مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ شیئر کرے گا۔ اے آئی سے لیس یہ ڈیٹا بیس مختلف بم دھماکوں کے واقعات کے درمیان "خصوصی روابط" قائم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ پرعزم منصوبہ دہشت گردی کے خلاف کام کرنے والے کمانڈو دستے این ایس جی کے نیشنل بم ڈیٹا سینٹر کا حصہ ہے، جو ملک میں ہونے والے ہر قسم کے بم دھماکوں کا تجزیہ کرتا ہے، ساتھ ہی عالمی سطح پر پیش آنے والے بڑے دھماکوں کا بھی تجزیہ کرتا ہے۔

'قیمت ادا کرنی ہوگی'

نمازِ جمعہ کے بعد ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ-اسرائیل کو کیا متنبہ

تہران: (ایجنسی) ایران میں جاری شدید احتجاجی مظاہروں کے درمیان رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ اور اسرائیل کو اس کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا ہے اور دونوں ہی ممالک کو سخت تنبیہ کی ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر نے کہا کہ کچھ عناصر امریکی صدر کو خوش کرنے کے لیے عوامی املاک کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اسلامی جمہوریہ لاکھوں قربانیوں کے خون سے قائم ہوئی ہے اور اسے کمزور کرنے کی کوششیں ناکام ہوں گی۔

سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ ہم اپنی حد کبھی نہیں بھولتے، لیکن اگر کوئی ہم پر حملہ کرنے کی کوشش کرے گا تو اسے اس کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران میں ضرورت پڑنے پر داخل ہونے کی کوشش کرنے کی بات کہی ہے۔

در اصل امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی نئی نہیں ہے۔ موجودہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جمعہ کی نماز کے بعد عوام سے خطاب کرتے ہوئے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے واضح لفظوں میں کہا کہ "اسرائیل اور امریکہ بڑی سازش میں مصروف ہے، لیکن اس کی سازش کامیاب نہیں ہو پائے گی۔" انھوں نے مزید کہا کہ "ایران کے لوگ اس سازش کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ ہم امریکہ کے آگے جھکنے والے نہیں ہیں۔" اپنے خطاب کے دوران آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا ذکر کرتے ہوئے اپنے عزائم بھی سامنے رکھے۔ انھوں نے کہا کہ ڈونالڈ ٹرمپ کو اپنے ملک پر توجہ دینی چاہیے۔ ان کے دباؤ میں ایران پیچھے ہٹنے والا نہیں ہے۔ سپریم لیڈر نے یہ بھی کہا کہ ایران ایک خود مختار ملک ہے۔ اگر کوئی غفلت میں ہے تو ہم پر حملہ کر کے دیکھ لے۔

☜ جمعہ کی نماز کے بعد عوام سے خطاب کرتے ہوئے خامنہ ای نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ بڑی سازش میں مصروف ہے لیکن اس کی سازش کامیاب نہیں ہو پائے گی۔

لینڈ فار جاب معاملہ: لالو یادو اور اہلِ خانہ کے خلاف عدالت نے الزامات کئے طے

نئی دہلی: (ایجنسی) سابق مرکزی وزیر ریل اور آر جے ڈی کے سربراہ لالو پرساد یادو کو جمعہ کے روز عدالت سے بڑا جھٹکا لگا، جب دہلی کی راؤز ایونیو میں واقع خصوصی عدالت نے لینڈ فار جاب معاملے میں لالو یادو، ان کے اہل خانہ اور دیگر ملزمان کے خلاف الزامات طے کرنے کا حکم سنایا۔ یہ معاملہ ریلوے میں درجہ چہارم کی نوکریوں کے عوض زمین حاصل کرنے سے متعلق ہے، جسے عدالت نے ایک منظم سازش قرار دیا ہے۔ عدالت کے مطابق ابتدائی شواہد کی بنیاد پر یہ واضح ہوتا ہے کہ لالو یادو اور ان کے خاندان کی جانب سے وسیع پیمانے پر سازش رچی گئی۔ عدالت نے کہا کہ چارج شیٹ میں شامل مواد سے یہ عندیہ ملتا ہے کہ لالو یادو کے قریبی معاونین نے نوکریوں کے بدلے زمین کے حصول میں شریکِ سازش کے طور پر کردار ادا کیا۔ عدالت نے لالو یادو اور دیگر کی جانب سے دائر بریت کی درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان دلائل میں کوئی وزن نہیں ہے۔ عدالتی ریمارکس میں یہ بھی کہا گیا کہ اس بات کے پختہ اشارے ملتے ہیں کہ ملزمان نے سرکاری عہدے سے الگ ہو کر ایک مجرمانہ منصوبے کے تحت کام کیا اور آئینی اختیارات اور صوابدید کا غلط استعمال کیا گیا۔

اس معاملے میں عدالت نے مجموعی طور پر 41 افراد کے خلاف الزامات طے کیے ہیں۔ ان پر بدعنوانی کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 13(1)(ڈی) کے ساتھ دفعہ 13(2) کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا۔ تاہم عدالت نے 51 ملزمان کو بری کرنے کا بھی حکم دیا، کیونکہ چارج شیٹ کے مطابق ان کے خلاف خاطر خواہ ثبوت دستیاب نہیں پائے گئے۔

ادھر الزامات طے ہونے کے بعد راشٹریہ جنتا دل کی جانب سے ردعمل سامنے آیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان مرتیونجے تیواری نے کہا کہ جو لوگ سیاسی طور پر لالو خاندان کا مقابلہ نہیں کر پا رہے، وہ جانچ ایجنسیوں کے ذریعے انہیں نشانہ بنا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عدالت نے الزامات طے کیے ہیں اور اس پورے معاملے کا جواب قانونی دائرے میں رہتے ہوئے دیا جائے گا، جبکہ جانچ ایجنسیوں کے مبینہ غلط استعمال کا الزام بھی برقرار رہے گا۔

گجرات میں 12 گھنٹوں میں 9 زلزلے

گاندھی نگر: (ایجنسی) گجرات کے راجکوٹ میں 12 گھنٹوں کے وقفے کے دوران 9 مرتبہ زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کی وجہ سے لوگوں میں کافی خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاعات کے مطابق ان جھٹکوں کی شدت ریکٹر اسکیل پر 2.7 سے 3.8 کے درمیان ریکارڈ کی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ کل رات 8 بجے سے آج صبح 8 بجے تک یہ جھٹکے آئے، جس سے علاقے میں دہشت کا ماحول بن گیا۔ تاہم اطمینان کی بات یہ ہے کہ اب تک کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ ہندوستان کا تقریباً 59 فیصد حصہ زلزلے کے لحاظ سے حساس مانا جاتا ہے۔ یہاں نومبر 2024 سے فروری 2025 کے درمیان مجموعی طور پر 159 زلزلے آ چکے ہیں۔

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد پہلی مرتبہ جموں وکشمیر اور لداخ میں ہوگی مردم شماری

حکام کا کہنا ہے کہ تازہ ڈیٹا نہ ہونے سے فلاحی اسکیموں، شہری منصوبہ بندی اور مختلف شعبوں کی پالیسی بنانے میں مشکلات حائل ہو رہی ہیں

سرینگر: (ایجنسی) تازہ سرکاری ڈیٹا دستیاب نہ ہونے کے سبب تقریباً 16 سال بعد جموں کشمیر اور لداخ میں مردم شماری 2027 کی تیاری کی جا رہی ہے۔ اس مردم شماری کو 5 اگست 2019 کو خصوصی آئینی حیثیت یعنی دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد، حکومتی منصوبہ بندی، انتظامی فیصلوں اور سیاسی نمائندگی کے لیے انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ یعنی مکانات کا شمار و گھروں کی فہرست سازی، یکم اپریل سے 30 ستمبر 2026 کے درمیان ہوگی۔ اس دوران ریاستیں اور یونین ٹیریٹریز اپنی سہولت کے مطابق اسی مدت میں 30 دن تک یہ عمل مکمل کریں گی۔ پہلے مرحلے میں گھروں، رہائشی حالات، سہولتوں اور اثاثوں کی تفصیلات جمع کی جائیں گی۔ یہی ڈیٹا 2027 میں ہونے والی مکمل آبادی گنتی کی بنیاد بنے گا۔ ملک میں آخری مردم شماری 2011 میں ہوئی تھی وہیں جموں کشمیر اور لداخ کے لیے یہ مردم شماری مزید اہمیت کی حامل ہے، کیونکہ ریاست سے یونین ٹیریٹری بنائے جانے کے بعد یہ پہلی مردم شماری ہوگی۔ 2021 کی مردم شماری کووڈ وبا کی وجہ سے ملتوی ہوئی اور دوبارہ شروع نہ ہو سکی، جس کے بعد دونوں خطے تقریباً ڈیڑھ دہائی سے نئے آبادی ڈیٹا کے بغیر ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ تازہ ڈیٹا نہ ہونے سے فلاحی اسکیموں، بنیادی ڈھانچے، شہری منصوبہ بندی اور مختلف شعبوں کی پالیسی بنانے میں مشکلات حائل ہو رہی ہیں۔ ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا: "جموں کشمیر میں حالیہ سیاسی اور انتظامی تبدیلیوں کے بعد، مردم شماری وقت کی اہم ضرورت ہے، اس سے زمینی سطح پر اصل آبادی اور سماجی و معاشی حقائق پوری طرح واضح ہوں گے۔" سال 2019 میں جموں کشمیر کو یونین ٹیریٹری بنایا گیا، جبکہ لداخ کو آرٹیکل 370 ختم ہونے کے بعد الگ یونین ٹیریٹری بنایا گیا تھا۔ اس کے بعد سے دونوں خطوں میں انتظامی ڈھانچے، حکمرانی، سیاحت، نقل مکانی، معیشت اور دیگر شعبوں میں بڑی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ وہیں سیاسی جماعتوں نے مردم شماری کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے لیکن "شفاف اور سائنسی طریقے سے عمل" کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا ہے۔

اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا سوال

انکیتا بھنڈاری سے لے کر اناؤ معاملے تک......

"آخر کس وی آئی پی کو بچا رہی ہے حکومت؟"

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ایک بار پھر مرکز اور مختلف ریاستوں میں بی جے پی کی حکومتوں پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جسے بی جے پی "ڈبل انجن حکومت" کہتی ہے، وہ در اصل عام آدمی کے لیے تباہی کی رفتار بن چکی ہے۔ راہل گاندھی کے مطابق آج ملک میں اقتدار کا غرور، بدعنوانی اور وی آئی پی کلچر اس حد تک حاوی ہو چکا ہے کہ غریب اور متوسط طبقے کی جان کی کوئی اہمیت باقی نہیں رہی۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر جاری بیانات اور اپنے تبصروں میں واضح طور پر کہا کہ انصاف کے نام پر طاقتوروں کو بچانے کا کھیل مسلسل جاری ہے۔ انہوں نے اتراکھنڈ کے انکیتا بھنڈاری قتل کیس کا حوالہ دیتے ہوئے سوال اٹھایا کہ آخر وہ کون سا "وی آئی پی" ہے جسے بچانے کے لیے حکومت پوری مشینری استعمال کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک اصل مجرموں تک ہاتھ نہیں پہنچتا، تب تک ایسے سوال اٹھتے رہیں گے اور عوام کا نظامِ انصاف پر اعتماد کمزور ہوتا جائے گا۔ راہل گاندھی نے اتر پردیش کے بدنام زمانہ اناؤ معاملے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ملک نے پہلے بھی دیکھا ہے کہ کس طرح اقتدار کے نشے میں چور لوگ مجرموں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں، جبکہ متاثرہ خاندان کو انصاف کے لیے طویل اور تکلیف دہ جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا اس ملک میں قانون واقعی سب کے لیے برابر ہے یا پھر طاقتوروں کے لیے الگ اور کمزوروں کے لیے الگ پیمانے ہیں۔ بنیادی سہولتوں کی خستہ حالی پر بات کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں سے تشویشناک خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ انہوں نے اندور میں زہریلا پانی پینے سے ہونے والی اموات کا ذکر کیا اور کہا کہ دہلی، ہریانہ اور گجرات جیسے علاقوں میں بھی آلودہ پانی کی فراہمی کے باعث لوگ بیماریوں کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ان کے مطابق یہ صرف انتظامی ناکامی نہیں بلکہ نظامی بدعنوانی کی عکاسی ہے۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے فوجی گاڑیوں کا جائزہ لیا

لکھنؤ: (ایجنسی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو لکھنؤ میں اشوک لیلینڈ کے مینوفیکچرنگ پلانٹ کا دورہ کیا۔ ای وی پلانٹ کے افتتاح کے موقع پر انہوں نے یہاں تیار کیے جا رہے لائٹ ٹیکٹیکل وہیکلز، ان مینڈ گراؤنڈ وہیکلز، مائن پروٹیکٹڈ وہیکلز اور لاجسٹکس ڈرونز کی پیداوار کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر اتر پردیش کے وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی موجود تھے۔ اپنی افتتاحی تقریر میں وزیر دفاع نے کہا کہ آج اتر پردیش میں حکومت نے ایک ڈیفنس کوریڈور قائم کیا ہے۔ اب مسلح افواج سے متعلق ہتھیار اور گولہ بارود لکھنؤ، کانپور، جھانسی، آگرہ، چترکوٹ اور علی گڑھ میں تیار کیے جا رہے ہیں۔ اب تک 34 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے۔ بڑی کمپنیاں آ رہی ہیں اور فیکٹریاں قائم کر رہی ہیں، جس کا براہِ راست فائدہ مقامی لوگوں کو بھی ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لکھنؤ میں برہموس فیکٹری بھی قائم کی گئی ہے، جس کا اثر آپریشن سندور کے دوران آپ نے دیکھا ہوگا۔ اب ہندوستان اپنے ہتھیار خود تیار کر رہا ہے۔ اتر پردیش اس ٹیکٹیکل اصلاح میں مسلسل اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ (تفصیلی خبر صفحہ 6 پر)

ہماچل میں بس گہری کھائی میں گری، 12 ہلاک، 33 زخمی

شملہ: (ایجنسی) ہماچل پردیش کے ضلع سرمور میں جمعہ کو ایک دل دہلا دینے والا سڑک حادثہ پیش آیا، جہاں مسافروں سے بھری ایک نجی بس سڑک سے پھسل کر تقریباً 60 میٹر گہری کھائی میں جا گری۔ اس خوفناک حادثے میں کم از کم 12 افراد کی موت ہو گئی، جبکہ 33 دیگر شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ حادثے کے وقت بس مکمل طور پر بھری ہوئی تھی اور اس میں تقریباً 45 مسافر سوار تھے۔ یہ حادثہ 9 جنوری کی دوپہر اس وقت پیش آیا جب 'جیت کوچ' نامی نجی بس شملہ سے کوپوی جا رہی تھی۔ دوپہر کے وقت جیسے ہی بس سرمور ضلع کے ہری پور دھار بازار سے کچھ پہلے پہنچی، اچانک ڈرائیور کا بس پر سے کنٹرول ختم ہو گیا اور گاڑی سڑک سے نیچے گہری کھائی میں لڑھک گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، مقامی انتظامیہ اور امدادی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ اتنا شدید تھا کہ بس کے پرخچے اڑ گئے۔ بس کے کھائی میں گرتے ہی علاقے میں چیخ و پکار مچ گئی۔ مقامی لوگ فوراً مدد کے لیے دوڑے اور زخمی مسافروں کو بس سے باہر نکالنے میں انتظامیہ کی مدد کی۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر ہری پور دھار اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں کئی کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ بعض شدید زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے دیگر اسپتالوں میں ریفر کیا گیا ہے۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور ٹرانسپورٹ وزیر مکیش اگنی ہوتری نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔

'ہندوستان کی توانائی پالیسی کسی دباؤ میں نہیں بدلے گی'

ٹرمپ کے 500 فیصد ٹیرف والے بل پر ہندوستان کا دوٹوک جواب

نئی دہلی: (ایجنسی) امریکہ کے ذریعہ مجوزہ 500 فیصد ٹیرف بل پر ہندوستانی وزارت خارجہ نے آج ایک اہم بیان دیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ "ہمیں اس بل کے بارے میں جانکاری ہے اور اس تعلق سے ہندوستان کا رخ بھی بہت صاف ہے۔ در اصل امریکی صدر ٹرمپ نے روس سے تیل یا یورینیم جیسی چیزوں کی درآمدات کرنے والے ممالک پر 500 فیصد ٹیرف عائد کرنے والے بل کو منظوری دی ہے۔ ہندوستان، چین اور برازیل روسی تیل اور یورینیم کے بڑے امپورٹر ہیں۔ اگر یہ بل پاس ہوتا ہے تو ان ممالک پر 500 فیصد ٹیرف لگایا جا سکتا ہے۔

اس معاملے میں ہندوستانی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ "انرجی سورسنگ کے بڑے سوال پر ہمارا رخ سبھی کو معلوم ہے۔ ہم گلوبل مارکیٹ کے بدلتے ڈائنامکس اور اپنے 1.4 ارب ہندوستانیوں کی انرجی سیکورٹی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے الگ الگ ذرائع سے سستی انرجی حاصل کرنے کی ضرورت سے گائیڈ ہوتے ہیں۔" انھوں نے مزید کہا کہ "ہندوستان کی توانائی پالیسی کسی دباؤ میں نہیں بدلے گی۔ ہماری توجہ اس بات پر ہے کہ ہندوستان کے لوگوں کو سستی توانائی مہیا کرائی جائے۔ ہندوستان اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے دنیا بھر کے بازاروں پر نظر بنائے ہوئے ہے۔"

یہ بیان رندھیر جیسوال نے پریس بریفنگ کے دوران دیا، جس میں کئی دیگر عالمی امور پر بھی انھوں نے اپنی بات رکھی۔ بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر ہو رہے مظالم سے متعلق انھوں نے کہا کہ "ہم دیکھ رہے ہیں کہ شدت پسندوں کے ذریعہ اقلیتوں کے ساتھ ساتھ ان کے گھروں اور کاروباروں پر بار بار حملے ہو رہے ہیں۔ ایسے فرقہ وارانہ معاملوں سے تیزی کے ساتھ اور سختی سے نمٹنا چاہیے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ہم نے دیکھا ہے کہ ایسے واقعات کو ذاتی دشمنی، سیاسی اختلافات یا باہری اسباب سے جوڑنے کی ایک پریشان کرنے والی روش ہے۔ اس طرح کی ان دیکھی کرنے سے جرائم پیشوں کا حوصلہ بلند ہوتا ہے اور اقلیتوں کے درمیان خوف و عدم تحفظ کا احساس گہرا ہوتا ہے۔"

بھوپال: گائے کے ذبیحہ کیخلاف کانگریس کا احتجاج

بھوپال: (ایجنسی) مدھیہ پردیش کانگریس کے کارکنوں نے جمعہ کے روز شہر کے بھوپال میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) دفتر کے باہر مبینہ گائے ذبیحہ کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے ریاستی حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور الزام عائد کیا کہ یہ غیر قانونی سرگرمی میونسپل کارپوریشن کے بعض ملازمین اور بی جے پی لیڈروں کی مبینہ ملی بھگت سے انجام دی جا رہی ہے۔ کانگریس کے مظاہرین نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ مذبح خانے کو منہدم کیا جائے اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ کانگریس کے ترجمان امیت شرما نے کہا کہ ریاست میں ڈبل انجن کی حکومت ہے، جو خود کو ہندو مفادات کے تحفظ کی دعوے دار بتاتی ہے، اور مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ مور پنکھ لگے ہوئے گاڑی میں گھومتے ہیں، اس کے باوجود ریاستی دارالحکومت بھوپال میں گائے کا ذبیحہ ہو رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے اہلکار بھی اس میں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید سوال اٹھایا کہ کن لوگوں کی سرپرستی میں ممنوعہ سامان سے بھرے کنٹینرز کی نقل و حمل ہو رہی تھی؟ یہ کب سے ہو رہا ہے؟ کس کے تحفظ میں یہ سب ہوا، مذبح خانے کو ٹینڈر کیسے دیا گیا اور اب تک وہاں بلڈوزر کارروائی کیوں نہیں ہوئی؟ اگر ایک ہفتے کے اندر وہاں بلڈوزر کارروائی نہیں کی گئی تو ہم خود بلڈوزر لا کر اسے منہدم کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بی ایم سی نے شہر میں واقع ایک مذبح خانے کو سیل کر دیا ہے، جب لیبارٹری رپورٹ میں اس بات کی تصدیق ہوگئی کہ ٹرک سے ضبط کیا گیا گوشت ممنوعہ زمرے میں آتا ہے۔ یہ کارروائی رواں ماہ کے اوائل میں بھوپال کے جہانگیر آباد علاقے میں ایک ٹرک سے تقریباً 25 ٹن گوشت ضبط کیے جانے کے بعد کی گئی۔ پولیس نے اس معاملے میں دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ حکام کے مطابق، 17 دسمبر کی رات ہندو دائیں بازو کی تنظیموں نے ایک ٹرک کو روکا، جو مبینہ طور پر بھوپال سے ممبئی گوشت لے جا رہا تھا۔ تنظیموں کا دعویٰ تھا کہ اس میں ممنوعہ گوشت موجود ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔